مُسلسل اِشاعت کے 59 سال

عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کا ترجمان

ماہنامہ لولاک ملتان

Email: khatmenubuwwat@ymail.com

مئی 2022ء | شوال المکرم ۱۴۴۳ھ

شمارہ: ۵ | جلد: ۲۶

مُناظرۃ الہند الکبریٰ
یعنی ہندوستان کا عظیم مُناظرہ

جماعتی سرگرمیاں

حضرت مولانا
محمد قاسم قاسمی رحمۃ اللہ علیہ
کی حیات و خدمات

حضرۃ مولانا مفتی
محمود اشرف عثمانی رحمۃ اللہ علیہ
کا سانحۂ اِرتحال

انتیسواں ختم نبوت کورس چناب نگر کی رپورٹ

www.khatm-e-nabuwwat.com, www.lolaak.clickhere2.net, www.laulak.info

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ

لولاک

ملتان

شمارہ : ۵　　جلد : ۲۶

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ
مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ
حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
خواجہ خواجگان حضرت مولانا خان محمد صاحبؒ
حضرت مولانا عبدالرحمن میانویؒ
فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیاتؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہؒ
حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی احمد الرحمنؒ
حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ
پیر طریقت حضرت مولانا شاہ نفیس الحسینیؒ
حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ
حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندرؒ
حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خانؒ
حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوریؒ
حضرت مولانا سعید احمد صاحب جلالپوری شہیدؒ
صاحبزادہ طارق محمودؒ
مولانا محمد اکرم طوفانیؒ

بانی : مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی : حضرت مولانا حافظ محمد ناصر الدین خاکوانی صاحب

زیر سرپرستی : حضرت مولانا سید سلیمان یوسف بنوری صاحب

نگران اعلیٰ : حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری

نگران : حضرت مولانا اللہ وسایا

چیف ایڈیٹر : حضرت مولانا عزیز احمد

حضرت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی

ایڈیٹر : صاحبزادہ حافظ مبشر محمود

مرتب : مولانا عزیز الرحمن ثانی

کمپوزنگ : یوسف ہارون

مجلس منتظمہ

مولانا غلام رسول دینپوری	مولانا محمد اسماعیل شجاعبادی
علامہ احمد میاں حمادی	مولانا غلام مصطفیٰ
مولانا مفتی حفیظ الرحمن	مولانا فقیر اللہ اختر
مولانا قاضی احسان احمد	مولانا محمد طیب فاروقی
مولانا مفتی محمد راشد مدنی	مولانا محمد اسحاق ساقی
مولانا محمد حسین ناصر	مولانا محمد وسیم اسلم
مولانا محمد قاسم رحمانی	چوہدری محمد اقبال
مولانا عبدالرشید غازی	مولانا عبدالرزاق

ناشر : عزیز احمد　　مطبع : تشکیل نو پرنٹرز ملتان
مقام اشاعت : جامع مسجد ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

رابطہ : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ، ملتان فون : 0333-8827001, 061-4783486

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

کلمۃ الیوم

انئیسواں ختم نبوت کورس چناب نگر کی رپورٹ	مولانا اللہ وسایا	03

مقالات ومضامین

توحید باری تعالیٰ اور ایک عام غلطی کا ازالہ (آخری قسط)	مولانا محمد مسلم دیوبندی	21
مناظرۃ الہند الکبریٰ یعنی ہندوستان کا عظیم مناظرہ (قسط:5)	مولانا رحمت اللہ کیرانوی/مولانا غلام رسول	24

شخصیات

حضرت مولانا محمد قاسم قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات وخدمات	مولانا پروفیسر ظفر اللہ شفیق	29
جناب محمد ظہور عثمانی رحمۃ اللہ علیہ الوداع	جناب سید شجاعت علی شاہ	31
حضرت مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کا سانحہ ارتحال	جناب سید محمد اکبر شاہ بخاری	32
آہ......حضرت مولانا کمال الدین آزاد رحمۃ اللہ علیہ	جناب محمد کامران نسیم	34
مجاہد ختم نبوت حضرت علامہ محمد اکرم طوفانی رحمۃ اللہ علیہ (منظوم)	قاری محمد بخش سرگودھا	35

ردقادیانیت

مولانا ظفر علی خان اور فتنۂ قادیانیت (قسط نمبر:7)	حکیم عنایت اللہ نسیم سوہدروی	36
تحفظ ختم نبوت اہمیت وفضیلت	مولانا ظفر اللہ سندھی	39

متفرقات

تبصرہ کتب	مولانا اللہ وسایا	40
جماعتی سرگرمیاں	ادارہ	42
شرکاءکرام......انئیسواں ختم نبوت کورس چناب نگر	مولانا محمد وسیم اسلم	52

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۃ الیوم

انتیسواں ختم نبوت کورس چناب نگر کی رپورٹ

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ خصوصاً علی سید الرسل وخاتم الانبیاء!

اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے انتیسواں سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر کا آغاز یکم شعبان ۱۴۴۳ھ مطابق ۵؍مارچ ۲۰۲۲ء بروز ہفتہ صبح آٹھ بجے ہوا۔ جب کہ اختتام ۲۴؍شعبان ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۷؍مارچ ۲۰۲۲ء بروز اتوار دن ۱۱ بجے ہوا۔ گزشتہ سال کورس کے شرکاء کی تعداد تقریباً ۲۷۰۰ تھی۔ اتنی بڑی تعداد کو ایک جگہ سبق پڑھانے کی درس گاہ کا ہال میسر نہ تھا۔ جو درس گاہیں تھیں ان میں اس وقیع تعداد کی تدریس کا اہتمام کرنا بہت مشکل ہوگیا تھا جس کے باعث فیصلہ کیا گیا کہ کورس میں داخلہ کے لئے درجہ رابعہ یا میٹرک کی بجائے درجہ سادسہ یا بی اے کی تعلیم لازمی قرار دی جائے۔ چنانچہ اس سال اشتہارات واعلانات کے علاوہ حضرات مبلغین کرام نے اپنی دعوتی مہم میں اس لازمی شرط کی پابندی کو ملحوظ رکھ کر کورس کے شرکاء کو تیار کرنا شروع کیا۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد وبے پایاں فضل ہوا کہ ملک بھر میں اسی شرط کے مطابق کورس کے خواہش مند حضرات کی فہرستیں بننا شروع ہوئیں اور اس شرط کا ملک بھر میں خیر مقدم بھی کیا گیا۔ اس سے کورس کا معیار تعلیم بلند ہونے کا قدرت نے سامان کردیا۔

۳؍مارچ ۲۰۲۲ء کو وفاق کا امتحان ختم ہوتے ہی داخلہ کے متمنی حضرات کی آمد شام کو شروع ہوگئی۔ اس سے قبل خورد ونوش کا سامان وافر مقدار میں خرید لیا گیا۔ پکاوے اور خدام سب بروقت جمعرات کی شام کو تشریف لائے۔ مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور سے مولانا محمد اسحاق ساقی بہاول پور سے اور مولانا محمد وسیم اسلم ملتان سے، مولانا فقیر اللہ اختر سیالکوٹ سے، مولانا محمد خالد عابد سرگودھا سے اور مولانا محمد طارق راول پنڈی سے انتظامات کے لئے تشریف لائے۔ جب کہ مولانا الیاس الرحمٰن، مولانا توصیف احمد، مولانا شیر عالم اور مولانا صغیر احمد چناب نگر میں ان کی پیشوائی کے لئے موجود تھے۔ چنانچہ ۴؍مارچ کو صبح حضرت مولانا غلام رسول صاحب کی سرپرستی میں داخلہ کا عمل شروع ہوگیا۔ مولانا محمد اسحاق ساقی اور مولانا صغیر احمد نے خورد ونوش کے نظم کو رواں کیا۔ جملہ امور کی نگرانی مولانا عزیز الرحمٰن ثانی نے سنبھالی۔

دفتر اہتمام جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں داخلہ فارم جمع ہونا شروع ہوئے اور

ساتھ ساتھ رہائش کے لئے کمروں کی تقسیم کا مولانا فقیر اللہ اختر اور مولانا خالد عابد نے بہت اچھا خوبصورت اہتمام کیا۔ جمعہ شام رات گئے تک کوئٹہ سے سپیشل دو کوچ، راول پنڈی، پشاور سے بھی کوچیں پہنچ گئیں۔ ہفتہ صبح کراچی، سندھ سے رحمان بابا ایکسپریس کے ذریعے ۱۵۵ رفقاء کورس کا قافلہ فیصل آباد پہنچا، مولانا عبدالرشید غازی، جناب حافظ مبشر محمود ان کی پیشوائی کے لئے موجود تھے۔

ازاں بعد کراچی، حیدر آباد، نواب شاہ، سکھر، پنوں عاقل سے پاکستان ایکسپریس پر پہلے قافلے سے کہیں بڑا قافلہ فیصل آباد پہنچا۔ یکے بعد دیگرے دونوں قافلوں کو کوچوں اور ویگنوں کے ذریعہ چناب نگر روانہ کیا گیا۔ ان تمام تر قافلوں کے پہنچنے پر وہ روح پرور ایمان افزاء پر رونق فرحاں وشاداں مناظر سامنے آئے جس نے بھی ان خوش نما مناظر کو دیکھا، سراپا شکر گزار ہو گیا۔ بلا مبالغہ ان مناظر پر وجدانی کیفیت یہ تھی کہ آسمان کے فرشتے جھانک جھانک اور جھوم جھوم کرامت محمدیہ کے عشق مصطفیٰ ﷺ کے والہانہ اور مخلصانہ تعلق پر انبساط وسرور کی کیفیت لئے ہوئے ہوں گے۔

ہفتہ والے دن ٹھیک صبح آٹھ بجے کلاس کا آغاز ہوا۔ ابتدائی تمہیدی گفتگو اور ہدایات کے بعد حضرت مولانا غلام رسول دین پوری شیخ الحدیث جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر کے پہلے سبق سے کورس کا آغاز ہو گیا۔ ہفتہ، اتوار دو دن داخلہ جاری رکھا گیا۔ اتوار رات گئے حسب سابق داخلہ بند کر دیا گیا۔ اس کے بعد رفقاء آئے تو داخلے کی ان سے معذرت کر لی گئی۔ اس ضابطے پر پابندی کے بہت مثبت اثرات مرتب ہوئے۔ درجہ سادسہ، سابعہ اور دورہ حدیث شریف سے فارغ التحصیل علماء کرام اور مدرسین عظام، بی۔اے، ایم۔اے اور ایم فل کے سٹوڈنٹس اور کالجوں اور یونیورسٹیوں و دینی جامعات کے حضرات کے حسین امتزاج نے گلدستہ ختم نبوت کے گلہائے شگفتہ رنگا رنگ کا وہ روپ دھارا کہ ہر منصف مزاج باذوق دیدہ ودل فرش راہ ہو گیا اور جس نے اس نظارہ کو ملاحظہ کیا۔ عش عش کر اٹھا۔ **الحمدللہ اوّلاً و آخراً!**

سب سے پہلا سبق شیخ الحدیث حضرت مولانا غلام رسول دین پوری کا ہوا اور سب سے آخری بیان حضرت مفتی شہاب الدین پوپلزئی کا ہوا۔ پڑھانے والے حضرات کے نام یہ ہیں:

اساتذہ کرام

مولانا غلام رسول دین پوری، مولانا مفتی محمد راشد مدنی، مولانا غلام مرتضیٰ ڈسکہ، مولانا مفتی محمد دین ٹل، مولانا محمد شاہد ندیم، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، جناب محمد متین خالد لاہور، مولانا محمد اسماعیل عارفی کراچی، مولانا محمد رضوان عزیز عارف والا، مولانا مفتی محمد حسن لاہور، حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد، مولانا مفتی مصطفیٰ عزیز فیصل آباد، مولانا محمد زاہد انور شورکوٹ، مولانا نور محمد

ہزاروی سرگودھا، مولانا توصیف احمد چناب نگر، مولانا فضل الرحمٰن منگلا شیخوپورہ، مولانا محمد وسیم اسلم ملتان اور مولانا محمد خبیب ٹوبہ۔

امسال ملک بھر کے تقریباً ۳۰۷ تعلیمی اداروں سے رفقاء تشریف لائے ان اداروں کے نام بالترتیب صوبہ خیبر پختونخواہ، صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان یہ ہیں:

فہرست جامعات جن سے رفقاء کرام نے کورس میں شرکت سے ممنون کیا

نمبر شمار	اسماء جامعات	نمبر شمار	اسماء جامعات
۱	جامعہ دار العلوم سادات پشاور	۲	جامعہ دار العلوم تعلیم القرآن پشاور
۳	مدرسہ تقویۃ الایمان سربند پشاور	۴	جامعہ عثمانیہ پشاور
۵	جامعہ تعلیم القرآن والحدیث پشاور	۶	جامعہ دار العلوم سبیل الہدیٰ مردان
۷	جامعہ ابن عباسؓ مردان	۸	سعادت دار العلوم طورو مردان
۹	مدرسہ انوار العلوم والقرآن مردان	۱۰	جامعہ فاروقیہ کاٹلنگ مردان
۱۱	جامعہ امیر معاویہؓ مردان	۱۲	مدرسہ فیض القرآن مردان
۱۳	جامعہ زینت القرآن چارسدہ	۱۴	جامعہ عربیہ چارسدہ
۱۵	دار العلوم فیض القرآن چارسدہ	۱۶	مدرسہ سیدنا صدیق اکبرؓ ورسک
۱۷	جامعہ مدینۃ العلوم الاسلامیہ جہانگیرہ صوابی	۱۸	جامعہ علوم القرآن صوابی
۱۹	جامعہ سیدنا سلمان فارسیؓ صوابی	۲۰	جامعہ دار العلوم سراج اسلام ہنگو
۲۱	جامعہ یوسفیہ ضلع ہنگو	۲۲	جامعہ دار العلوم نوشہرہ
۲۳	جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ	۲۴	دار العلوم انجمن تعلیم القرآن کوہاٹ
۲۵	دار العلوم زکریا کوہاٹ	۲۶	دار العلوم دار ارقم کرک
۲۷	جامعہ شمس المدارس کرک	۲۸	مدرسہ دار العلوم نصیریہ غور غشتی اٹک
۲۹	پراچہ جامعہ اسلامیہ انجراء اٹک	۳۰	دار العلوم اسلامیہ عربیہ بٹگرام
۳۱	جامعہ دار الہدیٰ لکی مروت	۳۲	جامعہ دار العلوم شیر گڑھ خیبر پختون خواہ
۳۳	جامعہ تدریس القرآن	۳۴	جامعہ دار العلوم مٹہ سوات

۳۵	جامعہ عزیزیہ ایبٹ آباد	۳۶	جامعہ عربیہ سراج العلوم مانسہرہ
۳۷	جامعہ عربیہ عبداللہ بن مسعودؓ ہری پور	۳۸	جامعہ سراج العلوم ڈیرہ اسماعیل خان
۳۹	البریرہ ایجوکیشنل ٹرسٹ لاہور	۴۰	جامعہ نظام الاسلام لاہور
۴۱	جامعہ محمدیہ چوبرجی لاہور	۴۲	جامعہ فاروقیہ والٹن کینٹ لاہور
۴۳	جامعۃ الحمید لاہور	۴۴	جامعہ اشرفیہ لاہور
۴۵	مرکز تبلیغی مسجد ابراہیم لاہور	۴۶	مدرسہ عربیہ رائیونڈ لاہور
۴۷	جامعہ مدینۃ العلم فیصل آباد	۴۸	جامعہ دارالقرآن فیصل آباد
۴۹	جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد	۵۰	جامعہ فریدیہ اسلام آباد
۵۱	جامعہ محمدیہ اسلام آباد	۵۲	جامعہ نعمانیہ اسلام آباد
۵۳	جامعہ علوم الشرعیہ راولپنڈی	۵۴	جامعہ خیرالعلوم خیرپور ٹامیوالی بہاول پور
۵۵	جامعہ دارالعلوم فتحیہ بہاول پور	۵۶	جامعہ دارالعلوم مدنیہ بہاول پور
۵۷	جامعہ عمر بن خطابؓ ملتان	۵۸	جامعہ خیرالمدارس ملتان
۵۹	جامعہ دارالعلوم رحیمیہ پیر کالونی ملتان	۶۰	جامعہ عربیہ اڈہ محمود کوٹ مظفرگڑھ
۶۱	جامعہ امدادیہ حبیب المدارس یاکیوالی مظفرگڑھ	۶۲	جامعہ عربیہ شمس العلوم رحیم یار خان
۶۳	جامعہ مخزن العلوم خان پور ضلع رحیم یار خان	۶۴	دارالعلوم محمدیہ اٹھارہ ہزاری جھنگ
۶۵	جامعہ محمودیہ جھنگ	۶۶	جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر
۶۷	جامعہ دارالعلوم مدنیہ چنیوٹ	۶۸	جامعہ مفتاح العلوم سرگودھا
۶۹	دارالعلوم مظاہر العلوم لطیف آباد	۷۰	جامعہ سیدنا ابوہریرہؓ ہیلسی
۷۱	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی	۷۲	دارالعلوم عیدگاہ کبیروالہ
۷۳	مدرسہ غفار مؤمن اسلامک اکیڈمی	۷۴	جامعہ صادقیہ عباسیہ منچن آباد
۷۵	جامعۃ الحسن اٹاری اجیت سنگھ ضلع قصور	۷۶	جامعہ حسین بن علیؓ
۷۷	جامعہ دارالعلوم عثمانیہ رستم	۷۸	پنجاب کالج حافظ آباد
۷۹	دارالعلوم زکریا ترنول	۸۰	جامعہ دارالعلوم ربانیہ پھلور ٹوبہ

۸۱	جامعہ حنفیہ تعلیم الاسلام جہلم	۸۲	جامعہ معارف اسلامیہ
۸۳	جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی	۸۴	جامعہ اشرف العلوم کراچی
۸۵	جامعہ اسلامیہ کلفٹن کراچی	۸۶	جامعہ دارالعلوم کراچی
۸۷	جامعہ اشرف المدارس کراچی	۸۸	جامعہ انوارالعلوم کراچی
۸۹	جامعہ فاروقیہ کراچی	۹۰	جامعہ انوارالصحابہ ملیر کراچی
۹۱	جامعہ رحمانیہ بلال کالونی کراچی	۹۲	جامعہ معہد العلوم الاسلامیہ کراچی
۹۳	جامعۃ الصفّہ کراچی	۹۴	مدرسہ عربیہ اسلامیہ گلستان کالونی کراچی
۹۵	مدرسہ امام ابویوسف کراچی	۹۶	جامعۃ الرشید کراچی
۹۷	جامعہ حمادیہ شاہ فیصل کراچی	۹۸	جامعہ رحمۃ للعالمین مہران ٹاؤن کراچی
۹۹	جامعہ اسلامیہ درویشیہ کراچی	۱۰۰	جامعہ اسلامیہ منبع العلوم کراچی
۱۰۱	جامعہ دارالعلوم یاسین القرآن کراچی	۱۰۲	جامعہ امام ابوحنیفہ کراچی
۱۰۳	جامعہ عربیہ عباسیہ کراچی	۱۰۴	جامعہ عربیہ اویس قرنی کراچی
۱۰۵	جامعہ عربیہ احسن العلوم کراچی	۱۰۶	جامعہ انوارالقرآن ملیر کراچی
۱۰۷	جامعہ معہد الخلیل الاسلامی کراچی	۱۰۸	جامعہ بیت السلام کراچی
۱۰۹	جامعہ تعلیم القرآن والسنہ کراچی	۱۱۰	مدرسہ دولت القرآن کراچی
۱۱۱	جامعہ تحفیظ القرآن کراچی	۱۱۲	جامعہ عثمانیہ احیاء العلوم کراچی
۱۱۳	جامعہ عبداللہ بن عمرؓ کراچی	۱۱۴	جامعہ بنوریہ العالمیہ کراچی
۱۱۵	دارالعلوم امیر حمزہ کراچی	۱۱۶	جامعہ باب الرحمت کراچی
۱۱۷	جامعہ نعمانیہ لیاری کراچی	۱۱۸	جامعہ عربیہ فاروقیہ کراچی
۱۱۹	جامعہ صدیقیہ ناتھا خان گوٹھ کراچی	۱۲۰	جامعہ طیبہ کراچی
۱۲۱	جامعہ خلفائے راشدین کراچی	۱۲۲	جامعہ دارالفیوض کراچی
۱۲۳	جامعۃ السعید کراچی	۱۲۴	جامعہ حقانیہ بلال مسجد کراچی
۱۲۵	جامعہ بیت العلوم الاسلامیہ کراچی	۱۲۶	جامعہ زکریا اورنگی ٹاؤن کراچی
۱۲۷	جامعہ بیت العتیق کراچی	۱۲۸	جامعہ اشرفیہ امدادیہ کراچی

۱۲۹	جامعہ معہد عثمان بن عفان ملیر کراچی	۱۳۰	جامعہ محمد بن قاسم کراچی
۱۳۱	انڈس یونیورسٹی کراچی	۱۳۲	دارالعلوم مظاہر العلوم حیدرآباد
۱۳۳	جامعہ اسلامیہ عمر فاروق حیدرآباد	۱۳۴	جامعہ فاروقیہ عثمان شاہ ہوڑی ٹنڈوالٰہ یار
۱۳۵	جامعہ عربیہ مدینۃ العلوم ٹنڈوالٰہ یار	۱۳۶	جامعہ صدیق اکبر ٹنڈوالٰہ یار
۱۳۷	جامعہ عربیہ عثمان شاہ ہوڑی ٹنڈوالٰہ یار	۱۳۸	جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم ٹنڈوآدم
۱۳۹	جامعہ انوارالقرآن قاسمیہ تھرپارکر	۱۴۰	جامعہ دارالعلوم المدنیہ ہالا
۱۴۱	جامعہ العلوم المعروفیہ ٹیاری	۱۴۲	جامعہ دارالعلوم اسلامیہ ہالا ضلع ٹیاری
۱۴۳	جامعہ اسلامیہ عبداللہ بن عمر ٹیاری	۱۴۴	جامعہ اسلامیہ حمادیہ خیرپور میرس
۱۴۵	دارالعلوم تفہیم القرآن نواب شاہ	۱۴۶	جامعہ اسلامیہ نورالقرآن نواب شاہ
۱۴۷	جامعہ نعیم ندیم پنوعاقل سکھر	۱۴۸	جامعہ اشرفیہ سکھر
۱۴۹	جامعہ دارالعلوم سکھر	۱۵۰	دارالعلوم تعلیم الاسلام ٹنڈوغلام علی
۱۵۱	جامعہ اسلامیہ طیبہ شکارپور	۱۵۲	جامعہ باب الاسلامیہ ٹھٹھہ
۱۵۳	دارالعلوم امینیہ میرپورخاص	۱۵۴	مدرسہ مدینۃ العلوم حمادیہ
۱۵۵	جامعہ دارالہدیٰ ٹھیڑی	۱۵۶	جامعہ عربیہ تجویدالقرآن کوئٹہ
۱۵۷	جامعہ اسلامیہ بحرالعلوم کوئٹہ	۱۵۸	جامعہ فرقانیہ قاسمیہ مدینۃ القرآن کوئٹہ
۱۵۹	جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحیمیہ کوئٹہ	۱۶۰	جامعہ عربیہ مصباح العلوم کوئٹہ
۱۶۱	جامعہ امدادیہ سریاب مل کوئٹہ	۱۶۲	جامعہ ضیاء العلوم کوئٹہ
۱۶۳	جامعہ اسلامیہ دارالعلوم فرقانیہ کوئٹہ	۱۶۴	جامعہ ہاشمیہ تعلیم القرآن کوئٹہ
۱۶۵	جامعہ دارالعلوم ہاشمیہ کوئٹہ	۱۶۶	مدرسہ عربیہ شمس العلوم کوئٹہ
۱۶۷	جامعہ مفتاح العلوم کوئٹہ	۱۶۸	جامعۃ العلوم والحکم الاسلامیہ کوئٹہ
۱۶۹	جامعہ عربیہ ناصرالعلوم لورالائی	۱۷۰	جامعہ اسلامیہ مخزن العلوم لورالائی
۱۷۱	گورنمنٹ کالج بلوچستان	۱۷۲	جامعہ العلوم الشرعیہ حب بلوچستان
۱۷۳	جامعہ دارالعلوم بھاگ ناڑی بلوچستان		

اس دفعہ کورس میں شریک فارغ التحصیل علماء کرام کی تعداد ایک سو چالیس سے بھی زیادہ تھی۔ ان علماء کرام کے اسماء گرامی یہ ہیں:

کورش میں شریک فارغ التحصیل علماء کرام کے اسماء گرامی

نمبر شمار	رول نمبر	نام	ولدیت	ضلع
۱	۴	مولانا نعمت اللہ	سعد اللہ	قلعہ عبداللہ
۲	۵	مولانا عطاء اللہ	امان اللہ	قلعہ عبداللہ
۳	۶	مولانا حماد اللہ	مولانا محمد اسماعیل	کوئٹہ
۴	۸	مولانا نجیب اللہ	حاجی محمد انور	چمن
۵	۱۱	مولانا باسط علی	حاجی عبدالصمد	قلعہ عبداللہ
۶	۱۴	مولانا احمد اللہ	حاجی عبدالصمد	پشین
۷	۲۴	مولانا محمد آصف	عبدالسمیع	کچھی
۸	۲۷	مولانا سید رحیم اللہ	سید ہنر	چاغی
۹	۳۱	مولانا عتیق الرحمٰن	محمد یعقوب	زیارت
۱۰	۳۲	مولانا محمد ذیشان	عبدالرزاق	بہاول پور
۱۱	۳۳	مولانا محمد شریف	عبدالرحیم	پشین
۱۲	۳۸	مولانا عطاء اللہ	نصیب اللہ خان	شیرانی
۱۳	۵۰	مولانا محمد عدیل	حافظ محمد بخش	ڈیرہ غازی خان
۱۴	۵۴	مولانا سفر محمد	محمد ولی	لورالائی
۱۵	۵۸	مولانا احسان اللہ	حاجی عبداللہ	کوئٹہ
۱۶	۶۲	مولانا زید اللہ	عبدالوہاب	چاغی
۱۷	۷۰	مولانا بسم اللہ	عبدالقادر	قلعہ سیف اللہ
۱۸	۷۱	مولانا علی خان	آدم خان	لورالائی
۱۹	۷۲	مولانا عبدالمنان	عبدالحکیم	لورالائی
۲۰	۷۶	مولانا میراں خان	حاجی سلطان محمد	لورالائی

۲۱	۸۹	مولانا علاؤالدین	حاجی عبدالمنان	قلعہ سیف اللہ
۲۲	۱۰۳	مولانا محمد طارق	موسیٰ جان	دکی
۲۳	۱۰۹	مولانا ہدایت اللہ	حافظ محمد سلیمان	ڈیرہ غازی خان
۲۴	۱۲۶	مولانا منور احمد	مولوی محمد یوسف	پشین
۲۵	۱۲۷	مولانا عمران اللہ	قاری عبداللہ	کوئٹہ
۲۶	۱۲۸	مولانا ضیاء اللہ	بہرام خان	بٹگرام
۲۷	۱۲۹	مولانا شبیر احمد	محمد یوسف	//
۲۸	۱۴۴	مولانا عبدالمجید	عبدالودود	صوابی
۲۹	۱۵۱	مولانا سلیم اللہ	گل محمد	اٹک
۳۰	۱۵۸	مولانا شاہ حسین	سردار حسین	//
۳۱	۱۵۹	مولانا محبوب الرحمٰن	صاحب خان	پشین
۳۲	۱۶۹	مولانا عبیداللہ	محمد امین	کراچی
۳۳	۱۷۱	مولانا ولی اللہ طارق	محمد طارق	ڈیرہ غازی خان
۳۴	۱۷۲	مولانا محمد صفدر	ریاض احمد	//
۳۵	۱۷۴	مولانا محمد ارسلان	عبدالحمید	//
۳۶	۱۷۷	مولانا عبدالرحمٰن	عبدالقیوم	صوابی
۳۷	۱۸۵	مولانا محمد یعقوب	غازی خان	فیصل آباد
۳۸	۱۸۷	مولانا محمد اویس عامر	نورالکریم	لوئر دیر
۳۹	۱۹۲	عماد احمد	شیر رحمٰن	مالاکنڈ
۴۰	۱۹۵	مولانا محمد علی	عبدالاکبر	صوابی
۴۱	۱۹۹	مولانا محمد امین	رحمان شاہ	چارسدہ
۴۲	۲۰۸	مولانا تاجدار عالم	نثار خان	خیبر
۴۳	۲۱۳	مولانا حفیظ اللہ	حاجی عنایت گل	خیبرہ
۴۴	۲۱۹	مولانا جہانگیر خان حقانی	ملنگ خان	پشاور
۴۵	۲۲۱	مولانا عارف اللہ	شاہ زلمے	پشاور
۴۶	۲۳۵	مولانا ذاکر اللہ	محمد عزیز اللہ	پشاور

۴۷	۲۳۶	مولانا اکرام اللہ	جہاں زیب	//
۴۸	۲۴۰	مولانا محمد بلال	بشیر احمد	بہاول پور
۴۹	۲۴۶	مولانا محمد اسد اللہ	غلام یاسین	//
۵۰	۲۵۲	مولانا حبیب اللہ شاہ	گل زمان شاہ	کرک
۵۱	۲۵۸	مولانا محمد ریاض	خان گل	//
۵۲	۲۶۳	مولانا محمد یعقوب	حاجی امیر محمد	چکوال
۵۳	۲۹۹	مولانا انس محمود	قاری محمود احمد	کراچی شرقی
۵۴	۳۱۷	مولانا صلاح الدین	محمد ابراہیم	رحیم یار خان
۵۵	۳۱۸	مولانا محمد سلیمان	حسین احمد	کراچی
۵۶	۳۱۹	مولانا عبدالوحید	نور محمد	ٹیاری
۵۷	۳۲۱	مولانا محمد عمر	محمد اسماعیل	کراچی
۵۸	۳۲۳	مولانا عمیر	نور اسلام	//
۵۹	۳۲۵	مولانا بدر اقبال	جمال الدین	//
۶۰	۳۲۶	مولانا احمد انور	محمد ایوب	//
۶۱	۳۲۸	مولانا عبداللہ حسین	حسین احمد	//
۶۲	۳۸۸	مولانا انس احمد	کلیم اللہ	//
۶۳	۳۸۹	مولانا احسان اللہ	خلیل اللہ	نواب شاہ
۶۴	۳۹۰	مولانا محمد فیضان	محمد ندیم	کراچی
۶۵	۳۹۴	مولانا محمد سلمان صدیق	عبداللہ صدیق	//
۶۶	۳۹۵	مولانا محمد دانیال	محمد عرفان	//
۶۷	۴۰۲	مولانا عبدالرشید	عبدالمجید	کوہاٹ
۶۸	۴۰۵	مولانا منٹھار علی	رانو	تھرپارکر
۶۹	۴۲۰	مولانا مجیب الرحمٰن	عبدالحلیم	ملیر کراچی
۷۰	۴۲۴	مولانا فاروق	محمد اسلم	//
۷۱	۴۲۵	مولانا عبداللہ	عبدالرحمٰن	ملیر کراچی
۷۲	۴۲۶	مولانا محمد صہیب	محمد عثمان	وسطی کراچی

۷۳	۴۲۷	مولانا محمد بلال	محمد امین	//
۷۴	۴۲۸	مولانا عبداللہ	رب نواب خان	//
۷۵	۴۲۹	مولانا امان اللہ	غلام مصطفیٰ	//
۷۶	۴۳۷	مولانا علی المرتضیٰ	محکم الدین	سکھر
۷۷	۴۳۹	مولانا فیض اللہ	گل زرین	بٹگرام
۷۸	۴۴۰	مولانا سید عبدالوہاب	سید محمد راشد	شرقی کراچی
۷۹	۴۵۳	مولانا محمد عالم	علی اکبر	مٹیاری
۸۰	۴۶۹	مولانا محمد نبیل	افتخار احمد	کراچی غربی
۸۱	۴۷۷	مولانا احسان اللہ	حمید اللہ	مٹیاری
۸۲	۴۸۵	مولانا عباس علی	گڑی	تربت
۸۳	۴۸۷	مولانا نجیب اللہ	بہادر خان	کراچی غربی
۸۴	۴۹۰	مولانا اعجاز احمد	سید احسن	//
۸۵	۴۹۴	مولانا محمد عمران	محمد نعیم	//
۸۶	۴۹۵	مولانا محمد اذان	علی حیدر	//
۸۷	۵۰۰	مولانا محمد عثمان	محمد ابراہیم	ٹنڈو محمد خان
۸۸	۵۰۱	مولانا متارودل	محمد عاقیل	تھرپاکر
۸۹	۵۱۳	مولانا حمید اللہ	محمد حلیم	سوات
۹۰	۵۲۲	مولانا ثناء اللہ	عاشق حسین	مٹیاری
۹۱	۵۲۴	مولانا عبداللہ جان	رحمت اللہ	کورنگی
۹۲	۵۲۷	مولانا اسد علی	عبدالرزاق	سانگھڑ
۹۳	۵۴۰	مولانا محمد اصغر	فضل الرحمٰن	سوات
۹۴	۵۴۵	مولانا محمد آصف	محمد عمر علی	کراچی غربی
۹۵	۵۴۶	مولانا اسد اللہ	جان محمد	بدین
۹۶	۵۷۰	مولانا عطاء اللہ	حبیب حسین	ٹنڈو الہ یار
۹۷	۵۷۴	مولانا راشد علی	خیر محمد	سکھر
۹۸	۵۷۸	مولانا معوذ احمد	احمد دین قاضی	//

۹۹	۵۸۰	مولانا نجی اللہ	محمد معروف	//
۱۰۰	۵۸۷	مولانا امان اللہ	جاوید علی	وسطی کراچی
۱۰۱	۵۸۹	مولانا جہانگیر شاہ	شاہ محمد	پشین
۱۰۲	۵۹۰	مولانا عبدالرحمٰن	محمد فاروق	وسطی کراچی
۱۰۳	۵۹۱	مولانا سعید سفیان	عبداللطیف	//
۱۰۴	۵۹۲	مولانا ثناء اللہ	گل احمد	وسطی کراچی
۱۰۵	۵۹۳	مولانا عتیق الرحمٰن	عقیل احمد	//
۱۰۶	۵۹۴	مولانا حافظ حسن	محمود خان	کراچی
۱۰۷	۵۹۵	مولانا جاوید علی	علی بہادر	کراچی
۱۰۸	۵۹۶	مولانا عبدالجبار	سخی داد	//
۱۰۹	۵۹۷	مولانا اسد اللہ	محمد یار خان	دیر لوئر
۱۱۰	۶۱۰	مولانا نیاز احمد	محمد عمر	تھرپاکر
۱۱۱	۶۱۹	مولانا نعمان علی	مبارک علی خان	کراچی غربی
۱۱۲	۶۲۰	مولانا محمد بخش	نظر محمد	سکھر
۱۱۳	۶۳۰	مولانا محمد اسماعیل	دین محمد	غربی کراچی
۱۱۴	۶۳۵	مولانا کفایت اللہ	محمد طاہر خان	جنوبی وزیرستان
۱۱۵	۶۳۶	مولانا مشتاق احمد	رحیم شاہ	کراچی غربی
۱۱۶	۶۳۷	مولانا نور اصغر	سیدا گل	پشاور
۱۱۷	۶۴۶	مولانا محمود جان	حاجی جمال خان	ٹنڈوالہ یار
۱۱۸	۶۴۹	مولانا عبدالرشید	محمد صدیق	مٹیاری
۱۱۹	۶۵۱	مولانا حماد اللہ	عبداللہ	سانگھڑ
۱۲۰	۶۶۷	مولانا محمد رضوان	عنایت علی	میرپورخاص
۱۲۱	۶۷۲	مولانا حفیظ اللہ	عبداللطیف	قلات
۱۲۲	۶۸۱	مولانا عرفان احمد	احمد شیر	سرگودھا
۱۲۳	۶۸۷	مولانا محمد کامران	محمد رمضان	بھکر
۱۲۴	۶۸۸	مولانا عثمان غنی	اللہ دتہ	جھنگ

۱۲۵	۶۸۹	مولانا عمر شامزئی	تاجرین شاہ	غربی کراچی
۱۲۶	۶۹۰	مولانا مجاہد محمود	محمد اسلم	ننکانہ صاحب
۱۲۷	۶۹۸	مولانا عابد نواز	محمد نواز	چنیوٹ
۱۲۸	۶۹۹	مولانا محمد ابوبکر	دوست محمد	لاہور
۱۲۹	۷۰۶	مولانا محمد یحییٰ	محمود حسین	خیرپور میرس
۱۳۰	۷۱۲	مولانا محمد وقاص	محمد الیاس	بھکر
۱۳۱	۷۱۶	مولانا معشوق علی	محمد امین	نوشہرو فیروز
۱۳۲	۷۲۲	مولانا محمد حنظلہ	خلیل احمد	مظفرگڑھ
۱۳۳	۷۲۷	مولانا سلطان زرین	نواب زرین	لاہور
۱۳۴	۷۲۸	مولانا امیر اللہ	یوسف خان	شمالی وزیرستان
۱۳۵	۷۲۹	مولانا گل محمد	شہاب الدین شاہ	جھنگ
۱۳۶	۷۳۲	مولانا محمد اعظم	مرید حسین	ڈیرہ غازی خان
۱۳۷	۷۳۷	مولانا محمد عدنان	اسلام الدین	خانیوال
۱۳۸	۷۳۸	مولانا اورنگ زیب	فضل الٰہی	مانسہرہ
۱۳۹	۷۵۲	مولانا عبدالباسط	عبدالخالق	خانیوال
۱۴۰	۷۵۷	مولانا نصیب اللہ	عنایت اللہ	کوئٹہ
۱۴۱	۷۵۸	مولانا اسداللہ	غلام محمد	کوئٹہ
۱۴۲	۷۶۰	مولانا صہیب جعفر	جعفر علی	چارسدہ

ان علماء کرام میں سے ۲۳ حضرات وہ ہیں جو مختلف مدارس وجامعات میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کے رول نمبر اور جامعات کی فہرست یہ ہے:

نمبر شمار	رول نمبر	جامعات	نمبر شمار	رول نمبر	جامعات
۱	۴	مدرسہ فریدیہ قلعہ عبداللہ بلوچستان	۲	۶	مدرسہ جامعہ محمدیہ کول پور بلوچستان
۳	۱۴	مدرسہ دارالعلوم محمدیہ پشین	۴	۶۲	مدرسہ دارالہدیٰ کوئٹہ
۵	۱۲۷	مدرسہ تعلیم القرآن پشتون آباد کوئٹہ	۶	۱۴۴	جامعہ مدینۃ العلوم صوابی
۷	۱۵۸	مدرسہ تجوید القرآن نوشہرہ	۸	۱۸۷	مدرسہ عربیہ امینیہ باڈوان لوئر دیر

۹	۱۹۵	مدرسہ صدیقیہ صوابی	۱۰	۲۰۸	مدرسہ زکریا لنڈی کوتل خیبر
۱۱	۳۱۲	مدرسہ زکریا لنڈی کوتل خیبر	۱۲	۲۱۹	جامعہ محمدیہ پشاور
۱۳	۲۲۱	مدرسہ سیدنا عروہ بن زبیرؓ یوسی ۲۶ پشاور	۱۴	۲۵۲	جامعہ محاسن العلوم کرک
۱۵	۲۵۸	جامعہ سراج القرآن کرک	۱۶	۲۹۵	جامعہ ترتیل القرآن کراچی
۱۷	۶۸۱	جامعہ علوم شرعیہ جھنگ	۱۸	۶۹۹	ابوہریرہ ایجوکیشن لاہور
۱۹	۴۲۷	ابوہریرہ ایجوکیشن لاہور	۲۰	۴۳۷	مدرسہ عربیہ میلسی (شاخ رائیونڈ مرکز)
۲۱	۴۳۸	مدرسہ بیت القرآن مانسہرہ	۲۲	۳۹۰	جامعہ اشرف المدارس کراچی
۲۳	۶۸۹	جامعہ الشیخ زکریا اورنگی ٹاؤن کراچی			

حسب سابق پورے ہفتے میں کورس کے نصاب کا جو حصہ پڑھایا جاتا ہفتہ بعد اس کا امتحان لیا جاتا یوں تین امتحانات ہوئے۔ ان تینوں امتحانات کے تینوں پرچے درج ذیل ہیں:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پرچہ اول　　۸ شعبان المعظم ۱۴۴۳ھ مطابق ۱۲ مارچ ۲۰۲۲ء

قادیانی شبہات کے جوابات (حصہ دوم ...... حیات عیسیٰ علیہ السلام)

سالانہ ختم نبوت کورس ...... جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ

سوال نمبر۱...... حضور ﷺ کی بعثت کے وقت موجود یہود اور نصاریٰ کے عقائد باطلہ اور ان کی تردید وضاحت کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر۲...... رفع اور نزول کی حکمتیں لکھیں۔

سوال نمبر۳...... امکان رفع پر کوئی سے پانچ واقعے لکھیں۔

سوال نمبر۴...... قادیانیوں سے گفتگو کرنے کے لئے جامع اصول تحریر کریں۔

سوال نمبر۵...... وما قتلوہ یقینا بل رفعہ اللہ الیہ وکان اللہ عزیزا حکیما. اس آیت سے حیات عیسیٰ علیہ السلام ثابت کریں۔

سوال نمبر۶...... حیات مسیح علیہ السلام پر کوئی سی پانچ حدیثیں مع ترجمہ لکھیں۔

سوال نمبر۷...... امام ابوحنیفہؒ، امام بخاریؒ اور مولانا عبیداللہ سندھیؒ پر مرزائی وفات مسیح علیہ السلام کے اعتقاد کا الزام لگاتے ہیں، آپ ان حضرات پر الزامات کا جواب لکھیں۔

سوال نمبر۸...... علامات مسیح علیہ السلام اور مرزا قادیانی کا تقابل پیش کریں۔

سوال نمبر۹...... بائبل کا مکمل تعارف لکھیں۔

سوال نمبر۱۰...... عیسائیت کی مختصر تاریخ لکھیں۔

نوٹ:...... کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ لیکن آخر میں دیئے گئے عیسائیت کے دو سوالوں میں سے ایک سوال لازمی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پرچہ دوم ۱۵ شعبان المعظم ۱۴۴۳ھ مطابق ۱۹/ مارچ ۲۰۲۲ء

قادیانی شبہات کے جوابات (حصہ اول ...... ختم نبوت)

سالانہ ختم نبوت کورس .... جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ

سوال نمبر۱...... عقیدۂ ختم نبوت سے متعلق کوئی سے تین قرآنی اسلوب لکھیں۔

سوال نمبر۲...... عالم دنیا، عالم برزخ اور عالم آخرت میں ختم نبوت کا تذکرہ لکھیں۔

سوال نمبر۳...... ''ما کان محمد ابا احد من رجالکم و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین و کان اللہ بکل شئی علیماً''. آیت کا ترجمہ اور شان نزول لکھیں۔

سوال نمبر۴...... آیت ''خاتم النبیین'' سے متعلق کوئی سی تین قادیانی تاویلیں مع جوابات لکھیں۔

سوال نمبر۵...... ختم نبوت سے متعلق پانچ حدیثیں مع ترجمہ لکھیں۔

سوال نمبر۶...... اجماع کی حقیقت اور اس کی عظمت بیان کریں۔

سوال نمبر۷...... آیت ''یابنی آدم اما یاتینکم رسل منکم'' سے مرزائی استدلال اور اس کے جوابات لکھیں۔

سوال نمبر۸...... آیت ''ومبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد'' سے قادیانی استدلال مع جوابات لکھیں۔

سوال نمبر۹...... ''لوعاش ابراھیم لکان صدیقا نبیا'' سے مرزائی استدلال اور اس کے جوابات لکھیں۔

سوال نمبر۱۰...... ظلی بروزی کی اصطلاح پر مختصر نوٹ لکھیں۔

نوٹ:...... کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پرچہ سوم　۲۲ رشعبان المعظم ۱۴۴۳ھ مطابق ۲۶ رمارچ ۲۰۲۲ء

قادیانی شبہات کے جوابات (حصہ سوم ...... کذبات مرزا)

سالانہ ختم نبوت کورس .... جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ

سوال نمبر۱...... مرزا قادیانی کے عقائد لکھیں۔

سوال نمبر۲...... مرزا قادیانی کی تین پیشگوئیاں وضاحت کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر۳...... مرزا قادیانی کے چند دعوے اور تضادات لکھیں۔

سوال نمبر۴...... مرزا قادیانی کے مالی معاملات لکھیں۔

سوال نمبر۵...... مرزا قادیانی کے اعمال صالحہ لکھیں۔

سوال نمبر۶...... ”لو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منه بالیمین ثم لقطعنا منه الوتین“ میں قادیانی تحریف اور اس کے جوابات لکھیں۔

سوال نمبر۷...... حضرت اسامہؓ کے واقعہ قتل سے مرزائی استدلال اور اس کے جوابات لکھیں۔

سوال نمبر۸...... قادیانی کہتے ہیں کہ دشمنوں سے نرمی کرنا سنت نبوی ہے تم ہم پر سختی کیوں کرتے ہو؟ آپ کیا جواب رکھتے ہیں؟ وضاحت سے لکھیں۔

سوال نمبر۹...... قادیانی کہتے ہیں کہ ہم کلمہ پڑھتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں، پھر ہمیں کافر کیوں کہا جاتا ہے؟ آپ کیا جوابات رکھتے ہیں۔

سوال نمبر۱۰...... سیدنا امام مہدی علیہ الرضوان پر مختصر مگر جامع نوٹ لکھیں۔

نوٹ:...... کوئی سے پانچ سوال حل کریں، لیکن آخری دو سوالوں میں سے کسی ایک کا جواب دینا لازمی ہے۔　جزاکم اللہ احسن الجزاء!

ہر ہفتے کے روز صبح آٹھ بجے سے ۱۱ بجے تک تین گھنٹے میں سوالات کے جوابات لکھے جاتے۔ ان امتحانات میں جو ساتھی غیر حاضر تھے ان کے نام خارج کر دیئے گئے۔ ان خارج شدگان کے اسماء کے آخر پر ضلع کے اندراج کی بجائے خارج کا لفظ لکھ دیا گیا ہے۔ فہرست شرکاء آخر میں ملاحظہ فرمالیجئے گا۔

ان تینوں امتحانات کے رزلٹ کو جمع کر کے نتیجہ مرتب کیا جاتا رہا۔ ہر پرچہ کے ۱۰۰ نمبر تھے تین پرچوں کے کل ۳۰۰ نمبرات تھے۔

اس تحریری امتحان میں جن حضرات نے اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کی ان کے اسماء گرامی یہ ہیں:

تحریری امتحان ...... پوزیشن ہولڈر طلباء کرام

نمبرشمار	رول نمبر	نام مع ولدیت	ضلع	حاصل کردہ نمبر
1	699	مولانا محمد ابوبکر بن دوست محمد	لاہور	295 اول
2	390	مولانا محمد فیضان بن محمد ندیم	ملیر، کراچی	291 دوم
3	432	مولانا محمد اسامہ بن محمد عثمان	کراچی	278 سوم

تعلیم کے اوقات یہ تھے۔ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے تک تین پیریڈ درمیان میں ۲۰ منٹ وقفہ، ظہر کے بعد سے عصر تک دو گھنٹے، عشاء کے بعد بھی پڑھائی ہوتی رہی۔

حضرت مولانا توصیف احمد چناب نگر، مولانا فضل الرحمٰن منگلا شیخوپورہ کے یومیہ پروجیکٹر پر عشاء کے بعد اسباق ہوتے رہے۔ آدھے گھنٹے کا ایک سبق مفتی محمد دین نے بھی پروجیکٹر پر پڑھایا۔

تقریری مقابلہ

ختم نبوت کورس کے کل شرکاء کا داخلہ ۷۶۵ تھا۔ ۱۵، افراد پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا۔ کل ۵۱ گروپ تشکیل پائے۔ عشاء کے بعد پروجیکٹر کی تعلیم سے فارغ ہوتے ہی تمام طلباء ۵۱ گروپوں میں تقسیم ہو جاتے اور ان کی تقاریر شروع ہو جاتیں۔ یوں پوری مسجد و مدرسہ میں بیک وقت ۵۱ حضرات اپنی اپنی خطابت کے رنگ دکھلاتے جس سے پورے ماحول کے در و دیوار گونج اٹھتے۔ ہر گروپ کا ایک نگران مقرر ہوتا۔ ہر روز پانچ ساتھیوں کا بیان ہوتا۔ یوں ہر تیسرے دن میں تمام شرکاء کی تقریر کے لئے باری آجاتی۔

اس تقریری پروگرام کی نگرانی مدرسہ میں موجود اساتذہ کرام کرتے۔ تقاریر دن بھر کے اسباق کے خلاصے کے اردگرد گھومتیں۔ یوں موضوع کی پابندی کے ساتھ دن بھر کے اسباق کا تکرار بھی ہو جاتا۔ حق تعالیٰ تمام شرکاء کو بہت ہی جزائے خیر دے۔ انہوں نے تعلیم کے ساتھ ساتھ تقریر میں بھی مہارت پیدا کرنے کے لئے بھرپور محنت کا ثبوت فراہم کیا۔ اس سال تعلیم و تقریر دونوں کے حوالہ سے گزشتہ ۲۸ سال کے تمام نظم پر اس سال نمایاں کامیاب اور سودمند تبدیلی ملاحظہ کی گئی۔ جس کا باعث صرف یہ تھا کہ داخلہ کے لئے شرائط میں تعلیمی معیار کو بلند کیا گیا۔ جس کے نتائج بھی ظاہر و باہر کھلی آنکھوں سے ہر آدمی کو نظر آنے لگے۔ تمام ساتھیوں نے داخلہ میں معیار تعلیم کی بلندی کی شرائط پر اطمینان و تحسین کا اظہار کیا۔

آخری تین روز ان ۵۱ گروپوں میں سے ہر گروپ کا ایک ایک ساتھی لیا گیا۔ پھر ان ۵۱ حضرات کا تین دن یومیہ ۱۷، ۱۷ افراد کا تقریری مقابلہ ہوا۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا غلام رسول دین پوری، حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا فقیر اللہ اختر، مولانا توصیف احمد چناب نگر، مولانا خبیب احمد ٹوبہ، مولانا کلیم اللہ نعمان کراچی، مولانا محمد وسیم اسلم ملتان نے ان مقررین کا رزلٹ مرتب کیا۔ جن حضرات نے تقریری مقابلے میں اول، دوم، سوم پوزیشنیں حاصل کیں وہ یہ ہیں:

تقریری مقابلہ ...... پوزیشن ہولڈر طلباء کرام

نمبر شمار	رول نمبر	نام مع ولدیت	ضلع	حاصل کردہ نمبر
1	407	نصیب بخشا بن پلوس خان	شانگلہ	86 اول
2	225	سید رحیم بن محمدی شاہ	پشاور	85 دوم
3	114	اقارب اقبال بن مدثر اقبال	مانسہرہ	84 سوم

اس سال جامعہ عثمانیہ شورکوٹ کے مہتمم مولانا محمد زاہد انور بھی کورس میں تشریف لائے اور بیان کیا ان کا بیان ان کی نئی چھپ کر آنے والی تفسیر ''تلخیص البیان'' کے تعارف پر مشتمل تھا۔ انہوں نے اپنی تفسیر کے ساٹھ نسخے فارغ التحصیل علماء کرام کے لئے دیئے۔ چوں کہ کورس میں شریک فارغ التحصیل علماء کی تعداد بہت زیادہ تھی اس لئے ان علماء کرام میں تفسیر تلخیص البیان کو قرعہ اندازی سے تقسیم کیا گیا۔ قرعہ اندازی میں جو علماء کرام رہ گئے تھے۔ ان کو مولانا محمد رضوان قاسمی کراچی کی مرتب کردہ کتاب ''خطبات ختم نبوت'' کے دو جلدوں پر مشتمل سیٹ تقسیم کئے گئے۔ یوں کورس میں شریک جملہ علماء کرام کی امتیازی طور پر اس خدمت کی سعادت حاصل کی گئی۔

اس دفعہ کتاب ''ختم نبوت کورس'' مرتب کردہ مولانا مفتی مصطفیٰ عزیز فیصل آباد بھی تمام شرکاء کو پیش کی گئی۔ اس کے تعارف اور طرز تدریس پر مصنف کا بیان کرایا گیا۔ جس سے توقع ہے ملک بھر میں اس کتاب کے ذریعے سینکڑوں کورسز کا قدرت اہتمام فرمادے گی۔ **وماذلک علی اللہ بعزیز!**

اس سال داخلہ کے لئے کم از کم درجہ سادسہ کی شرط تھی۔ لیکن اس کے باوجود ۱۷ ساتھی ایسے تھے جو ان شرائط پر پورے نہیں اترتے تھے۔ ان ساتھیوں کا داخلہ روک دیا گیا۔ داخلہ کے اختتام پر چوں کہ وہ

لوگ کوئٹہ، خیبر پختونخواہ دور دراز علاقوں سے آئے تھے۔ ان کو واپس کرنا ایک اچھنبے اور تعجب کی بات تھی۔ اس لئے آخر میں ان کے داخلہ کا فیصلہ کیا گیا۔ تعلیم رہائش، امتحان، سند کی انہیں سہولت دی گئی۔ لیکن ان کے داخلہ کی تعلیمی شرط پوری نہ ہونے کے باعث انعامی کتب نہ دی گئیں۔ البتہ اعزازی طور پر ایک دو کتابیں دے دی گئیں اور واضح طور پر بار بار اعلان کیا گیا کہ اگلے سال تعلیمی شرط کے پورا نہ ہونے پر قطعاً داخلہ نہ دیا جائے گا۔

تقریب اسناد وانعامات

۲۷ر مارچ کی صبح نماز کے متصل بعد تمام شرکاء کو ناشتہ کرا دیا گیا۔ آٹھ بجے تقریب اسناد کا پروگرام شروع کر دیا گیا۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض ناظم کورس مولانا عزیز الرحمٰن ثانی نے انجام دیئے۔ کورس کے مہمان خصوصی خانقاہ سراجیہ کے سجادہ نشین جمعیت علماء اسلام اور مجلس کے سرپرست اعلیٰ مولانا صاحبزادہ خلیل احمد صاحب تھے۔ دیگر مہمان گرامی کے اسماء گرامی یہ ہیں:

مہمان اختتامی تقریب

حضرت مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی، حضرت مولانا عبیداللہ لاہور، مولانا مفتی محمد جمیل حافظ آباد، مولانا کلیم اللہ نعمان کراچی، احباب مانسہرہ جماعت، جناب خالد مسعود ایڈووکیٹ تلہ گنگ، مولانا سیف اللہ چنیوٹ، مولانا قاری عبدالحمید حامد چنیوٹ، میاں رضوان نفیس لاہور، مولانا خالد محمود لاہور، مولانا سعید وقار لاہور، مولانا سعد اللہ لدھیانوی ٹوبہ، مولانا عبدالواحد نفیسی چنیوٹ، مولانا محمد عثمان چنیوٹ، بھائی محمد حارث فیصل آباد، مولانا فیاض مدنی سرگودھا اور مبلغین حضرات۔

یوں اس تقریب کا اختتام ۱۱ بجے قبل از دوپہر ہوا۔ آخری مؤثر جامع اور پر مغز بیان حضرت مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی صاحب کا ہوا۔ اختتامی دعا پیر طریقت صاحبزادہ خلیل احمد صاحب نے کرائی۔ کورس کے اختتام پر تمام شرکاء کی الوداعی دعوت کی گئی۔ جس کے بعد ساتھیوں کی بسوں، کوچوں، ٹرینوں، ویگنوں کے ذریعے واپسی کا عمل شروع ہوا۔ تمام ساتھیوں کی خیر خیریت کے ساتھ گھروں میں پہنچنے کی اطلاع پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ **الحمد والشکر للہ تعالیٰ اوّلاً و آخراً!**

تمام شرکاء کی طرف سے آپ ﷺ کی روح مبارک کو بے حد و بے حساب تحفہ درود و سلام کے بعد اس تحریر کو یہاں ختم کرتے ہیں۔ **وما توفیقی الا باللہ!**

شرکاء کورس کی فہرست اسی شمارہ میں دوسری جگہ ملاحظہ ہو۔

توحید باری تعالیٰ اور ایک عام غلطی کا ازالہ

آخری قسط

مولانا محمد مسلم دیوبندی

خدا کے ان سچے فیصلوں اور صدہا خبروں کو جھٹلانا ہے جو ملائکۃ اللہ کے بارے میں پروردگار عالم کی طرف سے پایۂ ثبوت کو پہنچی ہوئی ہیں۔ یہ امر ناممکن ہے کہ حق جل مجدہ کی عظمت وعزت بھی دل میں موجود ہو۔ اوراس کے صادق ومصدوق ہونے کا بھی یقین ہو اور پھر اس کی بتائی باتوں اور چکائے ہوئے فیصلوں سے اس کو انکار ہو۔ ضرور خدا کی عزت وعظمت سے اس کا دل خالی ہے جو اللہ سبحانہ تعالی کی خبروں میں اس کو کلام ہے۔ جل مجدہ ایسے شورہ پشتوں کے حق میں ارشاد فرماتے ہیں۔ ’’من کان عدوّا لّلّٰه وملٰئکتهٖ ورسلهٖ وجبریل ومیکٰل فانّ الله عدوّ للکافرین (بقرہ:۹۸)‘‘ جو فرشتوں اور خدا کے رسولوں کا دشمن ہے اللہ اس کا دشمن ہے۔

یہی نتائج اللہ کے رسولوں اور ان کے احکامات سے انحراف اور روگردانی کی صورت میں نمایاں ہوتے ہیں۔ کسی نبی کی شان میں ہتک آمیز الفاظ زبان سے نکالنا جو ان کی برگزیدہ ہستی کے خلاف ہیں یا ان کے کسی حکم کو پائے استحقار سے ٹھکرادینا اور ان کے ان معجزات کو جو خدا کی طرف سے اپنی سچائی پر لائے تھے بدیں وجہ ان کے ماننے سے انکار کردینا کہ عادات انسانیہ کے خلاف ہیں سراسر زندقہ والحاد ہے۔ خدا کے رسول اس کے فرستادہ اور پیغامبر ہیں اور ان کے معجزات خداوندی سند ودستاویز۔ کسی قاصد یا ایلچی کے بے عزتی دراصل اس بادشاہ کی ہتک عزت ہے جس کی طرف سے یہ منتخب کردہ ایلچی پیغامبری پر مامور ہے۔ اور اس کی وہی جرأت کرسکتا ہے جس نے بادشاہ کے مقابلہ میں علم بغاوت کا بلند کیا ہو یا اس کے دل میں رعب شاہی کی جگہ گستاخی اور شوخ چشمی نے لے لی ہو۔

اللہ کی کتاب اور صحیفے ان میں لکھی ہوئی خبریں اور احکام سے گردن کھینچنا یا اس کے کسی فیصلے کے خلاف لب کھولنا۔ اور ان میں کسی قسم کی تبدیلی کرنا خدا کی عظمت اور اس بلند تقدس پر حملہ ہے۔ اس لئے دین الٰہی کے فیصلے اور احکام جنکا ثبوت شرعی نقطہ نگاہ میں بدیہی اور یقینی ہے۔ اور اس کا مفہوم اور مراد بھی بالکل واضح اور کھلی ہوئی ہے ایسے ضروریات دین سے انکار کرنا یا اپنی رائے سے کوئی تبدیلی پیدا کردینا یقیناً موجب کفر ہے۔

فتح المغیث شرح الفیہ الحدیث ج ثالث میں مکتوب ہے کہ ضروریات دین جن کا ثبوت شریعت میں قطعی اور یقینی ہے اور اس کی مراد بھی ظاہر اور قطعی ہے ان مین تاویل کرنا اور اس کو ظاہر عبارت سے پھیر دینا

شرعاً غیر مسموع اور ناجائز ہے (جیسا کہ قرآن مجید کے صریح معجزات کے انکار کرنے والے ان میں تاویلیں کر کے معجزات کی اصلیت پر پردہ ڈالنے کی بے سود کوشش کرتے ہیں)۔اس کے علاوہ عقائد کی دوسری کتابوں میں بھی ضروریات دین کے انکار اور رد کو کفر لکھا ہے۔ علاوہ ضروریات دین کے انکار کے چند اور چیزیں بھی ہیں جن کے ارتکاب سے کفر عائد ہوتا ہے۔ وہ بھی محض اسی وجہ سے کہ ان چیزوں کے ارتکاب سے عظمت باری تعالیٰ پر ناقابل تلافی صدمہ پہنچتا ہے۔ مثلاً (۱) استحلال معصیت اور (۲) استہانت بالمعصیت کو کفر لکھا ہے یعنی اگر کوئی گناہ کو حلال جان کر اس کا مرتکب ہوا ہے یا خدا کی معصیت اور نافرمانی کو ایک حقیر شئے تصور کرتا ہے تو وہ مردود بارگاہ لم یزلی میں گھسنے کے قابل نہیں۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی تکمیل الایمان میں تحریر فرماتے ہیں کہ ’’استحلال المعصیت صغیرة کانت او کبیرة واستخفافها کفر‘‘ یعنی اس گناہ کو جس پر شریعت میں قطعی طور پر نہی وارد ہو چکی ہے اس کو حلال جاننا اور ہلکا سمجھنا چھوٹا گناہ ہو یا بڑا کفر ہے۔

ایسے ہی شریعت کی (۳) استہانت اور اس سے (۴) استہزاء اور اس کا مذاق اڑانا بھی کفر عظیم ہے۔(۵) نصوص قطعیہ کا رد اور (۶) ہزل بالکفر بھی کفر ہے۔ مثلاً قیامت اور حشر جسمانی کا انکار کرنا۔ یا کلمہ کفر بطریق استہزاء اور مذاق کے زبان سے نکالنا دونوں بددینی اور خداوندی معاملات میں گستاخی کا پتہ دیتے ہیں۔ تصدیق کاہن اور نجومی کی جو غیب دانی کا دعویٰ کرتا ہے اس کو سچا اور صادق من اللہ سمجھنا بھی کفر ہے۔ کیونکہ یہ فعل اور ایسا عقیدہ خدا کی ذات پر بھروسہ کرنے کے منافی ہے۔ اور جب دنیا کی ہر عظمت اور بڑائی اسی بلند اور بالا ہستی کے ساتھ مخصوص ہوئی تو جس عزت اور تعظیم کا وہ اہل ہے اس کے سوا غیر کی عظمت کو دل میں جگہ دینا ایک ناقابل تلافی جرم کا ارتکاب ہے۔

خدا کا دروازہ چھوڑ کر غیر کی چوکھٹ پر جبہ سائی کرنا۔ یا منتیں اور دل کی مرادیں مانگنا اور جو تعظیم اس منعم حقیقی کی ذات کے شایان شان تھی اس کو غیر اللہ کے لئے جائز رکھنا اسی طرح اللہ کے فیصلے کے مقابلے میں غیر کے حکم پر گردن جھکا دینا یہ سب امور خدا کے دل میں وقعت اور عزت نہ ہونے کی نشانیاں ہیں۔ خدا کی الوہیت تسلیم کرنے کے بعد پہلا فرض جو ہم پر عائد ہوا وہ یہی تھا کہ اس کے حکم کے سامنے گردن تسلیم ورضا کی جھکاتے ہوئے اپنی آرزوؤں اور پیش آنے والی حاجتوں کو اس کے آگے کھول کر رکھ دیں۔ جب انسانی مشکلات کی گتھی خدا کے سوا کسی ضعیف اور کمزور ناخنوں کو سلجھانے کے لئے دیدی گئی تو اس کے صاف اور صریح معنی یہی ہوئے کہ غیر اللہ میں وہ قدرت اور طاقت کا احساس کیا گیا ہے جس کے سہارے دنیا کے کام انجام پا رہے ہیں۔ اور اب اسی وجہ سے ان کو مشکل کشائی کے لئے منتخب کیا ہے اور یہ عین زندقہ اور الحاد

ہے۔’’عصمنا اللہ عن االغوایۃ و وفّقنا بالخیر‘‘۔

دنیا کا سچا مذہب کون سا ہے: اب تک جو کچھ ضبط تحریر ہوا محض صحت اعتقاد اور خدا کی نسبت اصلاح خیال کا ایک معمولی خاکہ تھا۔ جو انسانی کمالات کا پہلا زینہ ہے۔ اس کے علاوہ مکارم اخلاق اور حسن معاشرت انسانی ترقی کے دو قیمتی ہیرے ہیں۔ کسی مذہب کی صداقت صحت اعتقاد کے بعد اخلاقی اور معاشرتی خوبیوں میں مضمر ہے۔ گو انسانی اخلاق کی درستی اور حسن سلوک اور برتاؤ کا اچھا ہونا ایک ایسا اجمالی مفہوم ہے کہ ہر شخص خواہ کسی مذہب وملت سے تعلق رکھتا ہو وہ اس کا گرویدہ اور متلاشی ضرور ہے۔ اور ان میں سے بعض انسانی اخلاق یا حسن سلوک کے راستے ایسے بھی ہیں جس کی خوبی اور سقم کا علم بذریعہ انسانی عقل کے ایک حد تک ہو جاتا ہے۔ مثلاً چوری وزنا عیاشی ایسے افعال ہیں کہ ان کی قباحت معمولی نظر کے آدمی پر بھی مخفی نہیں ہے۔ غریبوں پر احسان کرنا۔ پڑوسیوں سے اچھا برتاؤ رکھنا اور معاملات زندگی کو خوشگوار بنانا ہر شخص اپنا فریضہ زندگی سمجھا ہوا ہے۔ چنانچہ بعض ایسے لوگ جو باطل پرستوں سے تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اس قسم کے اخلاقی درستی میں سبقت لئے ہوئے ہیں۔ لیکن بعض ایسے اخلاق بھی ہیں جو اعمال صالحہ کا نتیجہ اور ثمرہ ہیں۔ یا تو ان کی عمدگی اور برائی کا علم بدون خداوندی تعلیم کے عقل انسانی سے دریافت کرنا دوبھر ہو گیا ہے۔ اس لئے ایک ایسے طریقہ حسنہ اور سچے مذہب کی ضرورت ہے جس کی تعلیم اور اس کے بتائے ہوئے عمل کی پابندی اخلاقی خوبیوں کی صورت میں منتج ہو۔ اور اس کی پیروی ایک ایسی پختہ خیالی اور ضبط نفس پیدا کر دے جس سے جملہ اخلاقی خوبیاں اس میں جمع ہو جائیں اور بالکل بے لوث ہو جائے۔ ادھر اس کا تعلق خدا کے ساتھ گہرا اور مضبوط ہونے لگے۔ بس وہ مذہب کہ جس کے اصول اور فروع کی پابندی تمام انسانی کمالات کی ذمہ دار ہو۔ ایسا مذہب یقیناً دنیا کا اکیلا اور سچا مذہب ہوگا۔

آؤ! تھوڑی دیر کے واسطے بروئے عقل وانصاف دنیا کے مختلف مذاہب پر ایک گہری نظر ڈال کر دیکھیں کہ حق وصداقت کا حامی کون سا مذہب ہے۔ واللہ ایسا مذہب کہ جس کے اصول کی پابندی انسان کو پستی کے گڑھے سے نکال کر اوج کمال تک پہنچا دے۔ یقیناً وہ مذہب اسلام ہی ہے۔ اگر کسی شخص کو ہمارے دعویٰ میں بوئے کذب آتی ہو تو وہ آزما دیکھے کہ اس مذہب کی پابندی اس کو کدورت انسانی سے پاک کر کے ملائکۃ اللہ کی صف میں لاکر کھڑا کرتی ہے یا نہیں۔ حق وصداقت کی کسوٹی پر اسلام اور اس کے مقابلے میں دنیا کے دوسرے مذاہب کے اصولوں کو جانچنے والا بالآخر یہی کہے گا ’’الا انّ ھدی اللہ ھو الھدیٰ‘‘۔

’’توفنی مسلما والحقنی بالصٰلحین‘‘

’’آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین‘‘

مناظرۃ الہند الکبریٰ یعنی ہندوستان کا عظیم مناظرہ

قسط نمبر 5 ...... متکلم اسلام مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ ...... ترجمہ: مولانا غلام رسول دین پوری

آگرہ (اکبرآباد) کا دوسرا مشہور ''بڑا مناظرہ''

''شیخ رحمت اللہ کیرانویؒ'' کی ''پادری فنڈر'' سے خط وکتابت

دوسرے بڑے مناظرہ کا پس منظر اور مراسلت وخط وکتابت کے اسباب

ا...... شیخ رحمت اللہؒ کا آگرہ (موجودہ اکبرآباد) کی جانب پہلا سفر تو اتفاقیہ سفر تھا، ''آگرہ'' پہنچ کر وہاں کے علماء اور عوام وخواص سے مل کر آپ نے یہ اندازہ لگا لیا کہ ''تبلیغ عیسائیت'' کا فتنہ ایک خطرناک فتنہ ہے جو مستقبل کی طرف بڑی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ خدانخواستہ اس سیلاب کے آگے اگر بند نہ باندھا گیا تو پورے ملک کو بہا کر لے جائے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے ہاں ہم مؤاخذہ سے نہیں بچ سکیں گے۔ اور دیکھا کہ لوگوں کے دلوں میں ایمان کی شمع ہلکی سی ٹمٹما رہی ہے، کہیں اس فتنہ کا معمولی سا جھونکا اسے بجھا نہ دے۔ اس تصوّر نے ''شیخ رحمت اللہ کیرانویؒ'' کو بے چین کر دیا، اور آپ نے ''آگرہ'' ہی میں یہ تہیہ کر لیا تھا کہ اس بلا کے سیلابِ رواں کو روکنا اور اس کا سدِّ باب کرنا وقت کا سب سے بڑا اہم فریضہ ہے۔ اگر میری لاش بھی اس سیلاب کو روک سکتی ہے اور وہ بھی اس راہ میں کام آ جائے تو میں اسے اپنی سعادت سمجھوں گا۔

۲...... نیز ''آگرہ'' کے اس سفر سے حریف کی طاقت کا بھی اندازہ ہو گیا کہ وہ کن مسائل کو زیادہ تر چھیڑتے ہیں؟ اور ''مذہبِ عیسوی وانجیل'' کی تعلیم کی اشاعت کے سلسلہ میں ہمارے شکوک وشبہات اور اعتراضات کے جوابات کس طرح اور کن مآخذ سے دیتے ہیں؟ اور پھر اس سلسلہ میں ان کا مبلغِ علم کیا اور کتنا ہے؟ اور اس بات کا اندازہ بھی لگا لیا کہ ''مذہبِ عیسوی'' کی قدیم کتابوں، اور ''عہدِ قدیم وجدید'' کے بارے میں بنیادی معلومات، اور ان کتابوں کے ''شارحین ومفسرین'' کے خیالات واختلافات، اور خود عیسائی فرقوں میں مابہ النزاع مسائل کیا ہیں؟ ہر فریق دوسرے فریق پر کیا الزامات عائد کرتا ہے؟ اور ان کے اعتراضات کیا ہیں؟ پھر ''تورات وانجیل'' کے اصل نسخوں کے متعلق ان کے مشائخ اور اسلاف کی کیا آراء ہیں؟ اور ان کتابوں کے کن اجزاء کی صداقت پر اظہارِ اطمینان کرتے ہیں؟ اور کن اجزاء کو جھوٹا اور ''الحاقی'' گردانتے اور کہتے ہیں۔ جب تک یہ وسیع تر معلومات مطالعہ کے زور پر حاصل نہ کر لی جائیں

پادریوں کی زبان کو لگام نہیں دی جاسکتی۔

۳…… شیخ رحمت اللہ کیرانویؒ پہلے مناظرہ کے دو تین دن بعد ’’آگرہ‘‘ سے واپس ’’کیرانہ‘‘ آگئے تھے اور واپسی کے بعد تقریباً تین مہینے ’’عیسائی لٹریچر‘‘ کا شب وروز بھرپور مطالعہ کرنے میں رات دن ایک کردیا۔ اور ’’عیسائیت وکلیسا کی تاریخ‘‘ کا اس قدر مکمل طور پر مطالعہ کرلیا کہ ان کے کسی بڑے سے بڑے عالم کا بھی شاید اتنا مطالعہ نہ ہو۔ شیخ رحمت اللہؒ اب ہر طرح سے مطمئن ہوکر اور پورے اعتماد کے ساتھ ’’عیسائیت‘‘ کے اس تیز رَو دھارے میں کود پڑنے کے لئے تیار ہوگئے۔ اور یہ کہہ کر ’’ہر چہ باداباد! ما کشتی در آب انداختیم‘‘ عزم بالجزم کرلیا۔ (کیا خوب کہا کسی نے:؂

کچھ سمجھ کر ہی ہوا ہوں موجِ طوفاں کا حریف　　ورنہ میں بھی جانتا ہوں! عافیت ساحل میں ہے

مترجم)

۴…… چونکہ پہلے مناظرہ اور بحث ومباحثہ کی شہرت پھیل چکی تھی اس لئے شیخ رحمت اللہ کیرانویؒ سے ’’دہلی‘‘ اور ’’آگرہ‘‘ کے اکابر علماء اور سربرآوردہ مسلمانوں نے درخواست کی کہ پادریوں کے ساتھ ’’مجمعِ عام‘‘ میں مناظرہ ضروری ہے، کیونکہ (۱): پادریوں کی یک طرفہ تقریروں سے مسلمانوں میں ’’تذبذب‘‘ اور ’’شک وارتیاب‘‘ کا جو زہر پھیل رہا ہے اس کا مکمل طور علاج ضروری ہے، اور اس کے ماہر طبیب آپ نظر آرہے ہیں اور سب کی ترستی ہوئی نظریں آپ پر لگی ہوئی ہیں، اور حق کی ناؤ کا ملاح اس وقت آپ کے علاوہ اور کوئی نظر نہیں آرہا۔ مسلمانوں نے کہا: اگرچہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس کے لئے بھرپور تیاری ضروری ہے کیونکہ پادریوں کی پشت پر اس وقت پوری حکومت کھڑی ہے۔ ہر جگہ حکومت کی انتظامیہ موجود ہے۔ اور حکومت کے ہندوستانی ملازمین کا کوئی بھروسہ نہیں کہ وہ کیا رویہ اختیار کرتے ہیں، اس لئے ہر طرح کے حالات سے نبردآزما ہونے کے لئے خود کو تیار کرنا ہوگا، تب جاکر پادریوں سے مجمعِ عام میں مناظرہ ہو سکتا ہے۔ (۲): اور دوسری طرف ’’پادری فنڈر‘‘ اپنی ہمہ دانی کے زعم میں ’’دہلی کی جامع مسجد‘‘ کی سیڑھیوں پر کھڑے ہوکر برابر مسلمانوں کو چیلنج کررہا ہے۔ تو ضروری ہے کہ اس کے چیلنج کو قبول کرکے اسلام کی حمایت اور مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت کی جائے! تاہم! مذکورہ بالا امور دوسرے بڑے مناظرہ کا پسِ منظر اور پیشِ منظر بھی ہیں اور ’’مراسلت مذہبی‘‘ اور خط وکتابت کا سبب بھی۔ اب آئندہ سطور میں ’’شیخ رحمت اللہؒ‘‘ کی آمد اور مراسلت وخط وکتابت کا حال ملاحظہ فرمائیں!۔

شیخ رحمت اللہؒ کی دوبارہ ’’آگرہ‘‘ میں آمد، اور ’’پادری فنڈر‘‘ کے چیلنج کو قبول کرنا

ماقبل میں جن حالات کا تذکرہ کیا گیا ہے ’’شیخ رحمت اللہ کیرانویؒ‘‘ ان تمام حالات سے پوری

طرح باخبر تھے، اس لئے ’’کیرانہ‘‘ میں تین مہینے بھرپور تیاری میں گزار کر ’مارچ‘‘ میں ’’آگرہ‘‘ جانے کے ارادے سے سب سے پہلے ’’دہلی‘‘ تشریف لے گئے، آپ کے سامنے اب کام کا پورا خاکہ موجود تھا، چنانچہ آپ نے ’’دہلی‘‘ پہنچ کر سب سے پہلے ’’مہاراجہ بنارس‘‘ کے مختار ’’مولوی امیر اللہ‘‘ سے ملاقات کی جو ’’شیخ رحمت اللہؒ‘‘ کے بہت ہی مخلص دوست تھے اور حکومت میں بھی اچھا خاصا اثر رکھتے تھے، اور ’’پادری فنڈر‘‘ سے بھی ان کے اچھے مراسم و تعلقات تھے۔ شیخؒ نے ان سے مل کر اپنا عندیہ ظاہر کیا کہ میں ’’پادری فنڈر‘‘ کے چیلنج کو قبول کرنے کے لئے تیار ہو کر آیا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ ’’آگرہ‘‘ چلیں اور ’’پادری فنڈر‘‘ سے بالمشافہہ دو بدو گفتگو کر کے مناظرہ کے شرائط، مقام اور تاریخ طے کر لیں۔ شیخؒ کی ترغیب سے مولوی امیر اللہ تیار ہو گئے، اور ’’مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ‘‘ کے ہمراہ ’’آگرہ‘‘ پہنچ گئے۔ ’’آگرہ‘‘ پہنچنے کے بعد دونوں حضرات ’’پادری فنڈر‘‘ سے ملنے ان کی قیام گاہ پر گئے، وہاں پہنچنے کے بعد معلوم ہوا کہ ’’پادری فنڈر‘‘ گھر پر نہیں ہے۔ دونوں حضرات وہاں سے واپس آ گئے، لیکن دل میں چونکہ عزم راسخ تھا اس لئے مایوس نہیں ہوئے۔ اور وہیں ’’آگرہ‘‘ میں ٹھہر گئے، اور یہ فیصلہ کر لیا کہ جب تک ’’پادری فنڈر‘‘ سے مناظرہ کی حتمی وقطعی تاریخ طے نہیں ہو جاتی ہم یہاں قیام کریں گے۔ ’’مولوی امیر اللہ صاحب‘‘ مختار ’’مہاراجہ بنارس‘‘ سرکاری مصروفیتوں کی وجہ سے ’’دہلی‘‘ لوٹ گئے۔

’’شیخ رحمت اللہؒ‘‘ نے اب بالمشافہہ بات کرنے کی بجائے مصلحت یہ سمجھی کہ تمام معاملات تحریری طور پر طے کئے جائیں (اور مناظرہ کا اصول بھی یہی ہے) تاکہ تمام معاملات قید تحریر میں لا کر بطور سند کے محفوظ رکھے جائیں، اور بوقت ضرورت وہ کام آ سکیں۔ چنانچہ آپ نے خط و کتابت کا سلسلہ شروع کر دیا۔ اس طرح شیخ کو مسلسل دو ہفتوں سے زائد وقت اس خط و کتابت میں صَرف کرنا پڑا۔ یہ سارے خطوط بحیثیت ’’تاریخی دستاویز‘‘ کے محفوظ ہیں۔ اس لئے اسی زمانہ میں ’’سید عبداللہ اکبرآبادی‘‘ نے دونوں طرف کے خطوط لے کر ایک رسالہ میں (فارسی زبان میں) جمع کر دیا (کیونکہ اس زمانہ میں فارسی زبان سرکاری سطح پر رائج تھی)، اور چھپوا کر تمام مسلمانوں اور اپنوں و بیگانوں کے لئے عام کر دیا۔ ان خطوط سے قارئین کو اس بات کا خاص طور پر اندازہ ہو گا کہ ’’شیخ کیرانویؒ‘‘ کو ’’پادری فنڈر‘‘ کے گھیرنے اور اسے بحث و مباحثہ اور مناظرہ کے لئے قابو کرنے میں کتنے پاپڑ بیلنے پڑے۔ اور اس محنت سے ’’شیخ کیرانویؒ‘‘ کے اخلاص، جوشِ عمل اور عظمتِ کردار کا بھی پتہ چلایا جا سکتا ہے۔ اسی لئے ان خطوط کو مکمل طور پر نقل کرنا مناظرہ کا اہم ترین حصہ اور جزو بھی ہے اور تاریخی دیانت داری بھی۔ لیجئے! اب ملاحظہ کیجئے! خط و کتابت کا سلسلہ جن کا دوسرا نام ’’مذہبی مراسلت‘‘ بھی ہے۔

’’شیخ رحمت اللہ کیرانویؒ‘‘ کی جانب سے ’’پادری فنڈر‘‘ کو پہلا خط

چونکہ ’’شیخ رحمت اللہؒ ‘‘ پہلے ’’مولوی امیر اللہ صاحبؒ‘‘ کے ساتھ ’’پادری فنڈر‘‘ کی قیام گاہ پر گئے تھے تاکہ اس سے بالمشافہہ اور آمنے سامنے گفتگو کر کے اسے مجمعِ عام میں مناظرہ کرنے پر آمادہ کرسکیں مگر اتفاق سے وہ گھر پر موجود نہیں تھا، ملاقات نہ ہوسکی، جب وہ ’’آگرہ‘‘ آیا تو آپ نے اس کو خط لکھا: ’’میں آپ کے شہر ’’آگرہ‘‘ میں ایک کام سے آیا تھا (وہ کام ’’اعجاز عیسوی‘‘ کتاب کی طباعت کا تھا)۔

چنانچہ میں اس میں بہت ہی مصروف رہا، اب میں فارغ ہوگیا ہوں۔ اب ’’دہلی‘‘ جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ میرے دل میں قطعی دلائل کی بنیاد پر یہ بات پیوست ہے کہ تورات وانجیل دونوں منسوخ ہوچکی ہیں، اور ان میں تحریفات بھی کی گئی ہیں۔ اب میں سوائے دینِ اسلام کے کوئی مذہب حق نہیں سمجھتا، میرا یہ یقین اتنا پختہ ہوچکا ہے کہ اس کے خلاف میرے دل ودماغ میں وہم بھی نہیں گزر سکتا۔ میں نے آپ حضرات کی بہت سی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے، ان میں سے کئی کتابوں کے میں نے جوابات بھی لکھے ہیں۔ آپ کو ’’ملتِ اسلامیہ‘‘ کی تردید میں زیادہ دلچسپی ہے اور اس کے لئے آپ پوری جدوجہد کررہے ہیں۔ مجھے مخدوم ومحترم جناب امیر اللہ صاحب کے ذریعہ سے معلوم ہوا کہ آپ کو اپنے علمی کمال پر ناز ہونے کی وجہ سے دیگر حضرات سے علمی مباحثہ جس طرح تحریری طور پر پسند ہے، اسی طرح تقریری طور پر بحث ومباحثہ سے بھی آپ کو خاصی دلچسپی ہے۔

آپ نے حکم دیا تھا کہ میں آپ کے درِ دولت کدہ پر حاضری دوں! اس لئے میں فاضل محترم مولوی امیر اللہ صاحب کی معیت میں حاضر بھی ہوا تھا، مگر افسوس کہ آپ سے ملاقات کا شرف حاصل نہ ہوسکا، کیونکہ اس وقت آپ گھر پر موجود نہیں تھے، یہ میری بدقسمتی کہ آپ کے گھر سے بلا ملاقات ناکام واپس ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مذکورہ بالا مسائل پر کچھ لوگوں کی موجودگی میں آپ کی تقریر سنوں اور اس سے استفادہ کروں۔ حاضرین میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے چند اہلِ علم اشخاص وافراد بھی شامل ہوں اور میں اپنے خیالات کا اظہار کروں تاکہ حاضرین مجلس آپ کے افادات کی قدر ومنزلت کو سمجھ سکیں۔ نیز آپ نے اپنی ’’کتب وتالیفات‘‘ کے آغاز میں غیر مبہم الفاظ میں یہ تحریر فرمایا ہے: ’’کہ مسلمانوں اور مسیحیوں کے مابین متنازعہ فیہ مسائل میں سے ’’نسخ وتحریف‘‘ سب سے اہم مسئلہ ہے۔ اور دونوں میں سب سے زیادہ اختلاف اسی مسئلہ پر واقع ہے‘‘۔ اور آپ نے اپنی کتاب ’’حل الاشکال‘‘ کے شروع میں لکھا ہے: ’’کہ سب سے پہلے اسی مسئلہ پر مباحثہ اور گفتگو ضروری ہے‘‘۔ بندۂ فقیر (شیخ رحمت اللہؒ) بھی آپ کی اس عمدہ رائے

سے سو فیصد متفق ہے اور اس کی تائید کرتا ہے، اور بڑی فراخ مزاجی وخوش دلی سے اس بات پر تیار ہے کہ سب سے پہلے انہیں دونوں مسئلوں پر سیر حاصل گفتگو کی جائے۔

ان ہر دو مسائل پر بحث وتمحیص کے بعد پھر دیگر ان مسائل پر مباحثہ اور گفتگو ہو! جو فریقین متفقہ طور پر باہمی رضامندی سے آپس میں طے کرلیں!۔ اگر جناب عالی کو بندۂ فقیر کی یہ درخواست و امر منظور ومقبول ہے تو از راہِ کرم! ہمارے اور اپنے درمیان ''بحث ومباحثہ'' کے لئے کوئی بھی ''مقام و تاریخ'' متعین فرما کر مجھے مطلع فرما دیں! تاکہ فی الوقت والحال میں ''آگرہ'' میں قیام پذیر رہوں، اور تاریخ و وقتِ مقرر پر میں حاضر ہو جاؤں! اور پھر اس سے فارغ ہو کر ''دہلی'' واپس چلا جاؤں! اس لئے کہ اس شہر (آگرہ) میں میرا (اس مناظرہ ومباحثہ کے علاوہ) اور کوئی دوسرا کام نہیں ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ تقریری مناظرہ کی منظوری یا نامنظوری سے بندۂ فقیر کو مطلع فرمائیں گے۔ علاوہ ازیں! میں نے ''دہلی'' کے قیام کے دوران اپنی کتاب ''ازالۃ الاوہام'' آپ کی خدمت میں ارسال کی تھی، امید ہے آپ کو مل گئی ہو گی۔ اور میرا غالب گمان ہے کہ میرا دوسرا رسالہ ''احسن الاحادیث فی ابطال التثلیث'' بھی آنجناب کو مل گیا ہوگا۔ اور میری تیسری کتاب ''اعجاز عیسوی''، جس کی ترتیب سے میں انہیں دنوں فارغ ہوا ہوں! عنقریب آپ کی خدمت میں پیش کروں گا! اس کتاب میں میں نے آپ کی کتاب ''میزان الحق'' کے ''باب اول'' کی ''تیسری فصل'' کو مکمل کر کے اس کے ایک ایک جملہ کا جواب دیا ہے۔ اس کے بعد ان شاء اللہ! اور کتاب ''ازالۃ الشکوک'' بھی جلد ہی آپ کو پہنچ جائے گی جس میں ''کراچی'' کے ایک نئے عیسائی ہونے والے ایک ''ہندوستانی پادری'' کے سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ عرصہ ہوا کتاب مرتب ہو چکی ہے لیکن ''آگرہ'' آجانے کی وجہ سے اس کی طباعت میں تاخیر ہو رہی ہے۔

میں جوں ہی یہاں سے ''دہلی'' لوٹوں گا وہ کتاب بھی طبع ہو جائے گی۔ میرے ایک دوست نے آپ کی کتاب ''حل الاشکال'' کا جواب ''الاستشہاد'' کے نام سے لکھا ہے۔ وہ بھی آپ کی خدمت میں ارسال کردوں گا۔ اور میں نے آپ کی کتاب ''میزان الحق'' کے جواب میں ایک کتاب ''معدل اعوجاج المیزان'' کے نام سے لکھی ہے وہ عنقریب ان شاء اللہ! طبع ہو جائے گی اور آپ کے پاس پہنچ جائے گی۔ الغرض! جو کتاب بھی لکھی اور طبع ہوتی جائے گی وہ آپ کی خدمت میں پہنچتی رہے گی!

ھدانا اللّٰہ و عبادہ اجمعین الیٰ معرفۃ الحق، و وفقنا للسلوک علیٰ طریق المستقیم، و خلصنا من التعصب و الامور المضرّۃ للاٰخرۃ. اٰمین''!

رحمت اللہ ...... ۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۲۷۰ھ، مطابق ۲۲ مارچ ۱۸۵۴ء

حضرت مولانا محمد قاسم قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات وخدمات

مولانا پروفیسر ظفر اللہ شفیق ایچی سن کالج لاہور

حضرت مولانا محمد قاسم قاسمیؒ فقیروالی کی ولادت ۸ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۹۳۷ء کو حضرت مولانا فضل محمدؒ کے گھر ہوئی۔ چار سال کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا سبق اپنے والد محترم حضرت مولانا فضل محمدؒ سے پڑھا۔ مولانا محمد قاسم قاسمیؒ نے قیام پاکستان سے قبل اپنے والد محترم مولانا فضل محمد کے ہمراہ دس دن شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ کے ہاں دیوبند قیام کیا اور رہبر فارسی کا سبق ان سے پڑھا اور سید اصغر حسین شاہ سے بھی سبق پڑھا۔ پہلے سال کا امتحان لینے کے لئے دارالعلوم دیوبند کی طرف سے شیخ الحدیث مولانا عبدالحق اکوڑہ خٹک والے ۲۶ تا ۲۹ رجب ۱۳۶۶ھ کو جامعہ قاسم العلوم فقیروالی آئے اور مولانا محمد قاسم قاسمیؒ کا بھی امتحان لیا۔ جب جامعہ ہذا کی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے مولانا منظور احمد نعمانیؒ مدیر الفرقان لکھنو، فقیروالی تشریف لائے تو مولانا محمد قاسمؒ کو ان سے بھی ابتدائی سبق پڑھنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

۱۹۵۵ء میں آپ نے دورہ حدیث جامعہ قاسم العلوم فقیروالی میں ہی کیا اور بخاری شریف مولانا مفتی فاروق احمد انصاریؒ سے پڑھی جو حضرت مولانا خلیل احمد انبیٹھوی سہارنپوریؒ صاحب بذل المجہود کے شاگرد تھے۔ مولانا مفتی فاروق احمد انصاریؒ فرماتے تھے کہ میں نے بچپن میں اپنے والد مکرم مولانا صدیق احمدؒ کے ہمراہ قطب الاقطاب مولانا رشید احمد گنگوہی کی زیارت کی تھی۔ چنانچہ اس لحاظ سے بھی قاسمی صاحب کی علمی سند اور نسبت بڑی بلند پایہ ہوئی اور اسی طرح آپ کے ایک اور استاد حضرت مولانا مفتی فقیر اللہ رائے پوریؒ اسیر مالٹا شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندیؒ کے براہ راست شاگرد تھے۔

آپ عوام خواص علماء، سیاستدانوں، افسران اور حکام بالا کی نظر میں نہائت عزت واحترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ آپ ہر دلعزیز نہائت بااخلاق، ملنسار، نرم مزاج اور بیدار شخصیت کے مالک تھے، آپ نے ضلع بہاول نگر میں قیام امن کے لئے موثر کردار ادا کیا۔ آپ تحصیل، ضلع وڈویژنل امن کمیٹی کے اہم ارکان میں شمار ہوتے تھے اور علاقے کی سیاست میں آپ کا اہم کردار ہوتا مقامی چیئرمین وہی بنتا جس کو آپ کی حمایت حاصل ہوتی۔ آپ اس وقت پاکستان کی مشہور قدیمی درسگاہ جامعہ قاسم العلوم فقیروالی کے مہتمم تھے آپ کے دور اہتمام میں جامعہ نے ہر اعتبار سے ترقی کے منازل طے کئے۔ آپ کا سب سے بڑا کارنامہ جامعہ میں ایک وسیع وعریض نہائت ہی خوبصورت جدید وقدیم کا حسین امتزاج لئے ہوئے دومنزلہ

لائبریری کی تعمیر ہے جس میں چالیس ہزار سے زائد کتب قارئین کے مطالعاتی ذوق کو تسکین فراہم کرتی ہیں۔

مارچ ۱۹۸۰ء میں دارالعلوم دیوبند کے سوسالہ اجلاس میں اپنے والد محترم مولانا فضل محمدؒ کے ہمراہ دس افراد کے قافلہ کے ساتھ شرکت کی۔ ۲۳ فروری ۱۹۸۱ء کو آپ کے والد بزرگوار مولانا فضل محمدؒ کے انتقال کے بعد آپ کو مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر جامعہ کا مہتمم مقرر کیا ۱۸ مارچ ۱۹۸۵ء کو بہاولپور سرکٹ ہاؤس میں پاکستان کے وزیر اعظم محمد خان جونیجو سے علماء کے ایک وفد کے ہمراہ ملاقات کی اور شریعت بل کے نفاذ کا بھرپور مطالبہ کیا۔ ۳ جنوری ۱۹۸۷ء کو حضرت مولانا محمد شریف وٹو صاحب کی وفات کے بعد آپ کو جمعیت علمائے اسلام ضلع بہاولنگر کا اتفاق رائے سے امیر چنا گیا۔

۱۹۹۴ء اور ۱۹۹۹ء میں آپ نے دومرتبہ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی۔ جولائی ۱۹۹۷ء میں نواز شریف حکومت میں مہنگائی اور بے روزگاری کے خلاف پریس کانفرنس کی جس پر حکومت نے حق بات کہنے کی پاداش میں تین ماہ کے لئے نظر بند کر دیا لیکن عدالت نے سات دن کے بعد رہا کر دیا۔ اپریل ۲۰۰۱ء میں دارالعلوم دیوبند کی ڈیڑھ سوسالہ خدمات کانفرنس منعقدہ پشاور میں شرکت کے لئے ۱۵۰؍ افراد پر مشتمل قافلہ کی قیادت کی۔ ۲۰۰۲ء میں آپ کو جمعیت علمائے اسلام ضلع بہاولنگر کا سرپرست اور مولانا یوسف قریشی کو امیر منتخب کیا گیا۔ آپ نے ساری زندگی عجز وانکساری سے گزاری اور ہر وقت اسلام کی سربلندی اور دین کی اشاعت کے لئے سرگرداں رہے۔ ۲۰۰۴ء میں دل کے بائی پاس آپریشن کے باعث جامعہ کی تمام ذمہ داری مولانا مسعود قاسم قاسمی کے سپرد کر دیں اور خود جامعہ ہذا کے مہتمم اعلیٰ کے عہدہ پر فائز رہے۔ کافی عرصہ سے گردوں کے عارضہ میں مبتلا تھے ۲۸؍ جنوری ۲۰۲۲ء کو بوقت جمعہ کلمہ طیبہ اور قرآن کریم کی یہ آیت: ’’ان اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ ھذا صراط مستقیم‘‘ پڑھتے ہوئے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اگلے روز ہزاروں افراد نے جنازے میں شرکت کی۔ غلہ منڈی اور فقیر والی کے تمام بازار سوگ میں بند کر دیئے گے اور یہ جنازہ بہاولنگر کی تاریخ کا بڑا جنازہ تھا۔

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے

ملک الموت کی چپت

ایک دفعہ شوکت تھانوی سخت بیمار پڑے، یہاں تک کہ ان کے سر کے بال جھڑ گئے۔ دوست احباب ان کی عیادت کو پہنچے اور بات چیت کے دوران میں ان کے گنجے سر کو بھی دیکھتے رہے، سب کو متعجب دیکھ کر شوکت تھانوی بولے: ’’ملک الموت آئے تھے، صورت دیکھ کر ترس آ گیا، صرف سر پر ایک چپت رسید کر کے چلے گئے۔‘‘ (کشت زعفران ص ۱۴۴)

جناب محمد ظہور عثمانی رحمۃ اللہ علیہ الوداع

جناب سید شجاعت علی شاہ مانسہرہ

شاعر ختم نبوت حضرت سید امین گیلانیؒ کی مشہور نظم کا ایک شعر:

ناز کیوں کر نہ کریں آپ سے نسبت والے　　لوگ کہتے ہیں ہمیں ختم نبوت والے

اس شعر کے مصداق مجاہد ختم نبوت جمعیت علماء اسلام کے مداح جناب محمد ظہور عثمانی ۱۸ مارچ ۲۰۲۲ء کو اس دار فانی سے کوچ فرما گئے۔ نماز جنازہ اسی روز شام چار بجے غازی کوٹ کے مقام پر مولانا مفتی وقار الحق عثمان خطیب مرکزی جامع مسجد مانسہرہ کی اقتداء میں ادا کی گئی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی نمائندگی اسلام آباد کے مبلغ مولانا محمد طیب فاروقی نے کی۔

محمد ظہور عثمانی جناب جمعہ خان صاحب کے گھر مانسہرہ کے نواحی گاؤں غازی کوٹ کے مقام پر پیدا ہوئے۔ آسودہ حال گھرانے میں پرورش ہوئی اور خوب ٹھاٹھ باٹھ سے زندگی گزاری۔ صوبہ سرحد کے اعلیٰ تعلیمی ادارے اسلامیہ کالج پشاور میں بی اے تک تعلیم حاصل کی۔ مرورِ زمانہ کے ساتھ حالات تبدیل بھی ہوئے اور مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ مگر مستقل مزاجی طبیعت کا حصہ تھی۔ سب کچھ سہہ گئے۔

۱۹۶۰ء کی دہائی میں مرکزی جامع مسجد مانسہرہ کے خطیب مولانا عبداللہ خالدؒ کے دامن سے جڑے تو ایسا مضبوط تعلق بنا کہ مرتے دم تک قائم رہا۔ مولانا مرحوم نے عثمانی صاحب کو ختم نبوت کے دفاع کے کام سے جوڑا تو اپنی خداداد صلاحیتوں کی بنیاد پر وہ کارہائے نمایاں سرانجام دیئے جو یقیناً ان کی بخشش کا ذریعہ اور درجات کی بلندی کا سبب بنیں گے۔ خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ کندیاں شریف سے تعلق قائم ہوا۔ حضرت خواجہ خواجگان خان محمدؒ کے دست حق پرست پر بیعت کی سعادت حاصل کی اور گاہے بگاہے خانقاہ شریف حاضر ہوتے رہے۔ کبھی کبھار خط کے ذریعہ بھی حضرت والا کو اپنے حالات سے آگاہ کرتے اور حضرت والا دعاؤں کے ساتھ اصلاح بھی فرماتے۔ صحائف مرشدیہ جو حضرت کے مکتوبات شریفہ کا مجموعہ ہے کے صفحہ ۴۶۳، ۴۶۴ پر عثمانی صاحب کے نام درجن کے قریب مکتوب تحریر ہیں۔

ظہور عثمانی صاحب نے تحفظ ختم نبوت کے کام کو اپنی زندگی کا مقصد اور ہمیشہ کے لئے اوڑھنا بچھونا بنائے رکھا۔ گھر میں ہوں یا گھر کے باہر مرکزی جامع مسجد میں ہوں یا کہیں انتظامیہ کے دفتروں میں ہمہ وقت مشغول کار رہتے۔

آہ! حضرت مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی کا سانحۂ ارتحال

جناب سید محمد اکبر شاہ بخاری

جامعہ دارالعلوم کراچی کے استاذ الحدیث اور مفتی حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی ۲۷ر فروری ۲۰۲۲ء بروز اتوار بوقت مغرب اس جہان فانی سے دار آخرت کی طرف روانہ ہوگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون! آپ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع عثمانیؒ کے پوتے، حضرت مولانا محمد زکی کیفیؒ کے صاحبزادے اور مفتی اعظم حضرت مولانا محمد رفیع عثمانی اور شیخ الاسلام حضرت مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ کے بھتیجے تھے۔ ان کا شمار اس وقت جید علماء وفقہاء میں ہوتا تھا، ان کا خاندان سیدنا حضرت عثمان غنیؓ سے ملتا ہے۔ یہ خاندان دیوبند کے اعلیٰ خاندان شیوخ عثمانی جو دارالعلوم دیوبند کے بانیوں میں بھی شمار ہوتا ہے اور اپنی علمیت وشرافت کے لحاظ سے بھی ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔

دیوبند کے عثمانی خاندان میں ممتاز اکابر علماء ومشائخ گزرے ہیں جن میں حضرت مولانا ذوالفقار علی دیوبندیؒ، مولانا فضل الرحمٰن عثمانیؒ، حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن عثمانیؒ دیوبندی، مفتی عزیز الرحمٰن عثمانیؒ، مولانا حبیب الرحمٰن عثمانیؒ، مولانا محمد یاسین عثمانیؒ، شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ، علامہ ظفر احمد عثمانیؒ، مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع عثمانی دیوبندیؒ جیسے نامور حضرات شامل ہیں۔

تقسیم ملک کے بعد مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع عثمانیؒ دیوبندی اور ان کی اولاد ہجرت فرما کر پاکستان آگئے اور شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ کے ایماء پر کراچی میں آباد ہوگئے۔ مفتی اعظمؒ کے بڑے صاحبزادے مولانا محمد زکی کیفی مرحوم لاہور میں قیام پذیر ہوئے اور ''ادارہ اسلامیات'' کے نام سے انارکلی میں دینی کتب کی اشاعت کا عظیم ادارہ قائم فرمایا جو ملک بھر میں معروف ومشہور ادارہ ہے۔

حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی غالباً ۱۹۵۱ء میں مولانا محمد زکی کیفیؒ کے گھر پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم اوّل تا آخر جامعہ اشرفیہ لاہور میں حاصل کی اور اکابر علماء ومشائخ کی آغوش شفقت میں تربیت پائی اور ۱۹۷۰ء میں جامعہ اشرفیہ لاہور سے سند الفراغ حاصل کی۔ پھر جامعہ اسلامیہ مدینہ یونیورسٹی میں کئی سال تحصیل علوم کے لئے قیام پذیر رہے۔ آپ نے کئی عمرے اور حج کی سعادت حاصل کی۔ واپس آکر اساتذہ جامعہ اشرفیہ کے حکم پر جامعہ اشرفیہ میں درس وتدریس کا سلسلہ شروع کیا اور کئی سال تک جامعہ ہی میں تدریسی خدمات انجام دیں اور مختلف علوم وفنون کی کتابیں پڑھاتے رہے۔ پھر عم محترم شیخ الاسلام مولانا مفتی

محمد تقی عثمانی مدظلہ کے حکم پر جامعہ دارالعلوم کراچی تشریف لے گئے۔ جہاں افتاء میں تخصص بھی کیا اور تدریسی وعلمی وتصنیفی سلسلہ بھی شروع کیا اور ۱۹۹۰ء میں باقاعدہ دارالعلوم کراچی میں رہائش پذیر ہوگئے۔

دارالعلوم کراچی میں تمام علوم وفنون زیر درس رہے، اعلیٰ درجہ کی کتب بھی پڑھاتے رہے، بخاری شریف تک کتابیں پڑھائیں اور ساتھ ہی ساتھ افتاء کی ذمہ داری بھی آپ کے سپرد ہوئی جس میں آپ نے ترقی کی منازل طے کیں اور تقریباً ایک لاکھ فتاویٰ آپ کے قلم سے نکلے اور آپ دارالعلوم میں استاذ الحدیث اور دارالافتاء میں منصب مفتی کی خدمات انجام دیتے رہے۔ بہت سی دینی وعلمی تصانیف بھی آپ کے قلم سے منصۂ شہود پر آئیں۔ آخر دم تک علمی تدریسی وفقہی خدمات انجام دیں۔

سلوک وتصوف میں بھی اعلیٰ مقام حاصل کیا۔ حکیم الامت حضرت تھانویؒ کے سلسلہ سے وابستہ رہے اور حضرتؒ کے خلیفہ حضرت حاجی محمد شریف ہوشیارپوری سے بیعت وخلافت کا شرف حاصل کیا اور اصلاحی تعلق قائم رکھا۔ ان کے بعد حضرت مولانا مسیح اللہ خان شیروانیؒ سے باقاعدہ اصلاحی تعلق قائم کیا اور اس کو آخر دم تک قائم رکھا۔ آپ کے اساتذہ وشیوخ میں حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ، مفتی جمیل احمد تھانویؒ، مولانا عبیداللہ اشرفیؒ، مولانا عبدالرحمٰن اشرفیؒ، مفتی محمد رفیع عثمانی، مفتی محمد تقی عثمانی اور دیگر حضرات شامل ہیں۔

آپ اخلاق واوصاف میں اسلاف کی یادگار تھے نہایت متواضع، منکسرالمزاج، بااخلاق، ملنسار اور زہد وتقویٰ میں اپنی مثال آپ تھے۔ مجلس صیانۃ المسلمین سے وابستہ رہے اور تبلیغ واشاعت میں بڑا کام کیا۔ احقر راقم سے بڑے گہرے تعلقات رہے اور احقر کی متعدد کتب ادارہ اسلامیات لاہور وکراچی سے خود انہوں نے اپنے ادارہ سے طبع کروائیں اور ہمیشہ شفقت ومحبت کا برتاؤ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائیں۔ آمین۔ ان کی وفات موت العالِم موت العالَم کا مصداق ہے۔

لائبریری ومرکز ختم نبوت منڈی بہاؤالدین کی تعمیر کا آغاز

محض اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے لائبریری ومرکز ختم نبوت منڈی بہاؤالدین کی تعمیر کے لئے بنیادوں کی کھدائی مکمل ہوکر بجری روڑہ بھرنے کا عمل شروع ہے۔ ۲۸ رشعبان ۱۴۴۳ھ مطابق یکم اپریل ۲۰۲۲ء بروز جمعہ کو باقاعدہ تعمیر کا آغاز کیا جارہا ہے۔ قارئین لولاک وجماعتی احباب سے اس کی بہترین، خوبصورت، پائیدار تعمیر اور بروقت تکمیل کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ حق تعالیٰ شانہ اس کی فوری تعمیر وتکمیل کے لئے آسانی کا معاملہ فرمائیں۔ خیروبرکت سے سرفراز فرمائیں۔ ہمہ قسم کی مہربانی وسہولت سے مالامال فرمائیں۔ آمین بحرمة النبی الامی الکریم!

(محمد قاسم مبلغ وخادم ختم نبوت منڈی بہاؤالدین)

آہ! ...... حضرت مولانا کمال الدین آزاد رحمۃ اللہ علیہ

جناب محمد کامران نسیم

میرے محبوب ہر دل عزیز شخصیت استاد محترم استاذ العلماء ہم سب کے مربی ومحسن حضرت مولانا کمال الدین آزاد کی جدائی کا ایسا نشتر پیوست کر گئے کہ رہتی دنیا تک ان کی یاد ستاتی رہے گی۔ حضرت کی موت بھی اتنی پر سعادت کہ ایک دن قبل مدرسہ کی طالبات کو بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دیا اور دوسرے دن ۲۳ فروری ۲۰۲۲ء بروز بدھ ظہر کی نماز ادا کر کے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں مشغول تھے کہ روح پرواز کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

جمعیت علما اسلام جموں وکشمیر کے سرپرست اعلیٰ اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے امیر تھے۔ طالب علمی دور میں جمعیت طلباء اسلام سے اپنی تربیت کا آغاز کیا اور اپنے اکابرین کی صحبت میں رہ کر ایسا نکھار اپنی زندگی میں لائے کہ وہ اپنے اکابرین کی زندہ تصویر نظر آتے تھے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے امیر اول حضرت مولانا محمد الیاسؒ چناری والوں کے خاص شاگردوں میں سے تھے۔ کثیر تعداد میں اکابر علماء کرام کی شاگردی کا شرف حاصل ہوا۔ جن میں شیخ الحدیث مولانا ادریس کاندھلویؒ، شیخ الحدیث مولانا غلام رسول خانؒ، مولانا عبدالقادر آزادؒ، شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ، شیخ الحدیث مولانا یوسف خان پلندری والے قابل ذکر ہیں۔ اپنے استاد حضرت مولانا یونس ہزارویؒ کے انتقال کے بعد حضرت مولانا محمد الیاس صاحب چناری والوں نے انکا تقرر ھجیرہ کی جامع مسجد مدینہ عربیہ ہجیرہ میں بطور امام وخطیب کے فرمایا۔ آپ نے اپنی صلاحیتوں سے ہجیرہ میں مسجد کے ساتھ مدرسے کا نظام جس احسن انداز سے شروع کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ جامعہ مدینہ عربیہ میں ھزاروں طلباء وطالبات آپ کے شاگرد بنے۔ تقریباً ۱۷ سال تک بنات میں بخاری شریف آپ پڑھاتے رہے۔ ۲۳ سال میں ایک مرتبہ قرآن کریم کا درس القرآن نمازِ ظہر سے قبل مکمل کیا اور تکمیل کے موقع پر اپنے استاد یادگار اسلاف مولانا محمد الیاسؒ چناری والوں کو اپنے ہاں بلایا۔ دوبارہ قرآن کا درس دیتے ہوئے ۱۷ پاروں کا درس مکمل کر چکے تھے کہ بیماری کی وجہ سے وہ عرصہ ۴ ماہ سے نہ دے سکے۔ رمضان المبارک میں تراویح کے بعد خلاصہ قرآن بیان کرتے کیا انداز ہوتا تھا کہ ہر کوئی عش عش کرتا تھا۔ وفات سے ایک دن قبل تکمیل بخاری شریف کی آخری حدیث بھی آپ نے پڑھائی پھر نمازِ ظہر کی ادائیگی کے بعد دعا کرتے ہوئے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

مجاہد ختم نبوت حضرت علامہ محمد اکرم طوفانی رحمۃ اللہ علیہ

قاری محمد بخش ہلال پور سرگودھا

ہائے ہائے چل دیئے محمد اکرم طوفانی بھی
چھن گئی ہم سے اللہ کی یہ مہربانی بھی

ان جیسا اب مبلغ لائیں گے ہم کہاں سے
وہ تو نکل گئے ہیں فانی اس جہاں سے

اان جیسا اللہ والا، مصطفیٰ ﷺ والا نہیں ہے
نہیں ہے جاں فروش ایسا نہیں ہے

وہ تو تن دھن کی لگا دیتے تھے بازی
ان جیسا مجاہد کہاں ان جیسا غازی کہاں

وہ جہاں، جہاں بھی گئے دیواروں کو ہلایا
سچوں کو جگایا، جھوٹوں کو دبایا، بھگایا

اپنے نبی آخریؐ کے جھنڈے کو لہرایا
پرخچے اڑائے قادیانیت کے اسے گھر پہنچایا

ببانگ دہل تھے لگاتے وہ نعرۂ مستانہ
مدتوں یاد رکھے گا انہیں بے قدرا زمانہ

اللہ انہیں جنت الفردوس میں "جا" دے
اخلاف کو ان جیسی ایفاء دے اور وفا دے

علمائے امت مصطفیٰ سب بن جائیں مجاہد
ختم نبوت کا ہے مبلغ سب سے بڑا زاہد

عزت وناموس رسالت کا جسے پاس نہیں ہے
وہ جو بھی ہو امتی خاص نہیں ہے

غیرت نبوت ورسالت نہیں کچھ بھی نہیں
مرزائی، قادیانی سے نفرت نہیں کچھ بھی نہیں

اللہ، حضرت اکرم کو خاصوں میں جگہ دیں
رسول اکرم ان کو اپنے نواسوں میں جگہ دیں

اس حافظ خاطی کا محمد اکرم کو سلام
ہو قبول ان کا بارگاہ خداوندی میں کام

مولانا ظفر علی خان اور فتنۂ قادیانیت

قسط نمبر: 7　　حکیم عنایت اللہ نسیم سوہدروی

رفع التباس کے لئے یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ یونیورسٹی کے طلبا کی غالب ترین اکثریت مذکورہ بالا تینوں قسم کے لوگوں کے شہ اور منفی سرگرمیوں سے بڑی حد تک بیگانہ ہونے کی وجہ سے تقریباً محفوظ تھی۔ لیکن اس خوش فہمی میں کہ فی الحال ''سب خیریت ہے'' ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہنا بھی درست نہ ہوتا۔

یہ تھے وہ حالات جن کے تحت مولانا ظفر علی خان کو ۱۹۳۴ء اور ۱۹۳۶ء میں اور ایک بار مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو علی گڑھ کے دورے کی دعوت دی گئی۔ مولانا علی گڑھ کالج کی قرن اوّل کے اولڈ بوائے تھے، جنہوں نے فارغ التحصیل ہونے کے بعد اپنی چالیس سالہ بھرپور سیاسی زندگی میں ہر میدان اور ہر محاذ پر بڑے بڑے معرکے مارے تھے۔ بقول علامہ اقبالؒ مولانا کو قدرت نے وہ قلم عطا فرمایا تھا جس کی روانی دشمنان دین وملت کے فاسد مقاصد وعقائد کی کاٹ میں بڑے بڑے مجاہدین کی تلوار سے کم نہ تھی۔ جنگ بلقان، جنگ طرابلس، جنگ عظیم میں شکست کے نتیجے میں سلطنت عثمانیہ کے حصے تجزیے، ترکان احرار کی مجاہدانہ عزیمت کے طفیل ایشیائی ترکی کا دشمن کے پنجۂ خونیں سے بچ نکلنا، مصطفیٰ کمال کے ہاتھوں یونان کی شکست فاش اور فتح سمرنا، سرزمین حجاز سے برطانوی جاسوس کرنل لارنس کے مرغ دست آموز شریف مکہ کا فرار اور آل سعود کی کامیابی، جنگ عظیم میں یورپی اتحادیوں کی عالم اسلام پر تاخت وتاراج ۱۹۱۹ء کا مارشل لاء اور امرتسر کے جلیانوالہ باغ کا حادثۂ فاجعہ، مسجد کانپور کی شہادت، تحریک خلافت کے دوران اور بعد میں برطانیہ اور مسلمانوں کے درمیان ہر قسم کی محاذ آرائی، مغلپورہ کالج کے انگریز پرنسپل کے خلاف ایجی ٹیشن، شدھی اور سنگھٹن کے فتنے، ۲۹،۱۹۲۸ء میں غازی امان اللہ خان کے خلاف بچہ سقہ کی بغاوت، اس میں جنرل نادر خاں کا کردار، کانگریس کی حمایت اور بعد میں مخالفت، تحریک شہید گنج وغیرہ وغیرہ حادثات وواقعات میں سے کوئی ایک مسئلہ بھی ایسا نہیں جس میں مولانا نے مرکزی یا نمایاں طور پر مخلصانہ کردار ادا نہ کیا ہو۔

یہ سب کچھ باشعور اور بالغ نظر اساتذہ اور طلبائے مسلم یونیورسٹی کی لوح دل ودماغ پر نقش تھا۔ وہ لوگ جو یونیورسٹی کے وقتی جمود وسکوت سے کچھ پریشان اور کبیدہ خاطر تھے۔ مولانا کے گزشتہ روشن کارناموں کی بناء پر ہی ان سے عقیدت ومحبت نہیں رکھتے تھے بلکہ ان کی مجاہدانہ قیادت سے مستقبل کی توقعات بھی وابستہ کرتے تھے۔ سیاسی، فکری، علمی اور ادبی خدمات کے ساتھ خالص دینی خدمات میں بھی وہ مجاہدانہ عزیمت کے ساتھ قیادت کا حق ادا کر چکے تھے۔ فتنہ قادیاں کے استیصال کے لئے ہندوستان کے مسلمانوں کو

پوری طرح بیدار اور متحرک کردینے میں علماء کرام کی مساعی کے ساتھ ساتھ مولانائے موصوف اور ان کے اخبار ''زمیندار'' کا جہاد ختم نبوت کے تحفظ کی تاریخ کا ایک مستقل اور روشن باب ہے۔

مولانا کے ساتھ علی گڑھ والوں کی محبت وارادت صرف ایک بزرگ ''اولڈ بوائے'' ہونے کے باعث ہی نہیں بلکہ ایک عظیم مجاہد اور بلند کردار قائد کی حیثیت بھی تھی۔ علی گڑھ کا حق تھا کہ مولانا اس کے نوجوان فرزندوں کی رہنمائی کریں۔ عام واقعاتی پس منظر کے علاوہ جو اوپر بیان کیا گیا ہے کچھ ایسے فوری اسباب بھی پیدا ہوگئے مصروفیات بے پناہ تھیں کہ بظاہر مولانا کی طرف سے علی گڑھ کے دورے کی دعوت قبول کرلینا محال نظر آرہا تھا۔ اندریں حالات یونین کے عہدیدار کسی ایسے قاصد کی تلاش میں تھے جو مولانا کو اپنے ذاتی اثر ورسوخ سے علی گڑھ پہنچنے پر مائل ہی نہیں بلکہ مجبور بھی کرسکے۔ مآل کار: ''قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند'' جیسا کہ پہلے ذکر آچکا ہے۔ دعوتی خط لے کر راقم لاہور پہنچا۔ الحمدللہ کہ دو تین روز کی کوشش کے بعد مولانا نے علی گڑھ کا وعدہ فرمالیا۔ یہ وعدہ لے کر شاداں فرحاں راقم واپس علی گڑھ پہنچا ہی تھا کہ اگلے روز لاہور سے مولانا نے بذریعہ تار یہ مژدہ سنایا کہ وہ ۲۴؍نومبر ۱۹۳۴ء ساڑھے دس بجے میل ٹرین سے علی گڑھ پہنچ رہے ہیں۔

علی گڑھ میں مولانا کا ورود مسعود اور عدیم النظیر استقبال

علی گڑھ کالج نے یونیورسٹی بنتے اور یونیورسٹی نے تقسیم ملک تک کم وبیش ساٹھ ستر سال کی مدت سے بے شمار بڑی بڑی ہستیوں کا استقبال کیا۔ جن میں مختلف ممالک کے سربراہ، ہندوستان کے متعدد وائسرائے، صوبائی گورنر، والیان ریاست، ملک گیر اور بین الاقوامی شہرت کے سیاسی لیڈر، شہرہ آفاق ارباب علم وہنر اور مختلف روحانی پیشوا شامل ہیں۔ لیکن چشم فلک نے صرف تین ایسے استقبال دیکھے ہیں جن میں ''سرخ کارپٹ'' کی جگہ دیدہ ودل فراش راہ کئے گئے۔ یہ عدیم النظیر استقبال صرف تین فرزندان ملت کو نصیب ہوا اور یہ تین عالی مرتبت ہستیاں ہیں (۱) علامہ اقبال، (۲) ظفر علی خان اور (۳) قائداعظم محمد علی جناح۔ حکیم الامت اقبال جب ورود فرمائے علی گڑھ ہوئے تو ان کو ریلوے ٹرین سے زمین پر قدم نہیں رکھنے دیا گیا تھا۔ یونیورسٹی تک لے جانے کے لئے ان کے دیوانوں نے انہیں اپنے شانوں پر اٹھالیا تھا۔ قائداعظم اور ان کی واجب الاحترام ہمشیرہ جب ریلوے ٹرین سے اتر کر اسٹیشن کے باہر چار گھوڑوں والی وکٹوریہ گاڑی میں فروکش ہوئیں تو گھوڑے کھول کر الگ کردیئے گئے تھے اور گاڑی کو طلباء خود کھینچ کر ایک منظّم اور منضبط جلوس کی صورت میں قائداعظم کے لئے مخصوص قیام گاہ تک لے گئے تھے۔

مولانا ظفر علی خان کو بھی اسی طرح ایک کھلی کار میں بٹھایا گیا تھا۔ کار کا انجن بند کردیا گیا تھا، فرط عقیدت ومحبت میں ہزاروں طلبا نے کار کو خود دھکیل کر اولڈ بوائز لاج تک پہنچایا تھا۔

ریلوے اسٹیشن کا منظر اور اسٹیشن کے باہر مولانا کی مختصر تقریر

مولانا کی آمد آمد کی خبر نہ صرف یونیورسٹی کی حدود میں بلکہ علی گڑھ شہر میں بھی ان کے پہنچنے سے ایک روز قبل آناً فاناً پھیل چکی تھی۔ درمیان میں صرف ایک رات تھی جو ''طول شب فرقت سے بھی دو ہاتھ بڑی'' دکھائی دے رہی تھی۔ یہ رات اکثر و بیشتر طلباء نے استقبالی کتبے اور نعرے تیار کرنے اور پھولوں کے ہار مہیا کرنے میں گزار دی تھی، انتظار کی گھڑیاں لحہ لحہ ختم ہو کر وہ صبح سعید طلوع ہوئی جو اپنی نورانی کرنوں کے فروغ کے ساتھ آفتاب ملت ظفر علی خان کو لائی ؎ صبح عام صبح کاہے کو تھی، صبح عید تھی، یونیورسٹی کمپلیکس میں ہر طرف مسرت انگیز چہل پہل کا سماں تھا۔ طلبا اجلی وردیوں اور دمکتے چہروں کے ساتھ خوش رنگ پھولوں کے ہار لئے مختلف ٹولیوں میں پیدل اور سوار ریلوے اسٹیشن کی طرف رواں دواں تھے۔ دوسری جانب شہر کی طرف سے اسٹیشن پہنچنے والوں کا بھی یہی حال تھا۔ ٹرین کی آمد سے کوئی ایک گھنٹہ پیشتر ہی ریلوے اسٹیشن کا وسیع و عریض پلیٹ فارم طلبا سے اٹ چکا تھا۔ تاحد نگاہ ترکی ٹوپیاں، سیاہ شیروانیاں اور پھولوں کے ہاروں سے مزین ہاتھ نظر آ رہے تھے۔ اسٹیشن کا عملہ اور آنے جانے والے مسافر حیران تھے کہ یہ کون خوش قسمت انسان ہے جس کے اعزاز میں رنگ و نور اور ذوق و شوق کا یہ طوفان امڈ رہا ہے۔

پیرجی عبدالجلیل رائے پوری چیچہ وطنی

پیرجی عبدالجلیل رائے پوری بھی ۱۸ فروری ۲۰۲۲ء کو آخرت سدھار گئے۔ انا ﷲ وانا الیہ راجعون! آپ حضرت مولانا پیرجی عبدالعزیز رائے پوری المعروف حضرت گیارہ والے کے بھتیجے اور حضرت پیرجی عبداللطیف رائے پوری درس پیرجی بلاک ۶ والے کے بیٹے تھے۔ جمعیت علماء اسلام ضلع ساہیوال کے سرپرست اعلیٰ اور حضرت سید نفیس الحسینیؒ کے خلیفہ مجاز تھے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بہی خواہان میں آپ کا شمار تھا۔ آپ کی نماز جنازہ رائے علی نواز سٹیڈیم میں اداء کی گئی۔ شہر بھر کی مذہبی و سیاسی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ آپ کا جنازہ چیچہ وطنی کی تاریخ کا بڑا جنازہ تھا۔ (مولانا عبدالحکیم نعمانی)

مولانا غلام مصطفیٰ منچن آبادی چناب نگر ضلع چنیوٹ کا سانحہ ارتحال

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ کے رہنما مولانا غلام مصطفیٰ منچن آبادی چند روز علیل رہنے کے بعد یکم اپریل ۲۰۲۲ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داغ مفارقت دے گئے۔ انا ﷲ وانا الیہ راجعون! اللہ رب العزت مولانا مرحوم کی تمام تر دینی خدمات خصوصاً عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ پر عظیم خدمات کو قبول فرمائیں۔ قارئین لولاک سے مولانا مرحوم کی مغفرت کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

تحفظ ختم نبوت اہمیت وفضیلت

مولانا ظفر اللہ سندھی

ایمانیات میں عقیدہ ختم نبوت ہی وہ ستون ہے جس پر اسلام کی عمارت کھڑی ہے یہ اسلام کی چوٹی اور کوہان ہے۔ اس عقیدہ سے ذراسی بھی روگردانی اپنے آپ کو ہلاکت اور تباہی میں ڈالنا ہے۔ اسلام میں عقیدہ ختم نبوت کو وہی مقام حاصل ہے جو انسانی جسم میں روح کو حاصل ہے۔ اگر روح کو جسم سے جدا کر دیا جائے تو سارا جسم بے حس، بے حرکت اور بے جان ہو جاتا ہے۔

ختم نبوت دین کی اساس ہے، ختم نبوت دین کی روح ہے، ختم نبوت دین کی آبرو ہے، جو شخص تحفظ ختم نبوت کا کام کرتا ہے وہ کلمہ طیبہ کی حفاظت کرتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی توحید کی حفاظت کرتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے قرآن کی حفاظت کرتا ہے، وہ ناموس رسالت ﷺ کی حفاظت کرتا ہے، وہ انبیائے سابقین علیہم السلام کی صداقت کی حفاظت کرتا ہے، وہ فرشتہ وحی حضرت جبرئیل علیہ السلام کے امین ہونے کی حفاظت کرتا ہے، وہ احادیث رسول اللہ ﷺ کی حفاظت کرتا ہے، وہ مکہ مکرمہ کی حرمت کی حفاظت کرتا ہے، وہ مدینہ منورہ کی عصمت کی حفاظت کرتا ہے، وہ روضہ رسول اللہ ﷺ کی ناموس کی حفاظت کرتا ہے، وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عزتوں کی حفاظت کرتا ہے، وہ اہل بیت رضی اللہ عنہم کے تقدس کی حفاظت کرتا ہے، وہ ملت اسلامیہ کے ایمان کا چوکیدار ہے، وہ وحدت امت کا نقیب ہے، وہ پاکستان کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کا محافظ ہے، وہ وطن عزیز کے خلاف سازشیں کرنے والے غداروں کے لئے مجاہد کبیر ہے اور وہ یہود ونصاریٰ کی خطرناک چالوں کو ناکام بنانے والا بیدار مغز سپاہی ہے۔

جو شخص تحفظ ختم نبوت کا کام نہیں کرتا۔ افسوس وہ ان تمام اسلامی عظمتوں سے پہلوتہی کرتا ہے، منہ موڑتا ہے، بے رغبتی کا مظاہرہ کرتا ہے کیونکہ یہی عہد حاضر کا سب سے بڑا جہاد ہے۔ یہی وقت کی آواز ہے، یہی اسلام کی صدا ہے، یہی عشق رسول اللہ ﷺ کی دلیل ہے اور یہی شفاعت رسول اللہ ﷺ کا ذریعہ ہے۔

یاد رکھئے! جس جگہ حضور ﷺ کی ختم نبوت پر ڈاکہ زنی ہو رہی ہو وہاں ختم نبوت کی حفاظت کرنا ہم اور آپ پر فرض عین ہے۔ اس سے ذرا سا بھی اعراض کرنا خود کو حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت سے محروم کرنے کے مترادف ہے۔

تبصرہ کتب

تبصرہ کے دو کتب کا آنا ضروری ہے ...... مبصر: مولانا اللہ وسایا

مواعظ حمیدیہ (چار جلدیں): افادات: مولانا قاضی حمید اللہ خان: ترتیب: مولانا قاسم نظام پوری: صفحات: جلد اوّل ۳۱۶: جلد دوم ۲۶۷: جلد سوم ۲۸۰: جلد چہارم: ۲۵۲: رابطہ 0300-6491449

دنیا جانتی ہے کہ مولانا قاضی حمید اللہ خان صاحب ایک متبحر معقولی ومنقولی فاضل اجل استاذ، نامور مدرس، قادر الکلام خطیب، سیاستدان اور عالم ربانی تھے۔ آپ گوجرانوالہ انوار العلوم کے شیخ الحدیث، جامعہ مظاہر العلوم کے بانی، جمعیت علماء اسلام پنجاب کے امیر تھے اور گوجرانوالہ سے قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ آپ حق گو، نڈر اور بہادر قائد تھے۔ پرویزی حکومت میں غیر ملکی وغیر اسلامی ثقافت کو ہمارے ملک پر مسلط کرنے کے لئے ایک خوفناک طوفان کی طرح حکومتی سطح پر کوشش کی گئی اس دور میں ''مراتھن ریس'' کو ایسے متعارف کرایا گیا کہ ہماری یونیورسٹیوں اور کالجوں میں پڑھنے والی نوجوان لڑکیوں کو جانگیے پہنا کر سڑکوں پر دوڑایا گیا۔ جگہ جگہ سرکاری سطح پر سب سے آباد سڑکوں پر یہ ریس منعقد کرائی گئی۔ سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں کے ہزاروں نوجوان، عوام وخواص تماش بین لوگوں کے سڑکوں پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ دیکھ کر اندازہ ہوتا تھا کہ نیم برہنگی اور عریانی کا سیلاب پورے ملک کے حیا اور شرم کو خس وخاشاک کی طرح بہا کر لے جائے گا۔ پورے ملک میں باقاعدہ میراتھن ریس کے شیڈول کا اعلان کیا گیا۔ لاہور کی سڑکوں پر کامیاب میراتھن ریس کے بعد یہ بے حیائی کا ریلا گوجرانوالہ کی سڑکوں پر موجزن ہوا۔ تب مولانا حمید اللہ خان یہاں کے قومی اسمبلی کے ممبر تھے۔ آپ اپنے رفقاء کے ساتھ اچانک دفعۃً میراتھن ریس کے جلوس کے سامنے نمودار ہوئے۔ انہوں نے کسی متوقع صورت حال کے پیش نظر اپنے ہاتھوں میں حفاظتی ڈنڈے اٹھا رکھے تھے۔ ان کو ایسے کام میں لایا گیا کہ شرکاء خواتین نے سراسیمہ ہو کر ایسی دوڑ لگائی کہ آناً فاناً بھگدڑ مچی۔ سڑکیں خالی ہوگئیں، عریانی نے پسپائی اختیار کر لی، روشن خیالی، منہ کالی ہوگئی۔ حیا وشرم کامیاب ہوگیا اور پاکستان کی سڑکوں سے میراتھن ریس ہمیشہ کے لئے دم دبا کر ایسی بھاگ نکلی جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ پرویزی حکومت مارے ناکامی کے ندامت کے عرق آلود ہوگئی۔ بے حیائی وعریانی نے ایک عالم دین کے ہاتھوں وہ شکست وپسپائی اختیار کی کہ پاکستان میں حیاء سروقد ہوگیا۔

یہ ایک عالم دین کی جرأت و بہادری کا وہ شاندار عملی مظاہرہ تھا جس پر روئے زمین کے نام نہاد روشن خیال اشکبار نظر آئے۔ جرأت و بہادری کے علمبردار مولانا حمید اللہ خاں جہاں عالم ربانی تھے، جہاں آپ کامیاب فاضل اجل اور نامور محقق مدرس تھے وہاں آپ ایک قادر الکلام ادیب و خطیب بھی تھے۔ ان کی فصاحت و بلاغت پر ایک زمانہ گواہ ہے۔ ان کا بیان خالصۃً سبق پڑھانے کا انداز لئے ہوئے ہوتا۔ وہ کسی ایک موضوع کو لیتے اور طلاقت لسانی اور مربوط دلائل سے چند منٹوں میں سامعین ان کی مٹھی میں ہوتے۔ ایسا پراثر علمی دلائل سے بھرپور، دلوں میں اترنے والا بیان اس کی اس زمانہ میں مثال خطباء میں تلاش کرنا مشکل ہے۔ وہ عقلی و نقلی دلائل سے اب شاندار ماحول بناتے کہ دنیا ششدر ہو جاتی۔ ضرورت تھی کہ آپ کے ان خطبات کو کتابی شکل میں لایا جاتا۔ تاکہ یہ بکھرا ہوا علمی خزانہ یکجا ہو جاتا اور ایک بار پھر ہمارے نوجوان علماء اور خطیب حضرات علم و فضل عقل و نقل کے دلائل و براہین سے مالا مال ہو جاتے۔

حضرت مولانا حمید اللہ خان کے بحر علوم کے غوّاص اور آپ کے شاگرد رشید مولانا قاسم نظام پوری اور جامعہ حمیدیہ کاہی، نظام پور، ضلع نوشہرہ خیبر پختون خواہ نے اس کا بیڑا اٹھایا اور آپ کے مواعظ و خطبات کی چار جلدیں مرتب کر دی ہیں۔ کمال یہ کیا کہ ہر جلد میں حضرت مولانا حمید اللہ خان کے اکیس اکیس خطبات جمع کئے ہیں۔ یوں حضرت مرحوم کے ان چار جلدوں میں چوراسی خطبات جمع ہو گئے ہیں۔

میرے خیال میں اس وقت دینی و دنیوی لحاظ سے ایسا قابل ذکر موضوع نہیں جو ان جلدوں میں شامل نہ ہو گیا ہو۔ انتہائی خوشی کی بات ہے کہ مؤلف نے اپنے استاذ کے علمی خزانہ کو سرعام خلق خدا کے فائدہ کے لئے رکھ دیا ہے۔ اس پر وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ حق تعالیٰ مولانا قاسم نظام پوری کو اپنے استاذ محترم علامۃ الدہر کے علوم و فیوض کو محفوظ کرنے اور عام کرنے کی مزید توفیق سے بہرور فرمائیں۔

جتوئی ضلع مظفر گڑھ میں قادیانی خاتون کا قبول اسلام

چاہ ناتھو والہ تحصیل جتوئی ضلع مظفر گڑھ کی رہائشی شگفتہ منیر دختر منیر احمد نے مرزا غلام احمد قادیانی اور قادیانی جماعت پر لعنت بھیج کر مولانا حمزہ لقمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا۔ نومسلمہ نے اپنے بیان حلفی میں کہا کہ میں بلا جبر و اکراہ اس بات کا اقرار کرتی ہوں کہ حضرت محمد خاتم النّبیین ﷺ اللہ کے آخری نبی و رسول ہیں اور جو کوئی آپ کے بعد کسی بھی قسم کی نبوت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا کذاب، دجال اور مفتری ہے۔ مزید کہا کہ مرزا غلام قادیانی اور اس کے ماننے والوں کو کذاب دجال مفتری اور خارج از اسلام سمجھتی ہوں۔ آج کے بعد میرا قادیانی جماعت کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق یا واسطہ نہیں ہے۔

جماعتی سرگرمیاں

ادارہ

سالانہ ختم نبوت کانفرنس دریا خان مری

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام جامع مسجد ابوبکر نزد جمالی پیٹرول پمپ دریا خان مری میں ۱۱؍فروری ۲۰۲۲ء کو سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس بعد نماز مغرب تا رات گئے جاری رہی۔ سرپرستی قاری محمد حسن موروجو، نگرانی قاری نیاز احمد خاصخیلی وعبدالشکور اعظم انصاری اور صدارت مفتی محمد اسماعیل آرائیں نے کی۔ نقابت کے فرائض قاری عبدالماجد خاصخیلی نے انجام دیئے۔ حافظ محمد راہو نے حمد ونعت کی سعادت حاصل کی۔ بعد ازاں مولانا عبدالرحمٰن ڈنگراج نے بیان کیا۔ دوسری نشست میں مولانا تجمل حسین نواب شاہ، مولانا قاضی احسان احمد کراچی کے خطابات ہوئے۔ بعد ازاں مولانا محمد ابراہیم میکھو نے بیان کیا اور اختتامی دعا کرائی۔ (رپورٹ: قاری عبداللہ فیض)

ختم نبوت کانفرنس دوڑ سندھ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت دوڑ کے زیر اہتمام ۲۱؍فروری ۲۰۲۲ء بعد نماز مغرب غوثیہ چوک دوڑ شہر میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس استاذ العلماء قاری جمیل احمد فاروقی مہتمم مدرسہ دارالعلوم حقانیہ کی زیر صدارت منعقد کی گئی۔ پہلی نشست کا آغاز حافظ محمد نعمان جمیل نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ حافظ حسین احمد جمیل نے حمد ونعت پیش کیں۔ بعد ازاں ذمہ دار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت دوڑ مولانا محمد اسجد جمیل نے عقیدۂ تحفظ ختم نبوت اور ردقادیانیت پر بیان کیا۔ بعد نمازِ عشاء دوسری نشست کا آغاز حافظ فیاض الحسن لاشاری نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ فقیر حاکم علی بھرٹ نے ہدیۂ حمد ونعت ونظم پیش کیں۔ مولانا تجمل حسین مبلغ نواب شاہ، استاذ العلماء مولانا قاری عبدالرشید شہداد پور، مولانا قاضی احسان احمد کراچی، مولانا یحییٰ عباسی مظفر گڑھ اور مولانا عبداللہ سموں نے بیانات کئے۔ (رپورٹ: قاری عبداللہ فیض)

ختم نبوت کانفرنس پاء خیل

۲۳؍فروری ۲۰۲۲ء کو بعد از نماز عشاء مرکزی جامع مسجد الضیاء پاء خیل میں ختم نبوت کانفرنس حافظ محمد ہارون کی سرپرستی میں منعقد ہوئی۔ نقابت مولانا محمد مفتی کریم نواز نے کی۔ نعت حافظ محمد اسامہ ضیاء اور بیان مولانا محمد نعیم مبلغ ومولانا نور محمد ہزاروی کے ہوئے۔ دعا مفتی محمد اقبال آف داؤد خیل نے کرائی۔

ختم نبوت کورسز و بیانات جھنگ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع جھنگ کے زیر اِہتمام مولانا محمد سلمان کی کاوش سے مختلف مقامات پر تحفظ ختم نبوت کے عنوان پر تربیتی کورسز و بیانات منعقد کئے گئے، جن کی اجمالی رپورٹ حسب ذیل ہے:

پہلا ایک روزہ کورس ۲۵ فروری ۲۰۲۲ء بعد نماز عشاء جامع مسجد مدینہ ہرل پور جھنگ صدر میں، دوسرا دو روزہ کورس ۲۶، ۲۷ فروری بعد نماز عشاء جامع مسجد ٹھنڈی جھنگ سٹی میں، تیسرا ایک روزہ کورس ۲۷، فروری بعد نماز فجر جامع مسجد مدرسہ عبدالرحمٰن بن عوفؓ نواں شہر جھنگ میں منعقد ہوا۔ ۲۶ فروری بعد نماز فجر جامع مسجد حق چار یارؓ غلہ منڈی جھنگ صدر میں زیر سرپرستی محترم قاری سید مصدوق حسین شاہ (امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جھنگ صدر) درس ختم نبوت ہوا۔ ۲۶ فروری بعد نماز عصر جامع مسجد نور شہید روڈ جھنگ صدر میں درس ختم نبوت ہوا۔ ۲۷ فروری ۱۱ بجے دِن جامعہ اُمّ حبیبہؓ للبنات جھنگ سٹی میں خواتین کے لئے درس ختم نبوت کا اِنعقاد ہوا۔ ۲۷ فروری بعد نماز ظہر مدرسہ دارالعلوم مدنیہ مسن روڈ چنڈ بھروانہ ضلع جھنگ میں زیر نگرانی مولانا محمد ایوب عقیدہ ختم نبوت کے موضوع پر مفصل بیان ہوا۔ ۲۸ فروری ۲۰۲۲ء بعد نماز فجر جامع مسجد رحمانیہ محلّہ بڈھے والا جھنگ صدر میں درس ختم نبوت ہوا۔ مذکورہ تمام بیانات و کورسز کے اسباق عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع شیخوپورہ وننکانہ کے مبلغ مولانا فضل الرحمٰن منگلا نے پڑھائے۔ (محمد انور جھنگ)

ختم نبوت کانفرنس بھسین واہگہ بارڈر لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے زیر اہتمام ۲۷/فروری ۲۰۲۲ء کو مرکزی عیدگاہ بھسین لاہور میں مرکزی نائب امیر مولانا خواجہ عزیز احمد کی صدارت میں ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں مختلف قصبوں و دور دراز علاقوں سے مجاہدین ختم نبوت وعشاقان ختم نبوت کی قافلوں کی صورت میں شرکت کی۔ کانفرنس میں مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا نور محمد ہزاروی، مولانا محمد امجد خان، پروفیسر مولانا محمد یوسف خان، مولانا جمیل الرحمٰن درخواستی، سید سلمان گیلانی، پیر رضوان نفیس، مولانا علیم الدین شاکر، قاری جمیل الرحمٰن اختر، مولانا عبدالنعیم، مولانا محمد حنیف کمبوہ، مولانا محبوب الحسن طاہر، مولانا فضل الرحمٰن، بلال احمد میر سمیت علماء، قراء اور ہزاروں کی تعداد میں عوام الناس نے شرکت کی۔

ختم نبوت کانفرنس گھوٹکی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر انتظام ۳/مارچ ۲۰۲۲ء گلبہار خان گھوٹکی میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت امیر گھوٹکی سائیں سید نور محمد شاہ، نگرانی ناظم گھوٹکی مولانا محمد یوسف شیخ نے کی۔ مولانا خواجہ زبیر احمد نقشبندی، مولانا مفتی نور محمد لنگاہ، مولانا سائیں سید نور محمد شاہ، مولانا محمد ابراہیم

میکھو، مولانا محمد حسین ناصر، مولانا عبدالشکور حیدری پنوعاقل اور مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری ثالث کے بیانات ہوئے۔ آخر میں مولانا سید نور محمد شاہ کی دعا کے ساتھ شام کو چھ بجے کانفرنس کا اختتام ہوا۔

سالانہ ختم نبوت کانفرنس شہباز خیل ضلع لکی مروت

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت تحصیل غزنی خیل لکی مروت کے زیر اہتمام دوسری سالانہ ختم نبوت کانفرنس ۵؍مارچ ۲۰۲۲ء شہباز خیل میں منعقد ہوئی۔ تلاوت قاری محمد عثمان نے جب کہ مولانا شمس الرحمٰن مستغفر نے ہدیہ نعت کی پشتو زبان میں سعادت حاصل کی۔ مولانا عبدالرحیم، مولانا محمد طیب طوفانی، مولانا ماسٹر عمر خان، مولانا فتح خان، شیخ الحدیث مولانا عطاء الرحمٰن کوہاٹ کے بیانات ہوئے۔ دوسری نشست نماز ظہر کے بعد ہوئی، جس میں تلاوت مولانا قاری عنایت اللہ اور ختم نبوت کا ترانہ مولانا شمس الرحمٰن مستغفر نے پیش کیا۔ بعد ازیں مولانا سمیع اللہ مجاہد، مولانا اشرف علی، صوبائی مبلغ عالمی مجلس مولانا عابد کمال کے بیانات ہوئے۔ خصوصی بیان حضرت مفتی شہاب الدین پوپلزئی نے کیا۔ نقابت مولانا ارشاد اللہ اور قاری سجاد علی نے کی۔ اختتامی دعا مولانا صاحبزادہ خواجہ خلیل احمد کندیاں شریف نے کرائی۔

ختم نبوت کانفرنس کندیاں شہر

۵؍مارچ ۲۰۲۲ء بعد از نماز عشاء ٹاؤن کمیٹی کندیاں شہر ضلع میانوالی میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس زیر سرپرستی حضرت مولانا خواجہ عزیز احمد نائب امیر مرکزیہ منعقد ہوئی۔ اسٹیج سیکرٹری مولانا محمد نعیم مبلغ میانوالی اور مولانا غضنفر ندیم آف پپلاں نے کی۔ تلاوت قاری محمد احمد آف عیسیٰ خیل نے جب کہ نعتیہ کلام مولانا عثمان علی میانوالی، امین برادران چوکیروی آف سرگودہا اور حافظ فیصل بلال حسان نے پیش کئے۔ صاحبزادہ جناب صفدر شاہ مسلک بریلوی، ڈاکٹر محمد طارق سلیم امیر جماعت اسلامی شمالی پنجاب، سید سبطین شاہ نقوی سرپرست مرکزی جمعیت اہل حدیث پنجاب، پیر طریقت رہبر شریعت خواجہ محمد نصر المحمود تونسوی سجادہ نشین آستانہ عالیہ محمودیہ تونسہ شریف، ڈاکٹر محمد اعجاز حسین شاہ امیر منہاج القرآن پنجاب، مولانا نور محمد ہزاروی سرگودھا، مفتی اسد محمود صاحبزادہ مولانا فضل الرحمٰن اور آخر میں مولانا قاضی احسان احمد کراچی کے بیانات ہوئے۔ اختتامی دعا نائب امیر مرکزیہ صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد نے کرائی۔

محفل حمد ونعت، عظمت قرآن کانفرنس ہربنس پورہ لاہور

سالانہ محفل حمد ونعت، عظمت قرآن کانفرنس بسلسلہ دستار فضیلت وتقسیم انعامات مدرسہ عزیزیہ ترتیل القرآن طیب ٹاؤن ہربنس پورہ لاہور میں ۶؍مارچ ۲۰۲۲ء کو مدیر مولانا قاری عبدالعزیز کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے مہمان مبلغ مولانا عبدالنعیم، معروف نعت خوان مولانا محمد قاسم گجر تھے۔

علمائے کرام، طلباء اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے حضرات نے شرکت کی۔ پروگرام کے آخر میں ادارہ ہذا سے قرآن پاک مکمل حفظ کرنے والے طلباء کرام کی دستار بندی کی گئی۔

ختم نبوت کانفرنس شاہ فخرالدین گھوٹکی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گھوٹکی کے زیر انتظام ۶؍مارچ ۲۰۲۲ء بعد نماز مغرب مسجد سید عبدالجبار شاہ فخرالدین محلّہ میں بعد نماز مغرب عظیم الشان تحفظ ختم نبوت کانفرنس زیر صدارت سید نور محمد شاہ منعقد ہوئی۔ مولانا محمد حسین ناصر مبلغ سکھر اور حضرت مولانا سائیں عبدالمجیب قریشی کے تفصیلی بیانات ہوئے۔

تحفظ ختم نبوت کنونشن پنج گرائیں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۶؍مارچ ۲۰۲۲ء کو بعد نماز عشاء ختم نبوت کنونشن جامع مسجد صدیقیہ پنج گرائیں میں منعقد ہوا۔ مولانا اللہ ڈتہ ساقی نے نعتیہ کلام پیش کیا، مولانا ابوبکر حیدر، مفتی ابوبکر قاسمی، مولانا نور محمد ہزاروی سرگودہا، مولانا محمد ساجد اور قاری ساجد اقبال انصاری کے خطابات ہوئے۔

ختم نبوت کانفرنس پنوعاقل

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پنوعاقل کے زیر انتظام ۷؍مارچ ۲۰۲۲ء کو بعد نماز مغرب مرکز ختم نبوت پنوعاقل میں ماہانہ درس ختم نبوت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک حافظ عبدالغفار شیخ نے پیش کی۔ ہدیہ نعت محترم جناب عبدالحق شیخ نے پیش کیا۔ مہمان خصوصی جامعہ قادریہ حنفیہ ملتان کے مدیر و شیخ الحدیث حضرت مولانا پیر محمد نواز سیال مدظلہ العالی نے تفصیلی خطاب فرمایا۔

ختم نبوت کانفرنس چک منگلا سلانوالی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چک منگلا کے زیر اہتمام ۸؍مارچ ۲۰۲۲ء کو بعد نماز عشاء چک ۱۶۸/۱۷۱ شمالی چک منگلا کی کالونی توسیع آبادی کے گراؤنڈ میں حافظ سلیم اللہ، قاری اکرام اللہ کی زیر نگرانی پہلی سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی، جس کی صدارت جامع مسجد مدنی کے خطیب مولانا محمد خان منگلا نے فرمائی۔ نقابت کے فرائض مولانا محمد خالد عابد اور مولانا فضل الرحمٰن منگلا نے انجام دیئے، حافظ محمد وسیم سرگودہا اور امین برادران چوکیروی نے ہدیہ حمد و نعت پیش کیا، استاذ الحدیث مولانا عبداللطیف ڈیروی، عالمی مجلس سرگودھا کے امیر مولانا نور محمد ہزاروی اور مرکزی رہنما حضرت مولانا اللہ وسایا نے ختم نبوت کے عنوان پر بیانات کئے۔ مقامی جماعت کے کارکنان علی شیر حیدری اور ان کی ٹیم نے کامیابی کے لئے بھرپور کردار ادا کیا۔ خواتین کے لئے حافظ سلیم اللہ منگلا کے مکان پر الگ باپردہ وسیع انتظام کیا گیا، مولانا محمد عاطف حنفی مظفر گڑھ کی دعا سے کانفرنس کا اختتام ہوا۔ جماعت کا لٹریچر بھی فری تقسیم ہوا۔

سالانہ ختم نبوت کانفرنس پاکپتن

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ۱۰/مارچ ۲۰۲۲ء کو بعد نماز ظہر تا عصر دارالعلوم حنفیہ فریدیہ نزد میونسپل کمیٹی پاکپتن میں ایک عظیم الشان سالانہ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ پیر طریقت حضرت اقدس پیر حافظ ناصر الدین خاکوانی حفظہ اللہ کے علاوہ مولانا محمد رضوان عزیز، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا یوسف محمودی، مولانا ابوبکر عاصم، مولانا طارق محمود قاسمی، مولانا محمود الحسن شاہ، مولانا رشید احمد اور محمد جہانگیر سمیت متعدد مذہبی وسیاسی راہنماؤں نے خطاب کیا۔

تین روزہ ختم نبوت کورس برائے خواتین لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے زیراہتمام ۱۰ تا ۱۲/مارچ ۲۰۲۲ء کو تین روزہ ختم نبوت کورس برائے خواتین الجامعۃ العربیہ للبنات سلطان پورہ لاہور میں منعقد ہوا جس میں کثیر تعداد میں خواتین اسلام نے شرکت کی۔ کورس میں عالمی مجلس کے رہنماؤں مولانا محبوب الحسن طاہر، مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالنعیم، مولانا خالد محمود، مولانا محمد سلیم، مولانا محمد اشرف، مولانا محمد وکیل، مولانا غلام رسول و دیگر علماء نے لیکچرز دیئے۔

عظمت قرآن وتحفظ ختم نبوت کانفرنس داؤدخیل

۱۱/مارچ ۲۰۲۲ء کو عالم باعمل مولانا مفتی محمد اقبال مدظلہ کے دینی ادارہ دارالعلوم داؤدخیل میں سالانہ دستار بندی کے موقع پر تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی ضلعی امیر صاحبزادہ خواجہ نجیب احمد آف خانقاہ سراجیہ تھے۔ ضلعی مبلغ مولانا محمد نعیم نے عظمت قرآن وتحفظ ختم نبوت پر مفصل اور مدلل خطاب فرمایا۔ افتخار احمد قصوری نے اپنے مخصوص انداز میں نعتیہ کلام پیش کیا۔ نقابت کے فرائض مولانا مفتی کریم نواز نے سرانجام دیئے۔

خطبات جمعۃ المبارک ٹوبہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ٹوبہ کے زیرِ اہتمام ۱۱/مارچ ۲۰۲۲ء کے خطبات جمعۃ المبارک مختلف مساجد میں اکابرین ومبلغین مجلس نے ارشاد فرمائے۔ جامع مسجد رشیدیہ چک نمبر ۳۲۵ گ ب مرلہ سکیم میں زیرِ صدارت مولانا صاحبزادہ محمد اور زیرنگرانی مولانا معاویہ حسن، شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا، جامع مسجد رحیمیہ چک نمبر ۳۲۵ پرانی میں مولانا مجاہد مختار، جامع مسجد شہباز شہید چک نمبر ۳۲۵ گ ب ۵ مرلہ سکیم میں مولانا عتیق الرحمن ملتان، جامع مسجد بلال غلہ منڈی ٹوبہ میں مولانا محمد خبیب مبلغ ٹوبہ، جامع مسجد فاروقیہ سرہند کالونی ٹوبہ میں مناظر اسلام مولانا عبدالقدوس گجر نے بیانات فرمائے۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس چاہ رانجھے والا کروڑ لعل عیسن

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کروڑ لعل عیسن کے زیراہتمام چاہ رانجھے والا نزد ۵۷ ٹی ڈی اے تحصیل کروڑ لیہ میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس ۱۲؍مارچ ۲۰۲۲ء کو صبح دس بجے تا عصر منعقد ہوئی۔ نعتیہ کلام جناب محمد نواز فردوسی، جناب محمد فیصل بلال حسان آف گوجرانولہ نے پیش کیا، مولانا محمد الیاس چنیوٹی مولانا محمد خبیب مبلغ ٹوبہ ٹیک سنگھ، مولانا محمد عطاء الرحمٰن صدیقی مولانا اللہ نواز سیہڑ، مولانا محمد ساجد ضلعی مبلغ کے خطابات ہوئے۔

سالانہ ختم نبوت کانفرنس ٹاؤن شپ مارکیٹ لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت یونٹ ٹاؤن شپ لاہور کے زیراہتمام ۱۲؍مارچ ۲۰۲۲ء کو سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس، تقسیم اسناد و دستار بندی جامع مسجد صدیقیہ فاروقیہ ٹاؤن شپ مارکیٹ لاہور میں مجلس لاہور کے نائب امیر پیر میاں محمد رضوان نفیس کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں سرگودھا کے امیر مولانا نور محمد ہزاروی، مولانا قاری علیم الدین شاکر، مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالنعیم نے خطاب کیا۔

ختم نبوت کانفرنس تلمبہ

۱۳؍مارچ ۲۰۲۲ء بعد نماز عشاء جامع مسجد نورالاسلام تلمبہ ضلع خانیوال میں ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضرت مولانا پیر حافظ ناصرالدین خاکوانی، سرپرستی مولانا سید عبدالقادر شاہ گیلانی اور نگرانی قاری عبدالقیوم قمر اور قاری خالد محمود نے کی۔ نعتیہ کلام سید محمد فہد شاہ کراچی نے پیش کیا۔ مولانا محمد ریاض صادق، مولانا مدثر شاہ، ضلعی مبلغ مولانا عبدالستار گورمانی، مولانا پیر عمیر احمد قریشی، مولانا سید محمد زکریا شاہ جامعہ عبیدیہ فیصل آباد کے بیانات ہوئے۔ آخری بیان و دعا نائب امیر مرکزیہ حضرت صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد نے کرائی۔

ختم نبوت کانفرنس ایبٹ آباد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حلقہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ عیدگاہ ملک پورہ ایبٹ آباد میں ۱۳؍مارچ ۲۰۲۲ء کو عظیم الشان، پروقار ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ مہمانان خصوصی میں شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا، عالمی مجلس کے صوبائی امیر حضرت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی، جمعیت علماء اسلام کے مولانا مفتی کفایت اللہ، مولانا قاضی ارشد الحسینی اور مولانا مفتی محمد راشد مدنی رحیم یار خان تھے۔ شعراء میں مولانا محمد عمران عارفی اور مولانا محمد اسماعیل تنولی شامل تھے۔ ضلع بھر کی دینی قیادت سٹیج اور پنڈال میں رونق افروز رہی۔

ختم نبوت کانفرنس کی پہلی نشست کا آغاز دن ۱۱ بجے قاری شان الٰہی نے تلاوت قرآن پاک سے

کیا۔ نقابت کے فرائض مولانا مفتی نورالحق (ناظم حلقہ) نے سرانجام دیئے۔ نظم و نعت قاری افتخار الحق ترابی نے پیش کی۔ پہلا بیان نواں شہر ایبٹ آباد کے امیر مولانا مفتی محمد سعد کا ہوا۔ مولانا سید مبشر حسین شاہ ایبٹ آبادنے کانفرنس کے انعقاد کی غرض و غایت بیان کی۔ رحیم یار خان کے رہنما مولانا مفتی محمد راشد مدنی نے عقیدہ ختم نبوت اور ختم نبوت کانفرنسز کے خدوخال پر اظہار خیال کیا اس کے ساتھ پہلی نشست کا اختتام ہوا۔ مولانا عبیداللہ اوران کی پوری ٹیم نے شروع سے آخر تک ساقی کے فرائض کی بجا آوری کی۔ پورے مجمع میں پانی اور شربت باربار مہمانوں کو پیش کیا جاتا رہا۔ پارکنگ کے انتظامات حاجی سلیم اوران کی ٹیم نے ادا کیئے۔

کانفرنس کی دوسری نشست کا آغاز مولانا قاری عبدالوحید مدنی نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ مولانا محمد اسمٰعیل تنولی کی نعت سن کر سامعین جھوم اٹھے۔ دوسری نشست کا پہلا بیان پیر طریقت مولانا قاضی ارشد الحسینی کا ہوا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت صوبہ خیبر پختونخواہ کے امیر مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی نے پرشکوہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بقول علامہ اقبالؒ: ’’قادیانی اسلام اور پاکستان دونوں کے غدار ہیں۔‘‘ مولانا مفتی کفایت اللہ نے لارڈ میکالے کی طرز پر خط تفریق کھینچی۔ شاعر ختم نبوت مولانا محمد عمران عارفی نے سید امین گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا کلام ’’ناز کیونکر نہ کریں آپؐ سے نسبت والے، لوگ کہتے ہیں ہمیں ختم نبوت والے‘‘ پڑھ کر مجمع لوٹ لیا۔ مولانا مفتی عبدالواجد (ڈسٹرکٹ خطیب) نے اس فقید المثال ختم نبوت کانفرنس کی کامیابی پر ضلع بھر کارکنان وعہدیداران کو مبارک باد دی۔ آخر میں مہمان خصوصی، جان محفل، شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا کو دعوت خطاب دی گئی تو پنڈال فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھا۔ پورے پنڈال نے کھڑے ہوکر استقبال کیا۔ آپ نے قادیانی فتنہ کے روبہ اختتام ہونے کا مژدہ سنایا۔

اہلیان ایبٹ آباد نے تحفظ ختم نبوت کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ کانفرنس کے نظم ونسق کے لئے مختلف کمیٹیاں بنائی گئیں تھیں۔ سکیورٹی کے فرائض سید مجاہد علی شاہ، صدیق الفاروق اوران کے ٹیم نے سرانجام دیئے۔ مانسہرہ کے عابد نعمانی، سید بلال شاہ اوران کے رفقاء نے سکیورٹی کی بھرپور خدمات سرانجام دیں۔ استقبالیہ کمیٹی کے سربراہان مولانا فضل وہاب اور مولانا فضل ربی تھے۔ ان کی ٹیم نے علماء کرام، مندوبین اور عوام الناس کی بہترین رہنمائی کی اوران کو نشستوں تک پہنچاتے رہے۔ پنڈال کی خدمت پر مولانا فہیم سلطان اوران کی ٹیم جب کہ خصوصی خدمت کے لئے مولانا عبدالرزاق، مولانا سجاد اوران کے رفقاء کو مامور کیا گیا تھا۔ پارکنگ کے انتظامات کے لئے حاجی سلیم اوران کی ٹیم متعین تھی۔ ساؤنڈ سسٹم کی ذمہ داری مولانا عطاء اللہ اوران کے رفقاء نے نبھائی۔ پنڈال اور اسٹیج پر پانی پلانے کی ذمہ داری مولانا عبیداللہ اوران کی ٹیم کی تھی۔ کرسیاں، اسٹیج اور کنوپیز کی انسٹالیشن کی نگرانی عثمان علی، یاسر حفیظ اور عظیم سجاد نے کی۔

اس ختم نبوت کانفرنس کے دعوتی مہم کے سلسلہ میں ضلع بھر میں سو کے قریب پروگرام منعقد کئے گئے۔ تشہیر کے لئے چار ہزار مربع فٹ کے قریب فلیکس پرنٹ ہوئے۔ شہر بھر کے مین چوکوں اور چوراہوں میں ختم نبوت کانفرنس کے سائن بورڈز آویزاں کئے گئے تھے۔ ایک ہزار مکمل رنگین اشتہارات پرنٹ کئے گئے۔ چھ ہزار گول سٹیکرز اور ایک ہزار بڑے سٹیکرز چسپاں کئے گئے۔ تیرہ ہزار دعوتی بروشر تقسیم ہوئے۔ ایک ہزار خوبصورت دعوتی کارڈز پرنٹ کرواکر خصوصی طور پر خواص کو پیش کئے گئے۔ یوں یہ ختم نبوت کانفرنس ہمہ جہت کامیابیوں سے ہمکنار ہوئی۔ بحمدللہ! (رپورٹ: ساجد غنی اعوان)

عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس خانیوال

۱۵؍مارچ ۲۰۲۲ء بعد نماز عشاء مینار مسجد خانیوال میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت ضلعی امیر مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی نے فرمائی۔ تلاوت حافظ ثناء اللہ، قاری ذوالفقار نے جب کہ نعتیہ کلام قاری حبیب الرحمٰن، قاری مظہر حسین نے پیش کیا۔ مولانا عطاء المنعم نعیم، مولانا عبدالستار گورمانی، قاری سیف اللہ عابد، امیر مرکزیہ عالمی مجلس حضرت پیر حافظ ناصرالدین خاکوانی اور شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا کے بیانات ہوئے۔ آخری کلمات و دعا مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی نے ارشاد فرمائے۔

ختم نبوت و دستار فضیلت کانفرنس گلشن راوی لاہور

دارالعلوم عزیز رشید گلشن راوی لاہور میں ۱۷، ۱۸؍مارچ ۲۰۲۲ء کو سالانہ تحفظ ختم نبوت و دستار فضیلت کانفرنس عبدالحمید بھٹی اور اطہر علی شاہ کی صدارت میں ہوئی۔ کانفرنس میں جامعہ اشرفیہ کے مولانا فیاض الدین، مولانا محمد کفیل خان، مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا عبدالنعیم، ناظم تبلیغ مولانا عبدالعزیز، ڈاکٹر عبدالواحد قریشی، ناظم اعلیٰ مدرسہ ہذا مولانا عمر حیات، قاری جعفر حیات، مولانا محمد قاسم گجر نے شرکت کی۔ پروگرام میں فارغ ہونیوالے ۲۷ طلباء کرام کی دستار بندی کی گئی اور قیمتی انعامات بھی دیئے گئے۔

دوروزہ تحفظ ختم نبوت کورس جامع مسجد زبیر لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۱۷، ۱۸؍مارچ ۲۰۲۲ء کو دوروزہ تحفظ ختم نبوت کورس جامع مسجد زبیر میں منعقد ہوا۔ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا عبدالنعیم، کراچی کے مولانا کلیم اللہ نعمان، امیر یونٹ گلشن راوی مولانا عزیز الرحمٰن نے لیکچر دیئے۔ تمام شرکاء کو اعزازی اسناد بھی دی گئیں۔

تاجدارِ ختم نبوت کانفرنس ماموں کانجن

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام جامع مسجد ابوہریرہؓ مویشی ہسپتال چک نمبر ۵۱۹ گ ب

ماموں کانجن میں ۱۸؍مارچ ۲۰۲۲ء کو بعد نمازِ مغرب تاجدارِ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ صدارت مولانا ضیاء الدین آزاد امیر عالمی مجلس ماموں کانجن اور سرپرستی مولانا افتخار احمد نے فرمائی۔ ہدیہ نعت جناب عارف طاہر جڑانوالہ نے جب کہ نقابت مولانا امداداللہ وٹو نے کی۔ مرکزی رہنماء حضرت مولانا اللہ وسایا نے ’’عقیدہ ختم نبوت پر امت مسلمہ کی ذمہ داری اور عالمی مجلس کا اس کا ذپر محنت‘‘ کے عنوان پر مفصل ومدلل بیان فرمایا۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس دریاخان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام جامع مسجد فردوس میں ۱۹؍مارچ ۲۰۲۲ء کو بعد نماز عشاء تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ آغاز قاری محمد عارف کی تلاوت سے ہوا۔ رانا ابراہیم، حافظ قمرالزمان صدیقی، قاضی اسامہ حلیم ڈیرہ اسماعیل خان نے نعتیہ کلام پیش کئے۔ نقابت کے فرائض مولانا عبدالغفور مدنی نے سرانجام دیئے۔ مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور، مولانا نور محمد ہزاروی سرگودہا، مولانا دلاور خان مظفرگڑھ، مولانا کلیم اللہ ربانی اور مولانا محمد ساجد ضلعی مبلغ کے خطابات ہوئے۔ سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس ۶۹ چک منکیرہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام چک نمبر۶۹ ایم ایل تحصیل منکیرہ بھکر میں ۱۹؍مارچ ۲۰۲۲ء بعد نماز ظہر تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس سے مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور، مولانا دلاور خان مظفرگڑھ، مولانا محمودالحسن فریدی، مولانا عبدالماجد حیدری منکیرہ کے خطابات ہوئے۔ نقابت مولانا حسین احمد بھکر اور مولانا محمد ساجد ضلعی مبلغ نے کی۔

تحفظ ختم نبوت کورس مرغزار کالونی لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ۱۹؍مارچ ۲۰۲۲ء کو تحفظ ختم نبوت کورس جامع مسجد ای۔ بلاک مرغزار کالونی ملتان روڈ لاہور میں زیرصدارت شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن اور زیرقیادت مولانا قاری محمد الطاف ثاقب خطیب جامع مسجد ہذا منعقد ہوا۔ جس میں مولانا عبدالروف فاروقی، استاذ العلماء پروفیسر مولانا محمد یوسف خان، مولانا عبدالنعیم سمیت علاقہ بھر سے علماء، عوام الناس اور اہم شخصیات نے شرکت کی۔

سات روزہ ختم نبوت کورس اچھرہ لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ۲۱ تا ۲۹؍مارچ ۲۰۲۲ء کو سات روزہ ختم نبوت کورس برائے خواتین جامعہ فاطمۃ الزہراء اچھرہ لاہور میں منعقد ہوا۔ سینکڑوں خواتین کورس میں شریک ہوئیں۔

۲۹/مارچ کو کورس کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، سیکرٹری جنرل لاہور مولانا قاری علیم الدین شاکر نے لیکچرز دیئے۔

ختم نبوت کانفرنس سید والا ضلع ننکانہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سید والا کے زیر اہتمام ۲۵/مارچ ۲۰۲۲ء بعد نماز عشاء چوک فاروق اعظمؓ مین بازار میں مولانا محمد ابوبکر قاسمی، ومولانا قاضی افتخار احمد علوی کی زیرنگرانی ۲۶ سالانہ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی، جس کی صدارت ننکانہ کے امیر بشیر احمد زرگر نے جب کہ سرپرستی مفتی محمد جمیل اجمل قادری اور ڈاکٹر عبدالحفیظ وِرک نے فرمائی۔ نقابت کے فرائض مولانا فضل الرحمٰن منگلا نے انجام دیئے۔ حافظ محمد اعظم، علامہ غلام محی الدین قاسمی، مولانا پیر سیف اللہ قادری مسلک بریلوی، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری مسلک اہل حدیث، عالمی مجلس کے رہنما مفتی محمد راشد مدنی رحیم یار خان کے بیانات ہوئے۔

ختم نبوت کانفرنس رحیم یار خان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۲۶/مارچ ۲۰۲۲ء کو مدرسہ جامعہ قادریہ رحیم یار خان میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں امیر مرکزیہ حضرت مولانا پیر حافظ ناصر الدین خان خاکوانی مدظلہ، مولانا مفتی محمد راشد مدنی، جمعیت علماء اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد امجد خان لاہور، قاضی شفیق الرحمٰن، قاضی جواد الرحمٰن، قاضی خلیل الرحمٰن، مولانا محمد طیب، قاری ظفر اقبال شریف سمیت دیگر علماء کرام کے خطابات ہوئے۔ درجنوں علماء کرام سمیت سینکڑوں افراد نے کانفرنس میں بھرپور شرکت کی۔

جناب ڈاکٹر محمد شعیب کا انتقال

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد کے مخلص کارکن اور معاون محترم ڈاکٹر محمد شعیب انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ڈاکٹر صاحب جامع مسجد فاروق اعظمؓ ۳/۹ کے بانی، تاحیات مسجد کمیٹی کے صدر اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے معاون خاص تھے۔ ہفت روزہ ختم نبوت کراچی، ماہنامہ لولاک ملتان کے مستقل قاری تھے۔ نہایت نفیس طبع، ذاکر شاکر، صف اوّل کے نمازی اور سلسلہ قادریہ سے منسلک تھے۔ ڈاکٹر مرحوم کی خواہش پر نامور عالم دین مولانا عبدالمعبود مدظلہ ہر منگل بعد نماز مغرب مجلس ذکر کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کی تمام حسنات کو قبول فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے، آمین ثم آمین!

(محمد طیب مبلغ ختم نبوت اسلام آباد)

شرکاء کرام ...... انتیسواں ختم نبوت کورس چناب نگر

مولانا محمد وسیم اسلم

چناب نگر میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۱۹۹۵ء میں کورس شروع ہوا۔ تب سے ’’ماہنامہ لولاک‘‘ میں ہم شرکاء کی ہر سال فہرست شائع کر رہے ہیں۔ اگر عام رائج خط میں یہ فہرست شائع کریں تو لولاک کا تقریباً آدھا شمارہ صرف شرکاء کے ناموں سے ہی مکمل ہو جائے۔ اس لئے گزشتہ سال سے یہ ترتیب قائم کی ہے کہ فہرست کا خط باریک کر کے اور پھر تین کالم بنا کر شرکاء کورس کے نام شائع کر دیئے جائیں۔ یوں اس سال کے شرکاء کی فہرست کو صرف پانچ صفحات میں درج کیا جا رہا ہے۔ جن ساتھیوں کے خارجہ ہوئے، ان کے ناموں کے سامنے ضلع والے خانہ میں (خارج) لکھ دیا گیا ہے۔ مکمل فہرست ملاحظہ فرمائیں:

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1	صدام اللہ	میر کلام	وزیرستان
2	سرتاج الدین	مجاہدین	کرم
3	سید ہاشم	عبدالمنان	کوئٹہ
4	نعمت اللہ	سعد اللہ	قلعہ عبداللہ
5	عطاء اللہ	امان اللہ	قلعہ عبداللہ
6	حماد اللہ	محمد اسماعیل	کوئٹہ
7	علی احمد	تاج احمد	کوئٹہ
8	نجیب اللہ	حاجی محمد انور	چمن
9	عبدالسلام	زرین	کوئٹہ
10	محمد فیضان	برکت اللہ	قصور
11	باسط علی	حاجی عبدالصمد	قلعہ عبداللہ
12	عبدالعلیم	محمد ولی	زیارت
13	امیر محمد	عبدالظاہر	پشین
14	احمد اللہ	حاجی عبدالصمد	//
15	شید احمد	شیر محمد	//
16	نصیب اللہ	سلطان محمد	کوئٹہ
17	گلزار احمد	امان اللہ	پشین
18	مطیع اللہ	حاجی محمد قیم	کوئٹہ
19	نصیب اللہ	اللہ نور	پشین
20	احسان اللہ	صالح محمد	کوئٹہ
21	عرفان اللہ	محب اللہ	پشین
22	رحمت اللہ	محمد جان	//
23	احسان اللہ	محمد باران	کوئٹہ
24	محمد آصف	عبدالسمیع	کچھی
25	نصیب اللہ	حاجی راز محمد	زیارت
26	غلام مصطفیٰ	منظور احمد	بہاول پور
27	سید رحیم اللہ	سید ہنر	چاغی
28	محمد آصف فیاض	فیاض احمد	بہاول پور
29	کلیم اللہ	عبدالحمید	کوئٹہ
30	رام اللہ	محمد باران	کوئٹہ
31	عتیق الرحمٰن	محمد یعقوب	زیارت
32	محمد ذیشان	عبدالرزاق	بہاول پور
33	محمد شریف	عبدالرحیم	پشین
34	محمد انیس	محمد عاشق	بہاول پور
35	محمد حذیفہ	عبدالحکیم	بہاول پور
36	حبیب اللہ	حاجی مولاداد	(خارج)
37	شیر ولی خان	زرولی	وزیرستان
38	عطاء اللہ	نصیب اللہ خان	شیرانی
39	محمد ولی	میرزا خان	قلعہ سیف اللہ
40	طاہر شاہ	حافظ رحیم گل	ژوب
41	محمد اسامہ	عبدالمالک	کوئٹہ
42	ذوالکفل	عبدالصمد	خضدار
43	بشیر احمد	سید محمد	ہنگو
44	حبیب اللہ	گل باران	قلعہ سیف اللہ
45	شمس اللہ	ولی محمد	کوئٹہ
46	محمد صادق	سید عبدالمالک	پشین
47	عبدالرشید	مولوی فیض اللہ	ژوب
48	سید حمید اللہ شاہ	سید عطاء اللہ شاہ	کوئٹہ
49	نثار الحق	مولوی فیض اللہ	ژوب
50	محمد عدیل	محمد بخش	ڈی جی خان
51	عبداللہ	عبدالسلیم	سبی
52	سمیع اللہ	حبیب اللہ	کوئٹہ
53	محمد جاوید	عبدالمالک	قلعہ عبداللہ
54	سفر محمد	محمد ولی	لورالائی
55	عبدالحلیم	رسول خان	//
56	سید عصمت اللہ	سید عبداللہ	کوئٹہ
57	محمد خالد	محمد نعیم	شیرانی
58	احسان اللہ	حاجی عبداللہ	کوئٹہ
59	مرغوب الرحمٰن	عبدالصمد	دکی
60	اسامہ احمد	حاجی محمد	//
61	مجیب اللہ	سید محمد	قلعہ سیف اللہ
62	زید اللہ	عبدالوہاب	چاغی
63	محمد عبداللہ	محمد خالد	لاہور
64	محمد شعیب	محمد سرفراز	//
65	صفی اللہ	عزیز اللہ	شکارپور
66	خلیل الرحمٰن	قائم الدین	//
67	جلات خان	میر علی	پشین
68	عبداللطیف	عبدالرزاق	//
69	نعمت اللہ	نصر اللہ	قلعہ عبداللہ
70	بسم اللہ	عبدالقادر	قلعہ سیف اللہ
71	علی خان	آدم خان	لورالائی
72	عبدالمنان	عبدالحکیم	لورالائی
73	محمد شفیق	وزیر خان	لورالائی
74	حبیب شاہ	ہمائے شاہ	ہرنائی
75	ابوبکر	عبدالرحیم	شکارپور
76	میرا خان	حاجی سلطان محمد	لورالائی
77	شاہد علی	قائم الدین	شکارپور
78	عبدالشکور خان	مشال خان	لکی مروت
79	نصیب جان	محمد مرجان	ژوب
80	محمد ذاکر	عمر خان	زیارت
81	محمد حسن	عبدالمالک	قلعہ سیف اللہ
82	اسد اللہ	ذوالفقار احمد	حافظ آباد
83	اکرام اللہ	مولوی عبدالحلیم	پشین
84	نصیر احمد	عبدالمالک	//
85	سید محمد	امیر خان	لورالائی
86	حنیف اللہ	نعمت اللہ	زیارت
87	فرید اللہ	نصیب اللہ	//
88	ولی محمد	عبدالرشید	(خارج)
89	علاؤالدین	عبدالمنان	قلعہ سیف اللہ
90	عطاء اللہ	عبدالمالک	زیارت
91	سفر محمد	حاجی بچو	لورالائی
92	شہباز شاہ	تبارک شاہ	شانگلہ
93	فضل الرحمٰن	عبدالرشید	جیکب آباد
94	عبدالعزیز	حفیظ اللہ	خیرپور میرس
95	عبدالرحیم	عبدالحکیم	شکارپور
96	نقیب اللہ	حافظ عبدالبصیر	قلعہ عبداللہ
97	حبیب الرحمٰن	عبدالباقی	لورالائی
98	نعمت اللہ	ہرات خان	//
99	فیاض الرحمٰن	عبیدالرحمٰن	خیرپور میرس
100	محمد عبدالقیوم	میر محمد	سکھر
101	سلارالدین	امام الدین	سکھر
102	نبیل احمد	غلام شبیر	//
103	محمد طارق	موسیٰ جان	دکی
104	محمد جلیل	احمد خان	موسیٰ خیل
105	آصف اللہ دیا	اللہ دتہ	ملتان

شمار	نام	ولدیت	ضلع
106	عزیز علی	صابر علی	گوجرانوالہ
107	محمود شاہ	مولوی فیض اللہ	ژوب
108	محمد عبداللہ	کفیل احمد	جھنگ
109	ہدایت اللہ	حافظ محمد سلیمان	ڈی جی خان
110	عرفان اللہ	علی رحمٰن	سوات
111	محمد علی	نثار احمد	بھمبر
112	محمد نعمان	سید گوہر	مردان
113	ابوذر خان	رحیم اللہ	باجوڑ
114	اقارب اقبال	مدثر اقبال	مانسہرہ
115	جاسم خان	دیدان گل	ہنگو
116	عبداللہ ایاز	محمد ایاز	مردان
117	عمیر قریشی	نور اللہ	مانسہرہ
118	عمر خان	صاحب شاہ	راولپنڈی
119	عبیداللہ	اصغر خان	دیر
120	حسیب فیاض	فیاض محمد	ہری پور
121	صدام حسین	ظاہر خان	چارسدہ
122	محمد مجیب شاہ	عطر شاہ	سوات
123	حبیب الرحمٰن	غلام اکبر	نوشہرہ
124	محمد عمران	فقیر شاہ	بٹگرام
125	عامر سہیل	اوّل محمد	مردان
126	منور احمد	مولوی محمد یوسف	پشین
127	عمران اللہ	قاری عبداللہ	کوئٹہ
128	ضیاء اللہ	بہرام	بٹگرام
129	شبیر احمد	محمد یوسف	،،
130	سیف اللہ	محمد اسرار	شانگلہ
131	ولی محمد	روزی خان	شیرانی
132	عادل احمد	دوست محمد	صوابی
133	چمن گل	غنچہ گل	بونیر
134	خطیب الرحمٰن	محمد حنیف خان	ایبٹ آباد
135	ضیاء الرحمٰن	شمس الرحمٰن	شانگلہ
136	محمد عزیر	نذیر محمد	(خارج)
137	محمد زبیر	مولوی فضل ربی	پشاور
138	ابصار احمد	معمبر خان	سوات
139	معین سید	علیم سید	کوہستان
140	اسامہ فاروق	سید الرحمٰن	راولپنڈی
141	محمد حمزہ	جناب علی	صوابی
142	ثناء الرحمٰن	میاں سید احمد	سوات
143	عبدالصمد	خدائیداد	شیرانی
144	محمد عبدالمجید	عبدالودود	صوابی
145	محمد ایاز	گوہر علی	،،
146	محمد امین	محمد سلیمان	ڈی جی خان
147	سعید انور	ارمان گل	کرک
148	جمعراز خان	نور شریف	(خارج)
149	ظہیر احمد	ظہور احمد	اسلام آباد
150	محمد عزیر	عبدالمالک	مظفر گڑھ
151	سلیم اللہ	گل محمد	اٹک
152	سید الرحمٰن	گل اکبر	کرم
153	حمید اللہ	درّے خان	صوابی
154	عبدالباسط	محمد فیاض حسان	اٹک
155	اشتیاق احمد	محمد ابراہیم	شمالی وزیرستان
156	عبیداللہ	محمد عثمان	ہنگو
157	سید محمود	سلطان محمود	نوشہرہ
158	شاہ حسین	سردار حسین	،،
159	محبوب الرحمٰن	صاحب خان	پشین
160	محفوظ الحق	محمد حنیف	وہاڑی
161	محمد اسد	محمد ایاز	ملتان
162	محمد یونس	عین الدین	قلعہ سیف اللہ
163	سیف الرحمٰن	خان محمد	جنوبی وزیرستان
164	تاج محمد	محمد دین	،،
165	محمد حنیف	داد علی	(خارج)
166	محمد احمد	محمد ابوذر	رحیم یار خان
167	محمد امین	ارمان گل	خیبر ایجنسی
168	حضرت اللہ	زمان شاہ	(خارج)
169	عبیداللہ	محمد امین	کراچی
170	انس حمید	عبدالحمید	گوجرانوالہ
171	ولی اللہ طارق	محمد طارق	ڈی جی خان
172	محمد صفدر	ریاض احمد	
173	حافظ محمد اکمل	محمد اسلم	ٹوبہ ٹیک سنگھ
174	محمد ارسلان	عبدالحمید	(خارج)
175	محمد سعد	محمد میر	صوابی
176	کاشف علی	سبز علی خان	صوابی
177	عبدالرحمٰن	عبدالقیوم	،،
178	لعل باچا	جہان زیب	مردان
179	ضیاء الرحمٰن	ریزول محمد	صوابی
180	باسط علی	وکیل خان	،،
181	عثمان اللہ	سردار خان	بونیر
182	محمد شمعون	غزنمیر خان	ٹانک
183	محمد شاہ زیب	عبدالقدیم	کوہاٹ
184	سعود عثمان	نور زمان	
185	محمد یعقوب	غازی خان	فیصل آباد
186	اجر علی	گل نواس خان	مردان
187	محمد اویس عامر	نور الکریم	لوئر دیر
188	محمد سلیمان	حاضر رحمان	صوابی
189	عدنان علی	چمنے خان	مردان
190	محمد سلمان	اعتبار خان	مردان
191	احمد نبی	محمد نبی	دیر
192	عماد احمد	شیر رحمٰن	مالاکنڈ ایجنسی
193	ذیشان علی	محمد انور	صوابی
194	محمد عبید الرحمٰن	صوفی محمد بخش	بہاول پور
195	محمد علی	عبدالاکبر	صوابی
196	جواد خان	محمد علی	،،
197	سید محمد	جان محمد	مردان
198	محمد سجاد	محمد زاہد	سوات
199	محمد امین	رحمان شاہ	چارسدہ
200	عبدالمجید	خالد خان	پشاور
201	سید محمد عثمان	سید حفیظ اللہ	کوئٹہ
202	عمر فاروق	عبدالماجد	پشاور
203	محمد	عبدالغفار	،،
204	محمد افتخار	زیارت گل	،،
205	امین اللہ	نور زمین	لوئر دیر
206	محمد عامر	شاد کلیم	خیبر ایجنسی
207	مبین خان	اقبال خان	خیبر
208	تاجدار عالم	نثار خان	خیبر
209	عین الدین	محمد یعقوب	جنوبی وزیرستان
210	عزت اللہ	خاتم اللہ	،،
211	محمد عاصم	اورنگ زیب	پشاور
212	محمد مہران	غلام محی الدین	لکی مروت
213	حفیظ اللہ	حاجی عنایت گل	خیبرہ
214	محمد لقمان	شریف گل	اورکزئی
215	حازق الرحمٰن	محمد رمضان	،،
216	عبدالقدیر	اجمل خان	مہمند
217	عبدالقدوس	دین گل	جنوبی وزیرستان
218	رشید انور	محمد علی خان	کرک
219	جہانگیر خان حقانی	ملنگ خان	پشاور
220	محمد اللہ	قادر خان	چارسدہ
221	عارف اللہ	شاہ زلمے	پشاور
222	محمد حسنین	درویش خان	پشاور
223	میاں عبداللہ	میاں فضل مولا	،،
224	رحیم اللہ	معین اللہ خان	کرک
225	سید رحیم	محمدی شاہ	پشاور
226	محمد یاسر	رسول خان	پشاور
227	جہاد عادل	عادل زمان	مردان
228	شاہ فیصل	محمد شعیب	پشاور
229	محمد خالد	محمد پٹھان	مہمند
230	روح اللہ	محمد ایوب	اپر دیر
231	عنایت سید	اکبر سید	نوشہرہ
232	منیر احمد	محمد رحیم	بونیر
233	محمد حسن	انعام خان	پشاور
234	محمد لطیف	سراج محمد	صوابی
235	ذاکر اللہ	محمد عزیز اللہ	سوات
236	اکرام اللہ	جہاں زیب	،،
237	نجم الدین	ہارون خان	مانسہرہ
238	محمد ادریس	عبدالمجید	بہاول پور
239	طلحہ زبیر	منیر علی	بہاول پور
240	محمد بلال	بشیر احمد	بہاول پور
241	محمد رضوان	گلزار محمد	وہاڑی
242	محمد عمر فاروق	محمد قاسم	بہاول پور
243	محمد رمضان	محمد رضوان	بہاول پور
244	محمد فاروق عثمان	عبدالغفار	وہاڑی
245	محمد جنید	محبوب احمد	بہاول پور
246	محمد اسد اللہ	غلام یاسین	بہاول پور
247	محمد ہشام	فاروق احمد	وہاڑی
248	محمد سعد	محمد حنیف	بہاول پور
249	محمد اسامہ	محمد جاوید	،،
250	افتخار احمد	محمد اسماعیل	لکی مروت
251	محمد عثمان غنی	قاری رحیم بخش	رحیم یار خان
252	حبیب اللہ شاہ	گل زمان شاہ	کرک
253	محمد بلال	شیخ رسول	ٹانک
254	امیر جان	میاں خان	کوہلو
255	جنید شہزاد	شہزاد خان	کرک
256	ظفر اقبال	اقبال خان	،،
257	رحیم اللہ	غلام فرید	لکی مروت
258	محمد ریاض	خان گل	کرک
259	نصیب اللہ	نور گل	،،
260	انور عباس	میر عباس خان	،،
261	واجد اللہ	گل صاحب شاہ	،،
262	محمد صابر	محمد فاضل	چنیوٹ
263	محمد یعقوب	حاجی امیر محمد	(خارج)
264	عبدالواجد	فردوس خان	کراچی
265	محمد اسامہ	محمد رفیق	(خارج)
266	شفیق الرحمٰن	حبیب الرحمٰن	(خارج)
267	فخر الدین	محمد ظفر الدین	چترال
268	محمد بلال	عبدالبصیر	(خارج)
269	عبدالنبی	دریا خان	سانگھڑ
270	صفت اللہ	سلطان خان	لکی مروت

شمار	نام	ولدیت	ضلع
271	عبدالخلاق	عبدالحمید	دکی
272	زوہیب احمد	نصیراحمد	ملتان
273	امداداللہ	امیرخان	لکی مروت
274	عبدالوہاب	عبدالغفار	مٹیاری
275	فرازاحمد	افسرخان	کراچی
276	حفیظ اللہ	بلاورخان	کوہستان
277	محمداعجازالحق	محمدطاہر	دیامر
278	سبحان اللہ	عزیزالحکیم	لوئردیر
279	عطاءاللہ	سعداللہ	پشین
280	زبیرخان	خان شریف	ژوب
281	عنایت الرحمٰن	عبدالرحمٰن	مانسہرہ
282	محمدحلیم	محمدکریم خان	گلگت
283	امین اللہ	آفرین خان	دیامر
284	اللہ بخش	عبدالستار	(خارج)
285	ابراہیم	نذیرحسین	مانسہرہ
286	محمدصدیق	صمد	کراچی
287	وحیداللہ	عزیزاللہ	ہرات
288	محمدہارون	عبدالواجد	پشین
289	عبدالرحمٰن	محمدصالق	تورغر
290	واجدالرحمٰن	عزیزالرحمٰن	نوشہرہ
291	ساجدعلی خان	حمزہ علی خان	بنوں
292	رحیم اللہ	رازق اللہ	تورغر
293	بشیرحسین شاہ	سیدعزیزشاہ	بٹگرام
294	عبدالرحیم	فضل الٰہی	باجوڑ
295	محمدیاسین	یعقوب	کراچی
296	عاطف عدیل	محمداسماعیل	لکی مروت
297	محمدیوسف	نیک درازخان	بنوں
298	سفیرالدین	بہاؤالدین	نیلم
299	انس محمود	محموداحمد	(خارج)
300	نظام الدین	گل نمیر	گلگت
301	خلیل الرحمٰن	عبدالواجد	پشین
302	ندیم احمد	محمدفقیر	ایبٹ آباد
303	احسن جاوید	محمدجاوید	گلگت
304	جمیل الرحمٰن	حبیب الرحمٰن	بٹگرام
305	عبیدالرحمٰن	محمدادریس	کراچی
306	محمدابراہیم	محمدبخش	سکھر
307	محمدریحان عالم	ظفرعالم	کراچی
308	طلحہ	ابوبکرصدیق	//
309	فیض اللہ	غلام رسول	//
310	حکمت اللہ	محمدروشان	//
311	محمدسہیل	ولی الرحمٰن	بٹگرام
312	عرفان شاہ	اکبرشاہ	(خارج)
313	اسامہ	محمدصادق	//
314	عدیل خان	اورنگزیب خان	ایبٹ آباد
315	پیرالہام الرحمٰن	پیراحتشام الرحمٰن	جنوبی وزیرستان
316	امان اللہ	عبدالقیوم	//
317	صلاح الدین	محمدابراہیم	رحیم یارخان
318	محمدسلیمان	حسین احمد	کراچی
319	عبدالوحید	نورمحمد	مٹیاری
320	محمدابرار	گل ماخون	جنوبی وزیرستان
321	محمدعمر	محمداسماعیل	کراچی
322	عتیق اللہ	عبدالمنان خان	قلعہ عبداللہ
323	عمیر	نوراسلام	کراچی
324	صبغت اللہ	داؤدخان	زیارت
325	بدراقبال	جمال الدین	کراچی
326	احمدنور	محمدایوب	کراچی
327	نقیب اللہ	رازمحمد	(خارج)
328	عبداللہ حسین	حسین احمد	کراچی
329	شاکراللہ	عبدالولی خان	(خارج)
330	محمدحماد	پرویزاحمد	کراچی
331	شفیق الرحمٰن	سالارخان	//
332	محمدوجاہت حسین	مصباح الحسن	//
333	عبدالرشید	امان اللہ	قلعہ سیف اللہ
334	جوادخان	قیام الدین	اٹک
335	محمداجمل	احمدجان	کراچی
336	مؤمن خان	شمین خان	بونیر
337	محمدطلحہ	وارث خان	مردان
338	عارف اللہ	اکبرعلی باچا	سوات
339	بسم اللہ	عبدالرزاق	کوئٹہ
340	محمدجان	سخی داد	کیچ
341	آفتاب احمد	کبیرخان	جعفرآباد
342	عبدالسلام	محمدجان	لورالائی
343	ہدایت اللہ	سیدمیرآغا	لکی مروت
344	حفیظ اللہ سجاد	حاجی شاہ محمد	پشین
345	وکیل احمد	سیف اللہ	قلعہ عبداللہ
346	سعیداللہ	مولوی عزیزاللہ	لورالائی
347	محمدسعید	شاہ جہان	(خارج)
348	عبدالقیوم	عبدالحکیم	کراچی
349	محمدسلمان	ظاہراللہ	//
350	محمدحذیفہ	عطاءمحمد	//
351	عبدالکبیر	شمس اللہ	کوئٹہ
352	شراف الدین	غوث الدین	قلعہ سیف اللہ
353	محمدندیم	محبت خان	کراچی
354	محمدحذیفہ	محمدارشاد	//
355	محمدحمزہ	جمیل احمد	//
356	محمدیونس	محمدبلال	وہاڑی
357	محمدحسن	محمداشرف	//
358	محمدزین العابدین	قاری عبدالرب	//
359	محمدبلال	جلال خیل	کراچی
360	رفاقت خان خلیل	دولت خان خلیل	پشاور
361	عبدالناصر	عبدالجلیل	کراچی
362	رفیع اللہ	حاجی مسعودخان	قلعہ عبداللہ
363	محمدشیراز	فہیم الاسلام	کراچی
364	بہاؤالدین	فضل کریم	قلعہ عبداللہ
365	سیف اللہ	عبدالبشیر	//
366	سہیل احمد	خداداد	خیرپورمیرس
367	شکیل احمد	سکندرعلی	//
368	عبدالہادی	منظورحسین	//
369	محمدفہیم	عیداکبر	ٹانک
370	محمدظاہرشاہ	حاجی خزان	قلعہ سیف اللہ
371	عبدالرؤف	عبدالستار	دکی
372	سعیداحمد	غلام شبیر	خیرپور
373	محمدبلال	محمدنعیم	قلعہ عبداللہ
374	واحدبخش	محمدیعقوب	بینظیرآباد
375	ابوبکر	محمدقاسم	سانگھڑ
376	عتیق الرحمٰن	عبداللہ	بینظیرآباد
377	سرفراز	محمدرفیق	سانگھڑ
378	امتیازعلی	الٰہ داد	بینظیرآباد
379	معین الدین	محمدطاہر	(خارج)
380	احسان اللہ	فضل اکبر	(خارج)
381	محمدعارف	امیراحمد	بینظیرآباد
382	عمرفاروق	صدف خان	سوات
383	غلام اکبر	شفیع محمد	لسبیلہ
384	مسعودالرحمٰن	مولانانورمحمد	(خارج)
385	ذبیح اللہ	نجیب اللہ	قلعہ عبداللہ
386	شجاع عالم	محمدعالم	جنوبی وزیرستان
387	محمدآصف رحمانی	فداءالرحمٰن	رحیم یارخان
388	انس احمد	کلیم احمد	کراچی
389	احسان اللہ	خلیل اللہ	نواب شاہ
390	محمدفیضان	محمدندیم	ملیر
391	وحیۃ الکلبی	محمدابراہیم	بدین
392	محمدآصف اعجاز	اعجاز احمدنعیم	بہاولنگر
393	عطاءاللہ محمدنعمان	محمداسماعیل	ملیر
394	محمدسلمان صدیق	عبداللہ صدیق	کراچی
395	محمددانیال	محمدعرفان	سکھر
396	ماجدخان	محمدجعفر	سانگھڑ
397	حفیظ الرحمٰن	غلام فرید	//
398	عادل	ارشادعلی	//
399	انس علی	ندیم علی	//
400	عبدالقدیر	محمدہاشم	//
401	محمدمصعب	نجم الدین	سانگھڑ
402	عبدالرشید	عبدالمجید	(خارج)
403	حمادالرحمٰن	سیف الرحمٰن	سرگودھا
404	عبدالرشید	اللہ بچایا	لودھراں
405	منٹھارعلی	رانو	تھرپارکر
406	محمداویس	حافظ اللہ بخش	بہاولپور
407	نصیب بخشا	پلوس خان	شانگلہ
408	محمدحسان	بلال احمد	کراچی
409	محمد سراج الحق	عبدالواحد	//
410	محمدعمران	کریم بخش	خضدار
411	محسن نواز	شاہ نواز	بہاولپور
412	شعیب احمد	عطاءمحمد	واشک
413	رحمان غنی	سلطان زادہ	کراچی غربی
414	حامدفرازخان	محمدفراز	کراچی
415	رحمت اللہ	شیرزادہ	//
416	عبدالواجد	عبدالخالق	//
417	مسعودالرحمٰن	بدرالدین	//
418	عبدالغفور	سرفراز	(خارج)
419	منظوراحمد	عبدالرحمٰن	خضدار
420	مجیب الرحمٰن	عبدالحلیم	ملیر
421	محمداسامہ	غلام محمد	کراچی
422	محمدبلال	محمدادریس	//
423	محمدعمرصدیقی	رفیق احمد	//
424	محمدفاروق	محمداسلم	//
425	عبداللہ	عبدالرحمٰن	//
426	محمدصہیب	محمدعثمان	وسطی کراچی
427	محمدبلال	محمدامین	//
428	عبداللہ	رب نواب خان	//
429	امان اللہ	غلام مصطفیٰ	//
430	عبدالولی	حاجی محمدیونس	(خارج)
431	عزیزاحمد	فضل کریم	کیچ
432	محمداسامہ	محمدعثمان	کراچی
433	سیدفیض اللہ	حاجی محمدابراہیم	پشین
434	محمدزبیر	حاجی دادمحمد	شیرانی
435	محمدراشد	لعل بخش	کیچ

شمار	نام	ولدیت	ضلع
436	غیاث الدین	محمد دین	خضدار
437	علی المرتضیٰ	محکم الدین	سکھر
438	امین اللہ	محمد ابراہیم	ملیر
439	فیض اللہ	گل زرین	بٹگرام
440	سید عبدالوہاب	سید محمد راشد	شرقی کراچی
441	گل وہاب	گل زین تاج	بٹگرام
442	حسین احمد	ٹیکم	تھرپارکر
443	محمد عثمان	عبداللہ جان	کراچی وسطی
444	ممتاز احمد	عبدالعزیز	خضدار
445	محمد شکیل	محمد یوسف	کراچی
446	منیب الرحمٰن	سہیل الرحمٰن	//
447	عطاء الرحمٰن	صالحاب خان	بٹگرام
448	عطاء اللہ	نصیر احمد	قلعہ عبداللہ
449	محمد معاویہ خان	محمد ارشاد خان	کراچی
450	عمر سعید	سعید احمد	//
451	محمد عظیم شاہ	عامر شاہ	کراچی
452	عرفان علی	عزیز اللہ	بینظیر آباد
453	محمد عالم	علی اکبر	(خارج)
454	محبوب نور	نورالاسلام	ملیر
455	محمد ساجد	محمد الطاف	نیلم
456	یونس خان	عبداللہ	شرقی
457	عبدالبصیر	عبدالرحمٰن	نیلم
458	علی الرحمٰن	عبدالرحمٰن	لکی مروت
459	محمد عثمان	دعوت خان	شرقی
460	عبیداللہ	محمد یعقوب	(خارج)
461	مدثر علی	بشیر احمد	مانسہرہ
462	عبداللہ	رحمت اللہ	جنوبی کراچی
463	محمد اسامہ	عبدالعزیز	//
464	محمد نعمان	اظہار اللہ شاہ	کراچی وسطی
465	شبیر احمد	محمد زر خان	غربی
466	محمد ناصر	زیرداعلی	وسطی
467	سید ظفر شاہ	سید ولات شاہ	پشین
468	محمد عمیر	حضرت حسین	وسطی
469	محمد نبیل	افتخار احمد	کراچی غربی
470	بقادار	سلیمان	ٹمیاری
471	ابوبکر صدیق	محمد رسول خان	وسطی کراچی
472	سید الطاف شاہ	محمد رسول خان	//
473	الطاف حسین	محبت خان	ٹمیاری
474	قربان علی	عبدالغفار	ٹمیاری
475	محمد ارشادالحق	انوارالحق حقانی	کوئٹہ
476	الطاف الرحمٰن	محمد حیات	تورغر
477	احسان اللہ	حمید اللہ	ٹمیاری
478	محمد شعیب	محمد حبیب	کراچی غربی
479	اسامہ	سردار محمد	کیماڑی
480	مدثر مقبول	مقبول الرحمٰن	مظفر آباد
481	امیر احمد	محمد حیات	دادو
482	عبدالمنان	محمد تراب خان	(خارج)
483	عبدالرحیم	محمد بخش	رحیم یار خان
484	شاہ منظور	حاجی بشیر	کراچی وسطی
485	عباس علی	گزگی	تربت
486	محمد حسین	محمد علی	کیچ
487	نجیب اللہ	بہادر خان	کراچی غربی
488	محمد دانش	عبدالرشید خان	کراچی وسطی
489	امجد اللہ	داروت خان	ڈی آئی خان
490	اعجاز احمد	صید احسن	کراچی
491	خوشی محمد	شیر محمد	مانسہرہ
492	سمیع اللہ	محمد اقبال	کراچی غربی
493	محمد ارسلان	محمد اقبال	(خارج)
494	محمد عمران	محمد نعیم	کراچی غربی
495	محمد آذان	علی حیدر	(خارج)
496	اعجاز خان	مؤمن خان	کراچی غربی
497	بلال احمد	عبدالحکیم	کچھی
498	اظہار احمد	مولیٰ بخش	حیدرآباد
499	احسان حسن	محمد حسن	مانسہرہ
500	محمد عثمان	محمد ابراہیم	ٹنڈو محمد خان
501	متاروذل	محمد عاقیل	تھرپارکر
502	حمید اللہ	محمد حلیم	سوات
503	ثناء اللہ	عاشق حسین	ٹمیاری
504	عبداللہ جان	رحمت اللہ	کورنگی
505	نصیب اللہ	کلیم اللہ	پشین
506	صادق الرحمٰن	گل دار خان	کراچی ملیر
507	ظفر احمد	مولوی احمد	//
508	حماد الدین	فہیم الدین	شرقی کراچی
509	شاہ زیب	محمد رضوان	//
510	انس	محمد عمران	//
511	محمد فاروق	محمد ذاکر حسین	//
512	عمار	محمد حسین	جنوبی کراچی
513	علی شیر	محمد انور	بدین
514	مولا بخش	خمیسو خان	ٹنڈو محمد خان
515	محمد عباس	حاجی محمد صالح	ٹمیاری
516	شاہ ولی اللہ	عمر خان	(خارج)
517	قدیر احمد	قادر بخش	ٹمیاری
518	محمد کامران	راج محمد خان	تورغر
519	محمد اسلام	عبدالخالق	قلعہ عبداللہ
520	بخت اللہ	حاجی آدم خان	پشین
521	محمد رضا	محمد رفیق	کراچی
522	انس	محمد رفیق	//
523	حبیب اللہ	گل بادشاہ	شانگلہ
524	محمد وسیم	محمد سلیم	ٹنڈو الہ یار
525	فیض محمد	محمد پریل	نصیر آباد
526	نجیب الرحمٰن	غلام حیدر	دادو
527	اسد علی	عبدالرزاق	سانگھڑ
528	محمد معروف	محمد جمن	سجاول
529	فضل الاسلام	سعید الرحمٰن	تورغر
530	رضوان بلوچ	علی نواز	ٹنڈو محمد خان
531	عبداللہ	عبدالقادر	شرقی کراچی
532	عباس علی	عبدالولی	پشین
533	نورالسلام	محمد ریاض	حیدرآباد
534	نسیم اللہ خان	حمید اللہ	جامشورو
535	فرمان اللہ	رحمت سید	تورغر
536	معراج الدین	محمد اکرام شاہ	ملیر
537	فضل الرحمٰن	عطاء اللہ	سانگھڑ
538	وزیر احمد	خدائے رحم	خضدار
539	عظیم اللہ	شمس الاکبر	شانگلہ
540	محمد اصغر	فضل الرحمٰن	(خارج)
541	عمیر	شاہ جہان بلوچ	کورنگی
542	فضل اللہ	محمد کھٹی	بدین
543	محمد ضیاء دستگیر	شیدائی دستگیر	چترال
544	عبدالمالک	حافظ مراد علی	ٹنڈوالہ یار
545	محمد آصف	محمد عمر علی	غربی
546	اسد اللہ	جان محمد	بدین
547	محمد شریف الدین	دین محمد	عمرکوٹ
548	محمد افضل	بیزر خان	ملیر
549	امان اللہ	جمعہ خان	سانگھڑ
550	محمد عاقب	محمد اسماعیل	بدین
551	عبدالعزیز	وزیر علی	ٹمیاری
552	سیف الرحمٰن	عبدالستار	گھوٹکی
553	سید عرفان اللہ	سید حمیم	ملیر
554	حبیب اللہ	محمد سلیم	(خارج)
555	محمد صادق	علی بخش	(خارج)
556	شیر خان	شہمیر	تھرپارکر
557	محمد ذیشان	محمد اسلم	حیدرآباد
558	محمد اسامہ	احمد	بدین
559	عبدالکریم	عبدالعلیم	ٹنڈو محمد خان
560	ہشام فاروق	فاروق انور	جنوبی
561	مزمل افشانی	محمد یونس	//
562	عبدالوہاب	محمد عمر	میرپورخاص
563	شیر علی	مہر علی	جنوبی
564	جنید	محمد سلیم بلوچ	//
565	اسامہ	محمد اکبر	(خارج)
566	عبدالحمید	حنیف کھوسو	ٹنڈوالہ یار
567	عبدالکبیر	محمد یوسف	جنوبی کراچی
568	محمد زید	محمد ندیم	//
569	زوہیب	حاضر الرحمٰن	//
570	عطاء اللہ	حبیب حسین	ٹنڈوالہ یار
571	اظہر	عبدالقیوم	جنوبی کراچی
572	قدیر احمد	براری	بدین
573	محمد انس	محمد حنیف	کراچی جنوبی
574	راشد علی	خیر محمد	سکھر
575	عمیر	معین الدین	جنوبی کراچی
576	ابرار حسین	لیاقت علی	سکھر
577	شاہ زمان	گل حسین	سکھر
578	معوذ احمد	احمد دین قاضی	//
579	حارث علی	رشید احمد	//
580	نجی اللہ	محمد معروف	//
581	عبدالحلیم	عبدالحئی	//
582	محمد سلیمان	محمد قدیر	//
583	محمد قاسم	عبدالرحیم	کراچی غربی
584	عزیز اللہ	حکمت خان	//
585	سیف اللہ	رحمٰن گل	میرپورخاص
586	عبداللہ	محمد عیسیٰ	جنوبی کراچی
587	امان اللہ	جاوید علی	وسطی کراچی
588	عبدالرحمٰن	محمد فاروق	قلعہ عبداللہ
589	جہانگیر شاہ	شاہ محمد	پشین
590	عبدالرحمٰن	محمد فاروق	وسطی کراچی
591	سعید سفیان	عبداللطیف	//
592	ثناء اللہ	گل احمد	//
593	عتیق الرحمٰن	عقیل احمد	//
594	حافظ حسن	محمود خان	کراچی
595	جاوید علی	علی بہادر	//
596	عبدالجبار	سخی داد	//
597	اسد اللہ	محمد یار خان	دیرلوئر
598	عبدالصمد	عبدالاحد	قلعہ عبداللہ
599	محمد مدثر	حمزو	میرپورخاص
600	حبیب الرحمٰن	عبدالخالق	خضدار

شمار	نام	ولدیت	ضلع
601	محمد عمر	میر خان	دادو
602	غلام الدین	لکھا	سانگھڑ
603	عتیق الرحمٰن	عبدالرحمٰن	کورنگی شرقی
604	محمد عابد	ثواب خان	تورغر
605	طلحہ عبدالرحمٰن	محمد جاوید	کورنگی
606	محمد فیاض	تیمور خان	کوہاٹ
607	محب الرحمٰن	عمر سلام	غربی
608	کفایت اللہ	عبدالوکیل	(خارج)
609	محمد صدیق	محمد رفیق	میرپور خاص
610	نیاز احمد	احمد عمر	تھرپارکر
611	عثمان غنی	شیرین نواز	غربی
612	شبیر احمد	غلام محمد	آواران
613	محمد عدنان	عین الحق	غربی
614	عبدالحیٔ	محمد رفیق	خضدار
615	زین اللہ	محمد نعیم	قلعہ عبداللہ
616	امیر زادہ	خان زادہ	جنوبی وزیرستان
617	زاہد علی	مولیٰ بخش	سانگھڑ
618	محمد یوسف خان	محمد سلطان	غربی
619	نعمان علی	مبارک علی خان	//
620	محمد بخش	نظر محمد	سکھر
621	شریف اللہ	محمد کمال	کراچی ملیر
622	رفعت اللہ	محمد فیروز	//
623	محمد	ڈاکٹر محمد ایوب	خضدار
624	محمد وسیم	امیر زادہ	کراچی
625	صفیان	غلام قادر	جنوبی
626	غلام مصطفیٰ	رندو	بدین
627	محمد رضا	فضل الدین	نوشکی
628	عبدالشکور	محمد خان	ٹنڈو محمد خان
629	شاہد اللہ	سید جان	جنوبی
630	محمد اسماعیل	دین محمد	غربی
631	عبدالوہاب	خادم حسین	کراچی شرقی
632	عبدالوحید	محمد جہانگیر	(خارج)
633	محمد افتخار	غلام مصطفیٰ	نیلم
634	سبحان اللہ	ملک امان	کراچی
635	کفایت اللہ	محمد طاہر خان	جنوبی وزیرستان
636	مشتاق احمد	رحیم شاہ	(خارج)
637	نور اصغر	سید اگل	پشاور
638	فضل الرحمٰن	فیض محمد	سوراب
639	ذوالقرنین	پیاؤ شاہ	کرک
640	فخر اسلام	شیرستان خان	کرک
641	عبدالسلام	عبدالحکیم	اپر دیر
642	محمد علقمہ	محمد ابراہیم	حیدرآباد
643	محمد عباس	محمد ایوب	سکندرآباد
644	محمد جنید	سعداللہ	کراچی جنوبی
645	محمد عمران	میر محمد	خضدار
646	محمود جان	حاجی جمال خان	ٹنڈو الہ یار
647	محمد ولی	بادشاہ خان	سجاول
648	حسین احمد	گل زادہ	سوات
649	عبدالرشید	محمد صدیق	مٹیاری
650	ہدایت اللہ	مرتضیٰ	قلعہ عبداللہ
651	حماد اللہ	عبداللہ	سانگھڑ
652	محمد ابوبکر صدیق	غازی خان	کورنگی کراچی
653	نیاز احمد	گل نواز	کراچی غربی
654	محمد حسین	محمد انور	//
655	شعیب احمد	محمد ابراہیم	خضدار
656	محمد حاتم	صابر	آواران
657	صبیح اللہ خان	رب نواز	کوہاٹ
658	فضل سبحان	بادشاہ خان	باجوڑ
659	جمیل احمد	کریم بخش	خضدار
660	مقبول احمد	عبدالرزاق	سوراب
661	عابد احمد	شاہ نواز	سانگھڑ
662	عبدالصمد	محمد صدیق	ٹنڈو محمد خان
663	مشتاق علی	علی محمد	سانگھڑ
664	سیف اللہ	مولوی گلاب شاہ	پشین
665	ناصر احمد	محمد رحیم	خضدار
666	انعام الدین	بہادر بائی	دشت
667	رضوان	عنایت علی	میرپور خاص
668	حذیفہ	عنایت اللہ	کورنگی
669	ولید عبداللہ	اکرام الدین	//
670	عبدالکریم	ابوشیخ	//
671	عبداللہ اصغر	علی اصغر	ملیر
672	حفیظ اللہ	عبداللطیف	قلات
673	راشد عالم	میزول خال	گلگت
674	محمد اسامہ	محمد خورشید	لاہور
675	علی حیدر	محمد ریاض	//
676	محمد آصف	عزیز محمد	لاہور
677	محمد داؤد خان	قربان علی	//
678	محمد عمر فاروق	عبدالرحیم	//
679	محمد عاصم	محمد یعقوب	شیخوپورہ
680	عدنان احمد	خان زمان	لاہور
681	عرفان احمد	احمد شیر	سرگودھا
682	عمر فاروق	محمد موسیٰ	مظفرگڑھ
683	عبدالرشید	محمد بخش بھٹی	ڈی جی خان
684	محمد اسامہ	محمد اسحاق	سیالکوٹ
685	عمران علی	غلام علی	(خارج)
686	حارث	فضل ولی	مردان
687	محمد کامران	محمد رمضان	بھکر
688	عثمان غنی	اللہ دتہ	جھنگ
689	محمد عمر شامزئی	تاجیرین شاہ	غربی کراچی
690	مجاہد محمود	محمد اسلم	ننکانہ صاحب
691	محمد محسن خان	قدرت اللہ خان	لکی مروت
692	علی رضا	عبدالغفور	لاہور
693	محمد عمر	غلام رسول	ڈی جی خان
694	ثناء اللہ	حبیب اللہ	بٹگرام
695	محمد شعیب	ابراہیم خان	چترال
696	محمد زاہد	فاروق احمد	ملتان
697	محمد ابرار	محمد خالد	ڈی جی خان
698	محمد عابد نواز	محمد نواز	چنیوٹ
699	محمد ابوبکر	دوست محمد	لاہور
700	میاں نذیر احمد	محمد عبداللہ	رحیم یار خان
701	محمد حمزہ	محمد رمضان	کراچی مشرقی
702	عبدالسلام	محمد یعقوب	(خارج)
703	جواد احمد	نیاز احمد	لوئر دیر
704	عطاء الرحمٰن	محمد ابراہیم	مظفرگڑھ
705	محسن احسان	احسان احمد	سانگھڑ
706	یحییٰ	محمود حسین	خیرپور میرس
707	شاہد علی	ابراہیم	شکارپور
708	محمد حذیفہ	غفار اللہ	نوشہرہ
709	ضیاء الاسلام	عبدالقیوم	مردان
710	عبدالصمد	شیر زمین	//
711	عثمان خالق	عبدالخالق	ایبٹ آباد
712	محمد وقاص	محمد الیاس	بھکر
713	اسماعیل خان	غیاث الدین	ملیر کراچی
714	فرمان اللہ	دلاور خان	//
715	رحیم اللہ	فیض اللہ خان	دکی
716	معشوق علی	محمد امین	نوشہرو فیروز
717	دل نواز خان	پختون ولی	(خارج)
718	ابوبکر	راشد علی	(خارج)
719	محمد زاہد	حماد اللہ	سانگھڑ
720	محمد ہارون	رشید خان	پشاور
721	محمد افضل	عبدالحمید	رحیم یار خان
722	محمد حنظلہ	خلیل احمد	مظفرگڑھ
723	شاہد حسین	محمد یونس	شکارپور
724	اکبر علی	گل شیر	شکارپور
725	محمد	محمد اختر	ملتان
726	حیات اللہ	ظہیر خان	(خارج)
727	سلطان زرین	نواب زرین	لاہور
728	امیر اللہ	یوسف خان	شمالی وزیرستان
729	گل محمد	شہاب الدین شاہ	جھنگ
730	کلیم اللہ	فضل قادر	صوابی
731	اختر علی	میر ولی خان	بونیر
732	محمد اعظم	مرید حسین	(خارج)
733	عبدالخالق	حبیب الرحمٰن	شمالی وزیرستان
734	ابرارالحق	امان اللہ	ڈی آئی خان
735	محمد فیصل	محمد مشتاق	قصور
736	انیس خالد	ہارون رشید	//
737	محمد عدنان	اسلام الدین	خانیوال
738	اورنگ زیب	فضل الٰہی	مانسہرہ
739	واصف علی	ہمایوں	بونیر
740	محمد ابراہیم	عمر خان	مردان
741	محمد کامران	انور شاہ	چارسدہ
742	عبداللہ	اکمل سید	مردان
743	انعام اللہ	اختر گل	کراچی
744	برکت علی	مولوی قاسم	آواران
745	حبیب الرحمٰن	غلام جان	کراچی غربی
746	خالد حسن	اشرف حسن	//
747	آدم خان	عبدالرحمٰن	//
748	زاہد علی	یوسف	بونیر
749	نسیم مبارک	علی محمد	صوابی
750	محمد زادہ	دلاور خان	مردان
751	محمد زبور	عبدالغفور	صوابی
752	عبدالباسط	عبدالخالق	خانیوال
753	محمد اسحاق	نوربت خان	کوہاٹ
754	محمد عثمان	عمر فاروق	اورکزئی ایجنسی
755	محمد ابراہیم خان	معشوق خان	اپر مہمند ایجنسی
756	محمد شعیب	مشتاق احمد	ملیر
757	نصیب اللہ	عنایت اللہ	کوئٹہ
758	اسد اللہ	غلام محمد	//
759	حسنین فیض	سجاد احمد	ڈی جی خان
760	صہیب جعفر	جعفر علی	چارسدہ
761	شمس الرحمٰن	فیروز خان	شمالی وزیرستان
762	عبدالخالق	حاجی نذر محمد	کوئٹہ
763	حافظ محمد	محمد علم خان	//
764	محمد ابراہیم	غلام رسول	//
765	رضوان اللہ	حسن الرحمٰن	شانگلہ

اعلان داخلہ

ملک کی عظیم دینی درسگاہ

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر چنیوٹ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان پاکستان

ایک سالہ تخصص فی الافتاء وعقیدہ ختم نبوت

داخلہ 5 شوال المکرم سے شروع ہوگا

15 شوال المکرم سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

خصوصیات

- عقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تعلیم
- جدید اسلامی معیشت کی تعلیم
- تحقیقی موضوعات پر مقالہ نگاری
- مقاصد شریعت اور قواعد فقہیہ کی تعلیم
- اردو، عربی کمپوزنگ کی ٹریننگ
- جدید فن تحقیق سے آگاہی
- تمرین افتاء (100 عدد)
- فن تقابل ادیان سے آگاہی
- ڈیجیٹل لائبریریز کا استعمال
- مختلف جدید موضوعات پر ماہرین کے لیکچرز
- فن خطاطی پر خصوصی توجہ
- ماہر وتجربہ کار اساتذہ کرام

سہولیات

- رہائش اور کھانا پینا بالکل مفت
- پانچ سے دس ہزار روپے تک کی مفت کتابیں
- صاف ستھرا اور کشادہ ماحول
- ماہانہ 1500 روپے وظیفہ
- مفت علاج معالجے کی سہولت
- جدید سسٹم سے آراستہ وسیع لائبریری

نصاب

پہلی سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	اصول الافتاء
2	اسلام اور جدید معیشت وتجارت
3	تقابل ادیان
4	درس ختم نبوت
5	مقدمہ شامی
6	کمپیوٹر کلاس

مطالعہ

نمبر شمار	نام کتاب	
1	[illegible]	[illegible] (ص 79، ص 441)، [illegible] (ص 1، ص 314)
2	[illegible]	جلد اول مکمل

دوسری سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	بحوث فی قضایا فقہیہ معاصرۃ
2	تقابل ادیان
3	درس ختم نبوت
4	میراث
5	الاشباہ والنظائر

مطالعہ

نمبر شمار	نام کتاب	
1	[illegible]	[illegible] (ص 411، ص 356) [illegible] (ص 314، 638)
2	[illegible]	[illegible]
3	[illegible]	[illegible]

تمرین افتاء

[illegible]	[illegible]

تیسری سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	تقابل ادیان
2	درس ختم نبوت
3	مناہج البحث والتحقیق

مطالعہ

نمبر شمار	نام کتاب	
1	[illegible]	[illegible] (ص 250، ص 453)، [illegible] (ص 330، 927)
2	[illegible]	[illegible]
3	[illegible]	[illegible]

تمرین افتاء

[illegible]	[illegible]
مقالہ	[illegible]

نوٹ: حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب، حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی صاحب، حضرت مولانا مفتی محمد راشد مدنی صاحب مختلف اوقات میں مخصوص اسباق پڑھائیں گے۔ اسی طرح مختلف جدید موضوعات پر ماہرین کے لیکچرز بھی ہوا کریں گے۔

رابطہ دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ)
0300-4304277
0300-6733670
0302-7864929

رعایتی قیمت مطبوعات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف	رعایتی قیمت
1	قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ	پروفیسر محمد الیاس برنیؒ	350
2	رئیس قادیان	ابوالقاسم مولانا محمد رفیق دلاوریؒ	300
3	ائمہ تلبیس	ابوالقاسم مولانا محمد رفیق دلاوریؒ	300
4	تحفہ قادیانیت (چھ جلدیں)	حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ	1200
5	فتاویٰ ختم نبوت (تین جلدیں)	مولانا سعید احمد جلالپوری شہیدؒ	1000
6	تحریک ختم نبوت (10 جلد مکمل سیٹ)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	2500
7	مقدمہ بہاولپور مکمل سیٹ (تین جلدیں)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	1000
8	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 1 تا 15 (مزید جلدوں کی اشاعت جاری ہے)	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	3750
9	قومی اسمبلی میں قادیانی مسئلہ پر بحث کی مصدقہ رپورٹ (5 جلدیں)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	1000
10	قادیانی شبہات کے جوابات (کامل)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	300
11	چمنستان ختم نبوت کے گلہائے رنگارنگ (5 جلدیں) مکمل سیٹ	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	1200
12	آئینہ قادیانیت	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	150
13	ایک ہفتہ شیخ الہندؒ کے دیس میں	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	120
14	قادیانیوں سے فیصلہ کن مناظرے	جناب محمد متین خالد صاحب	120
15	سیرت حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا	ابوالقاسم مولانا محمد رفیق دلاوریؒ	150
16	تذکرہ مجاہدین ختم نبوت	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	150
17	خطبات شاہین ختم نبوت (دو جلدیں)	مولانا محمد بلال، مولانا محمد یوسف ماما	400
18	اسلام اور قادیانیت ایک تقابلی مطالعہ	مولانا عبدالغنی پٹیالویؒ	150
19	مجموعہ رسائل (رد قادیانیت) (دو جلدیں)	رسائل اکابرین	400
20	قادیانیت کا تعاقب	مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ، مولانا قاضی احسان احمد	120
21	ختم نبوت کورس	مفتی مصطفیٰ عزیز	200

نوٹ: ...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت تبلیغی ادارہ ہے۔ تبلیغ کے نقطہ نظر سے تقریباً لاگت پر کتب مہیا کی جاتی ہیں

ملنے کا پتہ: ..... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان ...... جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ

اعلان داخلہ

برائے سال

1443-44ھ

ملک کی عظیم دینی درسگاہ

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر چنیوٹ

درس نظامی

اعدادیہ تا دورہ حدیث شریف

داخلہ کا دورانیہ

داخلہ 5 شوال المکرم سے شروع ہوگا

15 شوال المکرم سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

خصوصیات

☆ سیرت وعقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تعلیم

☆ اکابر علماء دیوبند کے سوانح کی تعلیم

☆ اردو، عربی کمپوزنگ کی ٹریننگ

☆ ڈیجیٹل لائبریریز کا استعمال

☆ عصری تعلیم (میٹرک، ایف اے اور بی اے) کا حسین امتزاج

☆ خطابت کی عملی مشق

☆ ماہر و تجربہ کار اساتذہ کرام کے زیر نگرانی

☆ طلباء کی دینی تربیت وتہذیب اخلاق پر خصوصی توجہ

☆ عقائد اہل سنت والجماعت کی تعلیم اور ان کے رسوخ کے لیے خصوصی کاوش

سہولیات

☆ کھانے پینے اور رہائش کی مفت سہولت ☆ جدید سسٹم سے آراستہ وسیع لائبریری

☆ صاف ستھرا اور کشادہ ماحول ☆ مفت کپڑوں اور جوتوں کی فراہمی

☆ مفت علاج معالجے کی سہولت ☆ مفت درسی کتب کی فراہمی ☆ معقول ماہانہ وظیفہ

تحفیظ القرآن

حفظ وناظرہ

☆ ماہر قراء کرام

☆ بنیادی عقائد واعمال کی تعلیم

☆ تجوید وترتیل پر توجہ

☆ یومیہ سبق ومنزل کی چیکنگ

☆ منزل میں پختگی پیدا کرنے کے لیے ماہانہ جائزہ کی ترتیب

☆ پرائمری سکول کی لازمی تعلیم

زیر اہتمام: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان پاکستان

رابطہ: دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ)
0300-4304277
0300-6733670
0302-7864929